2015
بارہ امامیہ جنتری
12
24

2015
زنجانی جنتری
68
24
یا علیم
OGY FOR ALL

2015
البیرونی تقویم

Watch
24/7
on
YouTube

سیراب: سید علی رضا کاظمی المعارف کاظمی برادران

اپنے اللہ کی جب حمد و ثنا کرتا ہوں
مجھ کو لگتا ہے کہ میں شکر خدا کرتا ہوں
تو میرا خالق و مالک ہے میں بندہ ہوں ترا
بندگی کا ہے جو حق کب میں ادا کرتا ہوں
سر میرا خم ہے فقط تیری اطاعت میں خدا
سجدہ کب غیر کو میں تیرے سوا کرتا ہوں
سر رضاؔ خم ہے فقط میرا بارگاہِ ایزدی میں
اپنے خالق کی میں شامل میں رضا کرتا ہوں

مجھ پہ اس درجہ محمدؐ کا کرم ہو جائے
لکھنے بیٹھوں تو بس اک نعت رقم ہو جائے
آپؐ کے اِذن سے یہ فکر ملی ہے مجھ کو
پھر سے مشغول عبادت میں قلم ہو جائے
کون پہنچے گا سفر صدیوں کا کر کے جنت
خُلد روضے سے ہی دو چار قدم ہو جائے
حشر میں آپ جو مولا مجھے کہہ دیں اپنا
پھر تو شاہوں سے میرا بڑھ کے حشم ہو جائے

[illegible] نبیؐ کی نواسا جو آج ہے
یکساں حسینؑ اور نبیؐ کا مزاج ہے
سب کچھ جسے یزید سمجھتا تھا دہر میں
ٹھوکر میں وہ حسینؑ کی اب تخت و تاج ہے
چھائی ہوئی ہے فکر پہ جس کے یزیدیت
سچ ہے یہی کہ اس کا مرض لاعلاج ہے
ہم مصلحت سے لیتے نہیں کام اے رضاؔ
اس واسطے ہمارا یہ دشمن سماج ہے

امامِ وقت کی جو آگہی کمال پہ ہے
اسی لیے تو میری زندگی کمال پہ ہے
جو اُن کے پیرو ہیں کیا خوف اُن کو رہزن کا
امام عصرؑ کی جب رہبری کمال پہ ہے
عدو تو اُن کی جہالت کی موت مرتے ہیں
جسے ہے معرفت اُن کی وہی کمال پہ ہے
سپرد آپ عریضہ ہے اسی لیے میرا
امام عصرؑ کی دریا دلی کمال پہ ہے

حسین علیہ السلام اور اسلام
زنجانی جنتری 2015ء - 12 امامیہ جنتری 2015ء اور البیرونی تقویم 2015ء
حضرت امام حسینؑ کے سامنے یزید کی بیعت کا سوال پیش ہونا یہ فقط کوئی سیاسی مسئلہ نہ تھا بلکہ حضرت پیغمبر اسلام ﷺ کی تعلیم توحید کی روشنی میں اسلام اور نفی اسلام کا سوال تھا۔ حقیقت میں یہ ایک یزید تھا جو امام حسینؑ سے طلب گار بیعت ہو۔ بلکہ حضرت کے مقابلے میں نمرود اور فرعون اور پھر ابوجہل و ابوسفیان وغیرہ سب کی روحیں تھیں، جو یزید کے پیکر میں بیعت یعنی غیر مشروط اطاعت کے عہد و پیمان کی طلب گار تھیں اور حسینؑ ابن علیؑ، ابراہیمؑ و موسیٰؑ اور محمد مصطفیٰ ﷺ کے نمائندے ہوتے ہوئے غیر اللہ کی اس اطاعت سے انکار کر دینا اور بنا فرض عین سمجھتے تھے۔ جس فرض کو انہوں نے ناقابل تصور مشکلات کے باوجود پورا کیا اور اس طرح توحید الٰہی کے اس پرچم کو بلند رکھا، جسے ان کے جد بزرگوار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے اونچا کیا تھا اور جس کے ان کے آباؤ اجداد اور اب یہ خود محافظ تھے۔
زنجانی جنتری 2015ء
بانی ادارہ آئینہ قسمت منجم اعظم الحاج سید ناصر حسین شاہ زنجانی کی صدق خلوص سے جاری کردہ زنجانی جنتری 2015ء کی مسلسل اشاعت 68 ویں سال میں داخل ہو چکی ہے۔ عالمی و سیاسی پیش گوئیاں 2015ء مکمل تقویمی معلومات، سیارگان کے شرف و ہبوط، نظرات و تقویم 2015ء کی مکمل معلومات لیے زنجانی جنتری 2015ء کا آج ہی مطالعہ کریں۔ ہر گھر ہر فرد کے لیے مفید ہے۔ قیمت: -/300 روپے
بارہ امامیہ جنتری 2015ء
ہر بندہ، ہر مومن کو معارفت امام زمانہ کرانے کی ادنیٰ سی کوشش۔ اس میں سب کے لیے سب کچھ ہے۔ ہر فرد کے لیے 2015ء کے مکمل حالات و آگاہی علم نجوم کی روشنی میں اور روحانی وظائف و دعائیں۔ قیمت: -/200 روپے۔ عمدہ سفید کاغذ 160 صفحات
البیرونی تقویم 2015ء آئینہ قسمت کی
ایک انوکھی تقویم جس میں آپ کے سالانہ نیک و بد حالات کا ثمرہ بھی ہے اور زیادہ سے زیادہ فوائد 2015ء پانے کے حل بھی موجود ہیں۔ ایسے بہن بھائی جو انعامی بانڈز سے انعامی دولت پانا چاہتے ہیں۔ ان کے لیے سالانہ بھی پرائز بانڈز کے لکی نمبرز نہ صرف بلکہ ان کی خرید کے لیے نیک تواریخ اور اوقات پاکستان سٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق دیے گئے ہیں۔ آگے بڑھیے اور اس انوکھی تقویم سے علمی روحانی فوائد پائیں۔ قیمت: -/200 روپے
اپنی پسندیدہ جنتریاں اپنے ہاکر یا قریبی بک سٹال سے طلب فرمائیں
www.astrologyavenue.com
ماہنامہ آئینہ قسمت کا آن لائن مطالعہ کریں
4
WWW.PAKSOCIETY.COM

اندرونِ ملک سیاسی جلسے جلوسوں، دھرنوں (I.D.P) میں اضافہ ملک کی بگڑی ہوئی سیاسی صورت حال سے ملکی معیشت اور تجارتی سرگرمیاں بُری طرح متاثر ہونے سے بھی اربابِ اختیار ادارے سیاسی گتھی کو سلجھانے کی کوششیں تیز کردیں۔
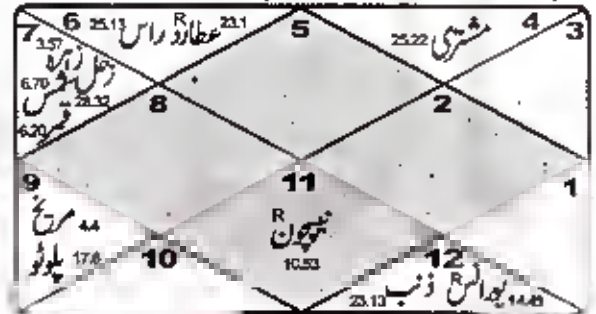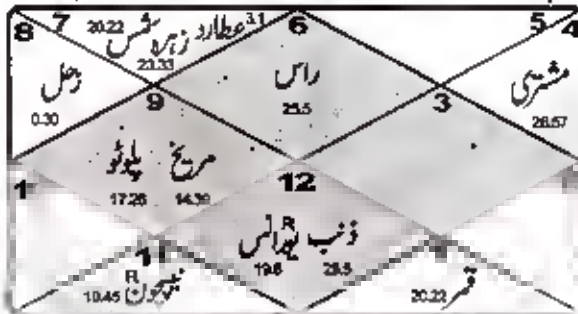
زائچہ اول: طالع برج اسد کا حاکم ستارہ شمس نیو مون تیسرے گھر سیاسی نجوم میں تیسرا گھر ملکی نشریات، مواصلات، ریلوے، پروپیگنڈہ، معاہدات، پڑوسی ممالک، عالمی پریس، افواہوں کے ساتھ پڑوسی ممالک سے منسوب طالع کا حاکم شمس یہاں ہبوط یافتہ کمزور ہمراہ چھٹے ساتویں کا مشترکہ حاکم زحل، شمس مریخ کی اور زحل پلوٹو سے ناظر ہونے کے سبب حادثات، تخریب کاری کے خدشات، ہمسائیہ ممالک بھارت کشمیر سے سرحدوں پر عسکری نقل وحمل میں اضافہ، جھڑپوں کا اندیشہ رہے، ملکی درآمدات وبرآمدات کی نقل وحمل میں سست روی سے زرمبادلہ کے نقصانات ملکی معیشت پر بوجھ بڑھے۔ پانچویں آٹھویں کا مشترکہ حاکم مشتری بارہویں شرف یافتہ مشتری 5، 7، 9 گھروں کو ناظر ہونے سے I.D.P اور سیلاب سے متاثرہ خاندانوں کی آبادکاری، بحالی، نقصانات کے ازالہ میں تیزی آئے۔ رفاہی عوامی اداروں، شفاخانوں، جیل خانہ جات کے معاملات میں بہتری، حکومت عوام کو ریلیف کے لیے کوشاں رہے، اپوزیشن پارٹیوں کی حکومت مخالفت میں اضافہ، تاہم ملک دشمن عناصر قوتوں کے خلاف سبھی اکٹھے ہوں۔ حکومت کو سیاسی بحران ختم کرنے کی جلدی نہ ہونے کے سبب قربانی پر قربانی نہ دینے کی ضد نے ملکی سیاسی حالات کو گھمبیر بنادیا ہے۔ جب ملکی سرحدیں محافظ نہ ہوں تو سیاسی مسائل کا جلد حل کسی قابل عمل فریق کی مشاورت سے نکلنا نیک ماورائے آئین کی تبدیلی کا انتظار، بلدیاتی الیکشن یا مڈٹرم انتخابات کا اعلان کرنا نہایت آبرومندانہ تنجیحی فیصلہ ہوگا۔

زائچہ دوم: فل مون زائچہ طالع کا حاکم عطارد دوسرے ہمراہ قمر، زہرہ حالت قران جبکہ زہرہ یہاں اپنے ہی گھر کا حاکم ہو کر غروب ہے۔ یہ ملکی معیشت، ریونیو، محصولات، قومی خزانہ، سٹاک ایکسچینج، بنک ٹریڈ و کامرس کے امور سے متعلقہ گھر کے سیارگان کی کمزوری کے سبب ملکی خزانے پر اخراجات کا بوجھ بڑھے۔ غیر متوقع ٹیکس کے نفاذ، فنانس، کرپشن، سٹاک شیئرز مارکیٹ میں غیر متوقع اتار چڑھاؤ ملکی کرنسی کی قدر میں کمی آنے سے مالی اداروں میں نقصانات، کرپشن کے مزید کیسز سامنے آئیں۔ گیارہویں پارلیمنٹ کا مالک قمر آٹھویں نحس گھر رہتے ہوئے قران کرتے مریخ پلوٹو کی مکمل گیارہویں شرف یافتہ مشتری پر ہونے سے پارلیمنٹ کے حدود وقار، ممبران پارلیمنٹ کے نئے اسکینڈل سامنے آنے سے کمی آئے۔ طالع ساتویں راس، ذنب اپوزیشن عوام اپوزیشن اور حکمرانوں کے جاری کشمکش کسی منطقی انجام کے قریب پہنچے۔ اکتوبر کے گرہنوں کے بداثرات نومبر میں بھی نمایاں رہیں۔ اندرون ملک فضائی آلودگی، آندھیاں، طوفان، مہلک امراض کی کثرت کے سبب ہسپتالوں میں ایمرجنسی جیسی صورتحال رہے۔ غلہ اور اجناس اور مال مویشیوں کی قیمتوں میں اضافہ ہو۔

دیگر ممالک: بھارت کا سرحدوں پر بلا اشتعال فائرنگ کا سلسلہ وقفہ وقفہ سے جاری رہے۔ فلکیاتی اعتبار سے یہ حملے ٹیسٹ کیس معلوم ہوتے ہیں۔ 2014/2015 خونی گرہنوں کے بداثرات کے نتیجہ میں بھارت اپنے ہمسائیہ ملک (پاکستان) کی عسکری تنصیبات کو نشانہ بنا سکتا ہے۔ پاکستانی دفاعی اداروں کو چوکس رہنے کی ضرورت پر زور دینا ہوگا۔ پاکستانی حکومت کو بلا تاخیر اپنے وطن کے دفاعی عالمی مسائل کو UNO میں اٹھانا چاہیے۔ کمزور حکومت کی کمزور دفاعی پالیسی سے ملک کو نقصان کا اندیشہ ہے۔ مڈل ایسٹ (عرب) میں دولت اسلامیہ ISIS کی پیش قدمی شام، اردن کے علاقوں میں بڑھے۔ امریکی افواج اور اس کی کمان میں شامل ممالک کی فضائیہ ان کے ٹھکانوں کو مسلسل نشانہ بناتی رہے، ادھر دنیا بھر کی باغی تنظیموں کی داعش میں شمولیت سے ان کی عسکری قوت میں مزید اضافہ ہو۔ یورپی یونین و اسلامی ممالک خصوصاً شام، سعودی عربیہ اور امریکی حکام آپس میں عسکری و دفاعی صلاح مشورے جاری رکھیں۔ مسلم دنیا کے علماء اکرام اپنے فتوؤں سے دولت اسلامی کے تشدد پسندانہ اقدامات کی مذمت کریں۔ مڈل ایسٹ میں جاری ہونے والی یہ جنگ مزید طوالت پکڑے۔ حکومتوں کو باہمی صلاح مشورے کی ضرورت ہے اور عوام کے تحفظ کے لیے بین المسلمین کے لیے آواز اٹھ سکے۔ فار ایسٹ کے حوالے سے بھی عوام حکومت کی پالیسیوں سے نالاں اور احتجاجی معرکے جاری رہیں۔ چائنہ کے کچھ علاقوں میں قدرتی آفات و حادثات سے عوامی مسائل جبکہ جاپان، ہانگ کانگ، شمالی و جنوبی کوریا، انڈونیشیا، فلپائن اور تھائی لینڈ میں گرہن کے ناقص اثرات سے عوام میں ڈپریشن اور معاشی پریشانی کی کیفیت ابھرے۔ ساؤتھ ایشیا میں بھی انڈیا اور پاکستان کے علاوہ سری لنکا، مالدیپ، نیپال موسمی تبدیلیوں کے باعث حکومتی اقدامات اور اور مشینری ہمہ وقت مصروف عمل رہیں۔ مڈل ایسٹ کے حکومتی سربراہوں کے کئی ایک اسکینڈل سامنے آسکیں اور عوامی سطح پر غم و غصہ کا اظہار ہو۔

قمر در عقرب اس نحس وقت کی ابتداء 20 نومبر 10 بجکر 31 منٹ تا 22 نومبر 17 بجکر 19 منٹ تک رہے گی۔ اس دوران آئمہ معصومینؑ کے نزدیک کوئی بھی نیا کام شادی بیاہ کرنا ہرگز ٹھیک نہیں ہے۔

زائچہ پاکستان میں تعمیر و ترقی کے دس سالہ دور اکبر قمر کی ابتداء 5 ستمبر 2015ء تا 4 ستمبر 2025ء؟

کیا پاکستان میں مارشل لاء ریٹائر ہو چکا ہے؟

پاکستان دنیا کا واحد ملک ہے جس کے منصۂ وجود میں آنے کے پیچھے ایک نظریہ کارفرما ہے۔ 27 رمضان المبارک لیلۃ القدر کو اس کا قیام ہی عالمی نقشہ پر ایک کرشمہ قدرت معلوم ہوتا ہے۔ پاکستان کے اصل بانی مصور پاکستان نظریہ ساز علامہ اقبال ہیں۔ ان کی اس نظریاتی بنیاد کو دیکھ کر یہ محض نظریاتی ریاست و مملکت لگتی ہے۔ چونکہ علامہ اسی اثنا میں دنیا سے چلے گئے اور یہ بھی ہوتا ہے کہ جب نظریاتی مفکر میدان میں موجود نہ ہو اور سیاسی میدان دوسروں کے ہاتھ آ جائے تو لوگ زیادہ دیر تک اس نظریاتی مفکر کے نظریاتی منبع کے وفادار نہیں رہتے۔ یوں تو پاکستان کے سیاست دان اپنی تقاریر اور بیانات میں خصوصاً جشن یوم آزادی کے قریب اسے علامہ اقبال اور قائد اعظم محمد علی جناح کے خوابوں کا عملی نمونہ بنانے کا اعلان کرتے رہتے ہیں۔ مگر آج تک پاکستانی عوام کا یہ حال ہے کہ اس پر عمل نہ ہو سکا۔ غریب غریب تر اور امیر امیر تر ہو چکا ہے۔ انگریز جاتے جاتے پاکستانی اداروں کو اپنے وفاداروں کے سپرد کر گئے، پاکستانی تاریخ میں جہاں سرمایہ دار خاندان انگریزوں کے وفادار تھے، غالباً اب تک بھی ہیں۔ پاکستان کو سنبھالنے والوں میں نظریاتی خلا موجود تھا۔ جس کی وجہ سے پاکستان کو شروع دن سے نظریاتی پناہ گاہ حاصل نہیں ہوتی۔ علامہ اقبال کے نظریے کو سمجھنے والا کوئی نہیں تھا جو ان کے نظریہ کی ترجمانی کر سکے اور آج 1947ء سے ہم 2015ء میں کھڑے ہیں۔ ملک کے دارالخلافہ اسلام آباد میں اگست یوم آزادی کے دن سے شروع ہونے والی انقلاب و آزادی مارچ کی تحریک سے جہاں کروڑوں پاکستانیوں نے امید کے نئے چراغ روشن کر لیے ہیں، وہاں میڈیا کے لائیو پروگرام، جلسے جلوس، سیاست دانوں اور حکومتی حکمرانوں کی تقاریر سن کر کروڑوں لوگ مایوس بھی ہو چکے ہیں۔ حالیہ 2013/2014 میں ایک اندازے کے مطابق 27 لاکھ پاکستانی ملک سے ہجرت کر چکے ہیں اور اربوں روپے کا سرمایہ بھی ملک سے باہر جا چکا ہے۔ ایک عام پاکستانی کی طرح ہم بھی وطن عزیز کے حالات و واقعات سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ بس یہیں سے ہمیں بھی تحریک ملی ہے۔ ہم اپنے فن علم نجوم کے ساتھ آسمانی کونسل پر ستاروں کی روشنی میں مستقبل کے سالوں کی آگاہی حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

بدلتا نیا پاکستان 1947ء تا 2015ء

علم نجوم سے دلچسپی رکھنے والوں کے لیے خاص طور سے اور عمومی دلچسپی رکھنے والے قارئین کے لیے پاکستان کے حوالے سے یہ بات دلچسپی سے خالی نہ ہوگی کہ پاکستان کے ستارے دنیا کے ساتھ بدل رہے ہیں اور اس کے اثرات پاکستانیوں پر پڑ رہے ہیں۔ ہمارے عالمی اقوام کے ساتھ رشتے کیسے بنتے اور ٹوٹتے رہتے ہیں، یہ سب جاننے کی کوشش کرتے ہیں۔

سبع کواکب میں ستارہ زحل ہی ایک ایسا ستارہ ہے جو 29% سال

میں بارہ منطقۃ البروج کا ایک چکر مکمل کرتا ہے۔ عام زندگی میں جب یہ دو چکر مکمل کرتا ہے تو ہماری بیالوجیکل لائف تقریباً 60 سال ریٹائرمنٹ کی عمر ہو جاتی ہے۔ 60 سالہ دور 1947ء تا 2007ء کی عمر تک پاکستان میں جیسے ہی سیاسی حالات خراب ہوئے فوراً مارشل لاء لگتا رہا۔ وہ بھی منگل کے دن چونکہ پاکستان کا ستارہ ہی منگل (مریخ) ہے۔ اب تک پانچ مارشل لاء منگل کے دن اور چھٹا جوڈیشل مارشل لاء بھی منگل ہی کے دن لگا۔ یہ کیسا اتفاق ہے؟ یہ زائچہ پاکستان بار بار کیوں بول رہا ہے، اس کی آواز تحسین کے ساتھ اب پاکستانی عوام، پرنٹ و الیکٹرانک میڈیا بھی سننے لگی ہے۔

اب جبکہ اگست 2014ء میں اسلام آباد کا ریڈ زون تک متاثر ہو گیا، مگر مارشل لاء پھر بھی نہ لگا۔ جبکہ آسمانی کونسل پر زائچہ پاکستان میں ستاروں کی جنگ (قران نحسین زحل مریخ) اپنے عروج پر تھی مشتر کہ نحس ایام میں ستارہ مشتری وتد الارض پر قانون و مذہب اور مثبت تبدیلیوں کا ستارہ ہو کر 19 جون 2014ء تا 14 جولائی 2015ء شرف یافتہ ہے۔ اسی سبب فی الحال مارشل لاء رک گیا اور ایک نیا نعرہ وجود میں آیا **"نیا پاکستان"۔ بدلتا نیا پاکستان** 2014ء/ 2015ء کو اس مرتبہ بھی ستارہ مشتری کی سعد کرنوں نے مارشل لگنے سے بچا لیا۔ ادھر زائچہ پاکستان میں دور اکبر ستارہ شمس 4 ستمبر 2009ء تا 4 ستمبر 2015ء جاری ہے۔ شمسی زائچہ پاکستان میں پانچویں گھر کا مالک شمس فطرت میں روشن حرارت جوش و جذبہ، بادشاہوں، سربراہ مملکت، ڈکٹیٹروں خصوصاً صاحب اقتدار لوگوں کی نمائندگی دستوری قوانین پر حکمران ہے۔ دور اکبر شمس میں دور اصغر ستارہ زہرہ 4 ستمبر 2014ء تا 5 ستمبر 2015ء جاری ہے۔ زہرہ زائچہ میں دوسرے ملکی معیشت اور ساتویں خارجہ تعلقات و قانونی امور حکومت کا عوام سے وعدوں کا گھر اس دور میں ملکی معیشت مضبوط ہوئی۔ ڈالر کی قدر روپے کے مقابلہ میں کم ہوئی مگر زائچہ پاکستان کے ساتویں قران مریخ و زحل کے سبب ملکی سیاسی تصادم، دھرنوں، سیلاب کی تباہ کاریوں اور حکومت کی حکومت بچاؤ مہم کے دوران جہاں پاکستان کی دنیا میں جگ ہنسائی ہوئی

وہاں معیشت پر بھی برا اثر پڑا۔ کچھ انقلابی ذہنوں کے مطابق تخریب کے بعد تعمیر شروع ہوتی ہے۔

2014/ 2015 میں اتنا ضرور ہوا کہ جہاں مارشل لاء ریٹائر ہوا وہاں پرانا فرسودہ جمہوری نظام بھی ریٹائر ہو رہا ہے۔ اپوزیشن میڈیا اور عوامی دباؤ کے نتیجے میں آئندہ الیکشن صاف و شفاف ہونے کی اُمید کی جا سکتی ہے، اس کا کریڈٹ بلاشبہ جناب عمران خان و جناب ڈاکٹر طاہر القادری کو جاتا ہے۔

زائچہ پاکستان میں شمس کے بعد دس سالہ دور اکبر قمر 5 ستمبر 2015ء سے شروع ہو رہا ہے۔ قمر زائچہ میں چوتھے اپنے ہی گھر کا حاکم اور نہایت اعلیٰ Pushya (پشیا) نچھتر یعنی منزل نثرہ پر ستارہ زحل کے چرن پر ہے۔ زحل زائچہ میں دسویں سربراہ مملکت اور گیارہویں پارلیمنٹ کا مشترکہ حاکم ستارہ ہے۔ فلکی اعتبار سے معلوم ہوتا ہے کہ 2014/ 2015 میں ملکی سیاسی نظام میں ریفارم مثبت تبدیلیاں ہوں۔ 2015ء میں مڈٹرم یا بلدیاتی الیکشن ہوں۔ پاکستانی قوم کی سیاسی، اخلاقی، علمی، روحانی تربیت کا دور نہ صرف بلکہ تعمیر وطن کا دور شروع ہو جائے گا۔ پاکستان کی موجودہ آبادی ایک اندازے کے مطابق 20 کروڑ ہے، جن میں 60% یوتھ (ینگ) افراد کی ہے۔ دنیا کے بیشتر ممالک اس نعمت سے خالی ہیں۔ یہی پاکستان کی خوش قسمتی ہے اور یہی پاکستان کی بدقسمتی ہے کہ 12 کروڑ کے 24 کروڑ ینگ ہاتھوں کو تعمیر وطن کے کاموں میں بھرپور شامل نہیں کیا جا رہا ہے۔ ان ہاتھوں کو ہنرمند نہ بنانا ہی ہماری سابقہ و حالیہ لیڈرشپ کی ناکامی ہے، اب اس کے ازالہ کا دور آ رہا ہے۔ 5 ستمبر 2015ء سے دس سالہ دور قمر کی ابتداء ہو گئی ہے جو 4 ستمبر 2025ء تک جاری رہے گی۔ زائچہ پاکستان کے تحت قیام پاکستان سے یہ تعمیر پاکستان کا بہترین دور دکھائی دیتا ہے۔ عام پاکستانی کے لیے یہ الفاظ خوش کن مگر منجم دوست زائچہ پاکستان پر مستقبل کی ضرور تحقیق کریں۔ چند نکات سب کے لیے ہدیہ ہیں۔

اول ستارہ قمر (وتد الارض) ارض پاکستان میں اپنے گھر کا مالک ہو کر

طاقتور ہے۔

دوم قمر کا دس سالہ دور اکبر 2015ء میں شروع ہو رہا ہے۔

سوم قواعد ویدک نجوم میں قمر پشیا نچھتر یا منزل نثرہ کے درجات پر ہے۔ منازل قمری میں یہ چاند کی نہایت طاقتور منزل ہے۔

زائچہ پاکستان میں چاند پشیا (نثرہ) نچھتر میں ہے۔ یہ نچھتر یا منزل دولت مندی، زرخیزی کی علامت ہے۔ پاکستان ایک زرعی ملک ہے، مگر ہم نے اپنی دولت کو اُجاگر نہیں کیا۔ ہندوستان کا پنجاب سوا ارب ہندوستانیوں کا پیٹ پال رہا ہے۔ ہمارا پنجاب بھی بلاشبہ سوا ارب دنیا کی آبادی کا پیٹ پال سکتا ہے۔ پشیا (نثرہ) نچھتر والوں کا عروج 33 سال بعد شروع ہوتا ہے۔ تب ہم ایٹمی قوت کے حامل بننے کے قریب تھے۔ اس نچھتر والوں کو خاندانی مسائل کا سامنا ہوتا ہے، اسی سبب ہمارا آدھا ملک کٹ گیا۔ جہاں ون یونٹ ٹوٹنے کے بعد چاروں صوبوں میں وسائل کی ایسی سرد جنگ شروع ہوئی جو اب تک جاری ہے۔ اسی سبب پاکستانی قوم نے اپنی ماں (ارضِ وطن) کو بہت دُکھ دیے ہیں۔ ہم بحیثیت قوم (ماں) اپنے آپ کو پاکستانی کہلوانے کی بجائے سندھی، پنجابی، پٹھان، بلوچی، سرائیکی کہلوانے پر فخر محسوس کرتے ہیں۔ جذبہ حب الوطنی 66 سالوں میں کسی سازش کے تحت ختم کرا دیا گیا ہے۔ ہم جنگی محاذوں پر تو قومی ترانے گایا کرتے ہیں۔ مگر اب تو سیاسی محاذوں پر بھی جنگی ترانے بجا کر کیا ہم اپنی دھرتی ماں (پاکستان) کی کوئی خدمت کر رہے ہیں؟

چہارم حروف ابجد میں اسی منزل سے حروف (ح) منسوب ہے۔ جو برج سرطان ستارہ قمر سے منسوب حرف ہے۔

پنجم یہ بارہ منطقۃ البروج کے 360 درجات میں سبع کواکب کی تقسیم ستارہ زحل کی پوزیشن پر ہے۔ زحل زائچہ میں دسویں گیارہویں گھروں سربراہ مملکت اور پارلیمنٹ سینٹ کا مشترکہ حاکم ہے۔

ششم ستارہ قمر کی فطرت و نسبت ارضِ مادرِ وطن آبی ذخائر، افزائش پرورش ہے۔ جیسے ماں اپنی اولاد کو پالنے سے نہیں تھکتی۔

ہفتم قیام پاکستان سے چھٹی مرتبہ سعد اکبر ستارہ مشتری شرف یافتہ کی ابتداء ہو رہی ہے۔ زائچہ میں مشتری 9، 12 گھروں سے منسوب قانون کی عملداری اور ملک دشمن خفیہ سازشوں کو بے نقاب کرائے۔ ستارہ مشتری 2015ء میں جاتے جاتے تعمیر وطن کی شمع روشن کر جائے گا۔ شمع ایک ہی جلتی ہے، پھر اس سے ہزاروں شمعیں روشن کی جاسکتی ہیں۔

ہشتم دور اکبر قمر میں دور اصغر قمر 5 ستمبر 2015ء تا 6 جولائی 2016ء تک جاری رہے گا۔ یہ دور جذبہ حب الوطنی اُجاگر کرنے، ملک میں استحکام و بہتری لانے کے لیے نہایت سعد دکھائی دیتا ہے۔

نہم 2014 / 2015 شرف مشتری در برج سرطان اور دس سالہ دور قمر کے اثرات ہمیں یوں اہم دکھائی دیتے ہیں کہ برج سرطان ستارہ قمر آبی ہیں۔ پاکستان میں دنیا کا بڑا نہری نظام ہے، انگریز دور کے بعد اس نہری نظام کی خاطر خواہ اصلاح نہیں ہوئی اور نہ ہی چند گنتی کے ڈیموں کے بعد مزید آبی ذخائر بنائے گئے۔ اس دور قمر میں اُمید ہے کہ نئے بڑے چھوٹے ڈیم بنائے جائیں۔ ہمارے دریاؤں کا پانی پہلے ہی پڑوسی ملک 65 ڈیم بنا کر کافی حد تک روک و چوری کر چکا ہے۔ پھر بھی دریاؤں میں پانی کی کمی کے باوجود ہر سال دو سال بعد سیلاب کا پانی لاکھوں پاکستانیوں کا سب کچھ بہا کر لے جاتا ہے۔ آسمانی کونسل کے دربار نے مظلوم لوگوں کی دعائیں سن لی گئی ہیں۔ دور قمر میں نہری نظام کی اصلاح اور آبی ذخائر یقینی طور سے بنا کر سیلابوں کا راستہ روکا جاسکے گا۔ سنت یوسفؑ پر عمل کرتے ہوئے وقت کے حکمرانوں کو قوم وملت کے لیے یہ ایک بڑی خدمت ہوگی۔

دہم دس سالہ دور اکبر قمر اندرونِ ملک درست آبادی کا مردم شماری کمپیوٹرز ریکارڈ ترتیب دیا جائے گا۔

یازدہم دور قمر میں ہی انتظامی لحاظ سے نئے یونٹ یا ضلع اور صوبے بنائے جائیں گے۔

دوازدہم دور قمر میں سب سے بڑھ کر محب وطن قیادت ملکی اقتدار میں آکر پاکستان کی تقدیر بدلنے کی صلاحیت رکھتی ہوگی۔ ملکی قیادت سب سے پہلے عوام کے شعور اور جذبہ حب الوطنی کو اُجاگر کرے گی۔

سال رواں کے آغاز میں جب ماہرین فلکیات نے پیش گوئی کی کہ 15 اپریل سے آسمان پر سرخ چاند گرہن کا آغاز ہونے والا ہے تو ساتھ ہی کارپوریٹ عالمی میڈیا میں نجوم کے ماہرین کے بیانات بھی آنے لگے۔

ان کا کہنا ہے کہ اس طرح کا گرہن اس وقت وقوع پذیر ہوتا ہے جب زمین، سورج اور مریخ ایک ہی قطار میں آجاتے ہیں۔ اس ترتیب کے نتیجے میں چاند کا رنگ خون کی طرح سرخ ہو جاتا ہے۔ بعض لوگ اس طرح کی خونی رنگت والے چاند کے نظارے کو دنیا کے خاتمے اور حضرت عیسیٰ کے ظہور کی نشانی قرار دیتے ہیں لیکن ایسے گرہن کے بعد جب چاند سرخ ہو جاتا ہے تو اہل یہود اس کو دنیا کی بادشاہت حاصل ہونے کی سنہری نوید قرار دیتے ہیں۔ خونی چاند گرہن مکمل چاند گرہن کو کہا جاتا ہے۔

امریکی خلائی ادارے ناسا نے بھی سال 2014 اور 2015 میں "بلڈ مون" کے بارے میں تصدیق کی ہے کہ یہ چاند وقفے وقفے سے چار مرتبہ نمودار ہوں گے۔ اس کے ساتھ ہی دنیا بھر میں یہودی بادشاہت کی بحث کو بہت ہی غیر محسوس طریقے سے چھیڑ دیا گیا، جس میں اب بتدریج گرمی لائی جا رہی ہے۔ رواں سال 15 اپریل کو پہلی بار اور اب 8 اکتوبر کو دوسری بار خونی چاند کا یہ نظارہ آسمان پر دیکھا جا سکے گا۔ اپریل میں یہ منفرد نظارہ ایک ہفتہ تک دیکھا گیا۔ یہ منظر اس وقت تک قائم رہا جب تک مریخ اور زمین کے درمیان فاصلہ نو کروڑ 20 لاکھ میل نہ ہو گیا۔ رپورٹ کے مطابق گزشتہ پانچ صدیوں کے دوران ایسے خونی چاند گرہن تین بار وقوع پذیر ہو چکے ہیں۔

یہودیوں کی مقدس کتاب تالمود میں لکھا ہے کہ جب ایسا چاند گرہن لگتا ہے تو وہ بنی اسرائیل کے لیے برا شگون ہوتا ہے، دنیا پر تلوار کا سایہ پڑ جاتا ہے مگر "یہ ہماری فتح کی نشانی بھی ہے"۔ یہودی بظاہر علم نجوم پر یقین نہیں رکھتے لیکن دو ہزار سال سے وہ سرخ چاند گرہن کا مطالعہ کر رہے ہیں۔ وہ سورج اور چاند گرہنوں کے دوران کرۂ ارض کی تبدیلیوں کا مشاہدہ و مطالعہ اپنی مقدس کتابوں کی روشنی میں ضرور کرتے ہیں۔ اس مقصد کے لیے باقاعدہ ایک سیل قائم کیا گیا ہے، جس کے مطابق ماضی میں جب بھی خونی چاند گرہن ایک ترتیب سے ظاہر ہوئے تو بنی اسرائیل پر ہمیشہ آفت آئی مگر ان کے عقیدے کے مطابق اس آفت میں اُن کی یقینی فتح بھی پوشیدہ رہی ہے، تاریخ میں ایسا متعدد بار ہو چکا ہے۔

چاند کا یہ خونی نظارہ ہمیشہ سے یہودیوں کے مذہبی تہواروں کے دوران ہی وقوع پذیر ہوتا ہے۔ اس سے قبل یہ چاند گرہن دو یہودی مذہبی تہواروں کے دوران مسلسل رونما ہوئے، 2014 میں دو بار اور 2015 میں بار دگر دو بار ان ہی دنوں میں رونما ہونے والے ہیں۔ گزشتہ پانچ صدیوں میں تین مرتبہ ایسا ہوا کہ جب کسی ایک سال میں دو خونی چاند گرہن لگے تو اس سے اگلے برس بھی دو ایسے ہی خونی چاند چڑھے۔

پہلی مرتبہ 93-1492 میں جب اسپین کو ملکہ ازابیلا اور فرڈیننڈ نے فتح کیا تو یہودیوں اور مسلمانوں پر افتاد پڑی اور انہیں جبراً عیسائی بنایا گیا، جو نہیں ہوئے انہیں بہت بڑے پیمانے پر تہ تیغ کیا گیا اور غلام بنایا گیا۔ یہودیوں کو خاص طور پر ہفتے کے دن کاروبار کرنے اور سؤر کھانے پر مجبور کیا گیا۔ دوسری بار چار خونی چاند گرہنوں کی سیریز 50-1949 میں شروع ہوئی تو اسرائیل کی ریاست قائم ہوئی اور ڈیوڈ بن گوریاں کی حکومت بنی مگر عرب ممالک نے مل کر اسرائیل پر حملہ کیا۔

تیسری مرتبہ 68-1967 میں چار سرخ چاند چڑھے تو عرب اسرائیل جنگ چھڑ گئی۔ اس جنگ میں اسرائیل کی مدد امریکا نے کی اور یوں دو ہزار سال بعد بیت المقدس (یروشلم) پر یہودیوں کا قبضہ ہو گیا۔ گزشتہ کئی سال سے چار خونی چاند کی سیریز کا انتظار والے اب پھر پُرامید ہیں کہ دنیا پر ان کی بادشاہت قائم ہونے والی ہے۔ یوں سرخ چاندوں کے حوالے سے یہودیوں کا عقیدہ خاصا پیچیدہ ہے، ان چاند گرہنوں کے برسوں میں جہاں انہیں المیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے وہاں وہ اسے

Passover Sukkot Passover Sukkot

اپنے مالی استحکام اور اقتدار کے لیے باعثِ برکت بھی قرار دیتے ہیں۔ یہ ان محاوروں کے عین مصداق ہے جن میں ہر غم کے بعد خوشی کی نوید دی جاتی ہے۔

اکیسویں صدی کا پہلا خونی چاند گرہن اپریل 2014 میں لگ چکا ہے۔ اس دوران اُن کا سات روزہ مشہور تہوار "پدش" جاری تھا۔ اس تہوار پر یہودی اپنی مخصوص روٹی پکاتے ہیں اور اپنے معبد (Cinagog) کے سامنے قربانی بھی دیتے ہیں۔ اب دوسرا خونی چاند 8 اکتوبر 2014 کو چڑھے گا۔ اس دوران یہودیوں کا مشہور مذہبی دن اسکوت آرہا ہے، جس کے آخر میں یوم کپور آنے والا ہے۔ اس تہوار کو یہودی مصر سے صحرائے سینا میں آمد اور وہاں اپنی چالیس سالہ دربدری کی یاد کے طور پر مناتے ہیں۔

نئے سال میں تیسرا خونی چاند 4 اپریل 2015 کو طلوع ہوگا اور یہ "پدش" کے دنوں میں آرہا ہے۔ اس کے بعد چوتھا خونی چاند 28 ستمبر 2015 کو نمودار ہوگا اور یہ اسکوت کے دنوں میں آئے گا۔ اس پس منظر میں عالمی منظرنامہ کیا ہوگا؟ اس پر جہاں دیگر اقوام سوچ رہی ہیں تو وہیں یہودی بھی یہ تصور کیے بیٹھے ہیں کہ اس دوران اسرائیل کے ساتھ کسی جنگ کا آغاز ہوگا اور اس کے آخر میں فتح اسرائیل کی ہوگی۔ اس وقت جہاں اسرائیل بھر کے معبدوں میں دعاؤں اور دیوارِ گریہ پر روایتی گریے کا سلسلہ جاری ہے، وہیں دوسری جانب ان کے زیرِ سایہ کام کرنے والا عالمی میڈیا اس سارے عمل کو Tragedy and then Triumph کے نام سے یاد کر رہا ہے یعنی پہلے اندوہ پھر کامیابی۔

پہلے دبے دبے لفظوں میں جب میڈیا نے اس یہودی فلسفے کے تحت بات شروع کی کہ اب امریکا اس قابل نہیں رہا کہ دنیا میں امن قائم رکھ سکے لہٰذا اسرائیل کو اب خود آگے بڑھ کر دنیا سے دہشت گردی ختم کرنا ہوگی تو اس پر امریکا، اسرائیل سے وقتی طور پر ناراض بھی ہوا تھا مگر اب یہ سمجھنے میں زیادہ دشواری نہیں ہوتی کہ اسرائیل نے اکتوبر 2014 سے بہت ہی پہلے غزہ کی پٹی میں فلسطینیوں پر جو وحشیانہ حملے شروع کیے، وہ کس لیے اور کیوں تھے؟ کہنے والے تو یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ کارروائی مسلمانوں کی بچی کچی حمیت کو آزمانے کا ٹیسٹ کیس تھا۔ اس ٹیسٹ کیس میں اُن کو بہارِ عرب کے منظرنامے سے جو کامیابی ملی تھی، وہ اُسے بھی رواں سال کے پہلے خونی چاند سے تعبیر کر رہے ہیں۔

پاکستان اور چار خونی چاند

آج یہ بات سب جانتے ہیں کہ پاکستان کے ایٹمی دھماکوں کے بعد سے اہلِ یہود کی نیندیں حرام ہوچکی ہیں۔ اس لیے یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ بہارِ عرب سے داعش تک کی صورتِ حال کے بعد ان کا اصل ہدف پاکستان کے ایٹمی اثاثے ہیں، جن کا ذکر معروف کتاب "اوبامادار" میں ہوچکا ہے کہ کس طرح سال 15-2014 کے دوران پاکستان کو ان ایٹمی اثاثوں سے محروم کرنا ہے۔ اب اسرائیلی اور امریکی میڈیا میں ان آنے والے دنوں کے بارے میں جو عجیب و غریب پیش گوئیاں پیش کی جا رہی ہیں، اُن کے پیچھے کارفرما عوامل کو فوری طور پر سمجھنے کی اشد ضرورت ہے۔

ایک میڈیا رپورٹ کے مطابق اسرائیل نے "اندوہ کے بعد کامیابی" کے فلسفے پر گذشتہ چار سال سے کام شروع کر رکھا ہے اور بہارِ عرب اس کا ایک شاخسانہ ہے۔ اگر یہ بات سچ ہے تو پھر پاکستان کی تیزی سے بدلتی ہوئی سیاسی، سماجی اقتصادی اور عسکری صورت حال کے پس منظر اور پیش منظر کو سامنے رکھ کر بہت کچھ کرنے کی اشد ضرورت ہوگی۔

آگے بڑھنے سے پہلے ہم اگر سہ روزہ "دعوت" نئی دہلی کے خاص نمبر "اسلام اور مغرب" مورخہ 16 اپریل 1991 میں مولانا مودودی صاحب کا ایک اہم مضمون بہ عنوان "یہودیوں کا چوتھا منصوبہ" کے چند اقتباس پڑھ لیں، تو ان خدشات کی تفہیم ممکن ہے، جو اب بھی ذہنوں میں اٹھتے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں "اب درحقیقت جس چیز سے دنیائے اسلام کو خطرہ درپیش ہے، وہ یہودیوں کا چوتھا اور آخری منصوبہ ہے، جس کے لیے وہ دو ہزار سال سے بے تاب ہیں اور جس کی خاطر وہ 90 سال سے باقاعدہ ایک اسکیم کے مطابق کام کرتے رہے ہیں۔

اس منصوبے کے اہم ترین اجزا دو ہیں: ایک یہ کہ مسجدِ اقصیٰ اور قبۃ صخرہ کو گرا کر ہیکلِ سلیمانی پھر سے تعمیر کی جائے کیوں کہ اس کی تعمیر ان دونوں مقاماتِ مقدسہ کو ڈھائے بغیر ممکن نہیں۔ دوسرا یہ کہ اس پورے علاقہ پر قبضہ کیا جائے، جسے اسرائیل اپنی میراث سمجھتا ہے۔ منصوبے کا دوسرا حصہ یہ ہے کہ میراث کے تصور کے تحت پورے ملک (فلسطین) پر قبضہ کیا جائے۔ میراث کا ملک کیا ہے؟ اسرائیل کی پارلیمنٹ کے سامنے یہ الفاظ لکھے ہیں "اے اسرائیل! تیری سرحدیں نیل سے فرات تک ہیں"۔

اس منصوبے کی جو تفصیل صیہونی تحریک کے شائع کردہ نقشے میں دی گئی ہے۔ اس کی رو سے اسرائیل جن علاقوں پر قبضہ کرنا چاہتا ہے ان میں دریائے نیل تک مصر، اردن، شام، لبنان کا سارا علاقہ، عراق کا

Sukkot Passover Sukkot

ایک بڑا حصہ، ترکی کا جنوبی علاقہ اور مدینہ منورہ تک حجاز کا پورا بالائی علاقہ شامل ہے'' ۔''مسجد اقصیٰ اس وقت تک محفوظ نہیں ہوسکتی جب تک بیت المقدس یہودیوں کے قبضے میں ہے اور خود بیت المقدس کا علاقہ بھی محفوظ نہیں ہوسکتا جب تک فلسطین پر یہودی قابض ہیں۔ اس لیے اصل مسئلہ فلسطین کو یہودیوں کے غاصبانہ تسلط سے آزاد کرانے کا ہے۔

ان حقائق کے سامنے آنے کے بعد نہ صرف مسجد اقصیٰ بلکہ مدینہ منورہ کو بھی آنے والے خطرات سے بچانے کی صرف ایک ہی صورت باقی رہ جاتی ہے اور وہ یہ ہے کہ تمام دنیا کے مسلمانوں کی طاقت کو یہودی خطرے کا مقابلہ کرنے اور اسلام کے مقامات کو مستقل طور پر محفوظ کرنے کے لیے مجتمع کیا جائے''۔

مگر مسلم اُمہ کی تازہ ترین صورت حال کی ایک جھلک یہ ہے۔ حال ہی میں امریکا اور مغرب کے میڈیا میں مسٹر ڈیوڈ ڈی کریک پیٹرک کا ایک تجزیاتی مقالہ شائع ہوا ہے، جس کے مطابق ''حماس اسرائیل سے زیادہ خطرناک اور بدتر تنظیم ہے۔ مصر، متحدہ عرب امارات، اردن، کویت وغیرہ سب حماس کو کچلنے کے مشن میں اسرائیل کے حامی ہوچکے ہیں''۔ اس رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ غزہ کے حالیہ مسئلے کو حل کرنے کے لیے سعودی عرب کی حمایت سے مصر نے جو تجاویز پیش کی ہیں وہ فلسطینیوں سے زیادہ اسرائیل اور نیتن یاہو کے مقاصد سے ہم آہنگ ہیں۔ مغرب اور امریکی میڈیا میں سعودی عرب کو ایک عرب ملک تو لکھا جارہا ہے لیکن اس کی تکرار اتنی زیادہ ہے کہ اب بچے بچے کی سمجھ میں آرہا ہے کہ یہ کون ملک ہے۔

مغربی میڈیا یہ بھی لکھتا ہے کہ ایک مشکل یہ بھی ہے کہ ایک عرب ملک شام میں جن جہادی تنظیموں کو حربی اور مالی امداد دینے کے بعد امریکا سے مطالبہ کررہا تھا کہ فضائی حملے سے شام کے حکمرانوں کو پاش پاش کردیا جائے تاکہ جہادی تنظیموں کو غلبہ حاصل ہو۔ اب محسوس ہوتا ہے کہ امریکا نے اس ملک کو اس امر کی یقین دہانی کرادی تھی، جس کے عوض اس عرب ملک نے مصر میں الاخوان المسلمون کی منتخب حکومت کو فوج کے ذریعے معزول کرایا اور جنرل السیسی کی مالی اور سیاسی حمایت بھی کی۔ کیونکہ یہ امریکا کا ایجنڈا تھا اور اسی کے نتیجے میں بہار عرب خزاں میں بدلی تھی''۔

اب صورت حال یہ بھی ہے کہ ایک طرف امریکا اور اسرائیل عربوں کو استعمال کرتے ہیں تو دوسری جانب یہودی اپنے کارپوریٹ میڈیا سے ان کے لیے استعمال ہونے والوں کو سامنے لاکر انہیں ذلیل بھی کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ مسلم حکمرانوں کی مسلم اُمہ کے مسائل سے بے حسی، بے حسی اور لاتعلقی کو غیر محسوس طریقے سے دنیا کے سامنے لاتے ہیں۔ مثلاً ''یہ حکمران اپنے اقتدار کو بچانے کے لیے اسی کفری قوتوں کے در پردہ حامی ہیں، جن کو یہ بظاہر برا بھلا کہتے ہیں''۔

اگست 2014 کے وسط میں سعودی عرب کے مفتیٔ اعظم شیخ عبدالعزیز آل شیخ نے ایک فتویٰ دیا، جو میڈیا میں بھی رپورٹ ہوا۔ اس کی رو سے مفتیٔ اعظم نے جن تین تنظیموں کو دہشت گرد اور اسلام دشمن قرار دیا، ان کے نام داعش، القاعدہ اور النصر فرنٹ ہیں۔ داعش مخفف ہے ''دولت اسلامیہ عراق وشام'' کا۔ عالمی پریس اس کو Islamic State of Iraq and Syria (ISIS) کہتا ہے۔ دراصل یہ خلافت اسلامیہ کا اعلان ہے۔ اس فتوے کو عالم اسلام میں سراہا گیا لیکن در پردہ ان تنظیموں کی امداد کے عمل پر تشویش بھی ظاہر کی جارہی ہے۔

اب ان تنظیموں کی اسرائیل سمیت، بہت سے دیگر مسلم ممالک کی در پردہ حمایت نے عام مسلمانوں کو پریشان کر رکھا ہے۔ یہ پریشانی ایک اشتعال کی صورت میں سامنے آرہی ہے اور انتقام کے جذبات پیدا کررہی ہے۔ ایسے میں ان مشتعل جذبات کو مزید ابھار کر ان تنظیموں کے منتظمین عوام کو مشتعل کرکے آج بھی اپنی جانب مائل کررہے ہیں۔ ایسے میں اگر اسرائیل چار خونی چاند کے فلسفے پر عمل کرتے ہوئے اپنے کسی خفیہ منصوبے پر عمل درآمد شروع کردیتا ہے تو اب وہ مسلمان، جو ایک دوسرے کے خون کے پیاسے نظر آرہے ہیں، کس طرح ایک پلیٹ فارم پر متحد ہوں گے؟

خبر دہشت اثر کچھ یوں بھی ہے کہ یہودی لابی ایک منظم سازش کے تحت حرمین الشریفین کے گرد 31 اڈے قائم کرچکی ہے۔ دوسری خطرناک سازش یہ ہے کہ انہیں بحیرۂ احمر (Red Sea) پر قبضہ کرنا ہے، اس لیے کہ بحیرۂ احمر کے مشرقی کنارے پر اسلام کے دونوں مراکز مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ واقع ہیں۔ تاریخ سے یہ بھی ثابت ہے کہ بادشاہ ابرہہ نے بحیرۂ احمر ہی عبور کرکے بیت اللہ کو منہدم کرنے کی ناپاک کوشش کی تھی، جسے ہمیشہ کے لیے ذلت وعبرت کا نشان بنادیا گیا۔

حدیث شریف میں ہے کہ قیامت سے پہلے حبشہ سے جو کافر بیت اللہ پر حملہ آور ہوں گے، وہ بھی بحیرۂ احمر سے گزر کر آئیں گے۔ یہی وجہ ہے کہ اسرائیل کی بحریہ کے سربراہ نے کہا ہے کہ ''ہم ایسے منصوبے پر کام کررہے ہیں جس کے نتیجے میں بحیرۂ احمر ہمارے زیر نگیں آجائے گا، تب اس کا نام بحر یہود یا بحر اسرائیل رکھ دیا جائے گا''۔ یہودیوں کے یہ تمام منصوبے اور سازشیں اسی منظم

سازش کا حصہ ہیں جو وہ مکہ اور مدینہ کے خلاف کر رہے ہیں۔ وہ قبلۂ اول کے بعد اب قبلۂ آخر کے خلاف خطرناک سازشوں میں مصروف ہیں۔

اس پس منظر میں اگر ہم پاکستان کی موجودہ صورت حال کو سامنے رکھیں تو وہ سیاسی عدم استحکام کے خاتمے اور عسکری مضبوطی کی متقاضی ہے۔ یہ دونوں اہداف اُس وقت تک حاصل کرنا ممکن نہیں جب تک ملک کے سیاسی رہنماؤں اور فوج کے درمیان مکمل ہم آہنگی پیدا نہیں ہو جاتی۔ ناقدین الیون سے لے کر نواز شریف کی تیسری وزارت عظمیٰ تک کے عرصے کا اگر غیر جانب داری سے تجزیہ کیا جائے تو پاکستان میں سیاسی سطح پر انتشار میں اضافہ قابل تشویش ہے۔

ملک میں معاشی اور سماجی سطح پر ابتری کی داستان اس کے علاوہ ہے۔ غیر جانب دار تجزیہ تو یہ بھی کہتا ہے کہ اس مجموعی صورت حال کی وجوہات میں بیرونی عوامل سے زیادہ ملک کے اندر کرپشن اور میرٹ کی خلاف ورزی سب سے زیادہ اہم ہے۔ گروہ بندیوں، ذاتی مفاد اور ہر سطح پر لوٹ کھسوٹ نے اس مجموعی صورت حال کو گود لے رکھا ہے اور اس "گود بھرائی" کی رسم کو ہمارے حکمرانوں نے مکمل تحفظ دیا ہوا ہے۔

دیوارِ گریہ

یہ مقام دنیا کے قدیم شہر یروشلم یا یروشلم (بیت المقدس) میں واقع یہودیوں کی ایک اہم یادگار ہے، جس کے سامنے رونا گڑگڑانا اہل یہود کا ایک اہم مذہبی فریضہ ہے۔ اُن کے مطابق یہ مقام جو دراصل ایک دیوار ہے، تباہ شدہ ہیکل سلیمانی کا بچ جانے والا حصہ ہے۔ یہ یہودیوں کے لیے انتہائی اہم زیارت ہے۔ دو ہزار سال قبل بھی یہودی اس دیوار کے سامنے کھڑے ہو کر رویا گڑگڑایا کرتے تھے، اسی لیے اس کا نام دیوارِ گریہ پڑ گیا جب کہ مسلمان اس کو "دیوارِ براق" بھی کہتے ہیں۔ اس دیوار کے قریب ہی یہودیوں کی ایک اور مقدس ترین عبادت گاہ ہے۔ اسے بنیادی پتھر بھی کہا جاتا ہے۔

متعدد یہودی ربیوں کے مطابق اس مقدس پتھر کے اوپر کوئی یہودی پاؤں نہیں رکھ سکتا، جو ایسا کرتا ہے وہ عذاب میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ یہودیوں کے عقیدے کے مطابق یہ پتھر دیوارِ گریہ کے بالکل مخالف سمت میں واقع الاکاس آبشار کے نزدیک ہے۔ یہودی روایات کے مطابق دیوارِ گریہ کی تعمیر حضرت داؤد علیہ السلام نے کی اور موجودہ دیوارِ گریہ اسی دیوار کی بنیادوں پر قائم ہے، جس کی تاریخ ہیکل سلیمانی سے جاملتی ہے لیکن مسلمان اس دیوار کو مسجد اقصیٰ کا حصہ قرار دیتے ہیں۔ دراصل مسلمان اس دیوار کو یوں مقدس سمجھتے ہیں کہ اس دیوار کو واقعہ معراج سے نسبت ہے۔ معراج کی رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا براق اسی مقام پر آ کر رکا تھا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں نہ صرف تمام شکست خوردہ عیسائیوں کو عام معافی دے دی گئی تھی بلکہ یہودیوں کو بھی برابری کے حقوق دے دیے گئے تھے، قیدیوں کو رہا کیا گیا تھا اور ہیکل سلیمانی کی مغربی دیوار سمیت تمام علاقوں کو مقدس قرار دیا گیا تھا۔ مغربی دیوار کو مضبوط کیا گیا اور تمام انتظامات یہودیوں کو سونپ دے گئے۔ یہودی آج تک اس دیوار کو ہاتھ لگا کر گڑگڑاتے ہیں اور روتے پیٹتے ہیں، توبہ اور معافی طلب کرتے ہیں۔ مغربی دیوار کا تازہ ترین سروے یہ بتاتا ہے کہ دیوار مضبوط اور توانا ہے، اس کی دیکھ بھال اب یہودی خود کرتے ہیں۔ اب یہی دیوار ان کا قبلہ ہے لیکن وہ ہیکل سلیمانی کی مکمل و مستحکم تعمیر کے خواہاں ہیں۔

آج کل اس دیوار پر دعاؤں اور حاجات کے پوسٹر چسپاں کرنے کا نیا رجحان دیکھا جا رہا ہے۔ یہودیوں نے فیس بک کے ذریعے آن لائن دعائیہ پیغامات کا ایک انوکھا طریقہ ایجاد کر لیا ہے۔ ایک میڈیا رپورٹ کے مطابق یہودیوں کا دیوارِ گریہ کے لیے دعائیں وصول کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کاغذ پر اپنی حاجات اور دعائیں لکھ کر دیوار پر چسپاں کر دیا جاتا ہے۔ فیس بک پر یہودیوں نے ایک مخصوص صفحہ تخلیق کیا ہے، جس میں یہودی صارفین کو ترغیب دی جاتی ہے کہ وہ اسرائیل کے اندر ہوں یا باہر، اپنی دعا فیس بک پر درج کرائیں۔

یہودی رضاکار اس صفحے سے خود ان حاجات کے پرنٹ حاصل کر کے دیوار پر چسپاں کریں گے۔ یہ کام ایک یہودی تنظیم "یوتھ فار جیروسلم" کے زیر اہتمام کیا جا رہا ہے۔ تنظیم پوری دنیا بالخصوص اسرائیل سے یہودی نوجوانوں کو بیت المقدس کے ساتھ وابستہ رکھنے کے لیے سرگرم ہو چکے ہیں۔ فیس بک کے ذریعے دیوارِ گریہ تک یہودیوں کے پیغامات کی رسائی بھی اسی تنظیم کے منصوبوں کا ایک حصہ ہے۔ فیس بک پر صیہونی تنظیم کی ترغیب پر بڑے پیمانے پر یہودیوں نے اپنی دعائیہ حاجات تحریر کی ہیں۔ اس صفحے کے پس منظر میں دیوار کی تصویریں مختلف زاویوں سے دکھائی گئی ہیں۔ بعض یہودیوں کا خیال ہے کہ دیوار پر چسپاں کی گئی وہی دعا قبول ہوگی جو ہاتھ سے لکھی ہو گی جب کہ بعض روشن خیال صیہونی کمپیوٹر پرنٹ کو بھی جائز قرار دیتے ہیں۔

صیہونیت

صیہونیت ایک ایسی تحریک کا نام ہے، جس کا مقصد یہودی قوم کی تعمیر نو ہے۔ صیہون یا زائن (Zion) بیت المقدس (یروشلم) کا ایک حصہ ہے۔ انجیل میں

اسے حضرت داؤد کا شہر کہا گیا ہے، جس کو یہودی حیات نو اور اسرائیلی حکومت کا نشان سمجھتے ہیں۔ صدیوں پہلے جب رومن سلطنت نے یہودیوں کی بادشاہت کا خاتمہ کیا اور یہودیوں کو جلاوطن کر دیا تو وہ اس وقت سے فلسطین واپس لوٹنے اور اپنی ریاست کو پھر سے قائم کرنے کے خواب دیکھ رہے ہیں۔ صدیوں سے انہوں نے یہ خواب اپنے دل میں چھپا رکھا ہے۔ اس عرصہ میں وہ جہاں بھی گئے اور جہاں بھی رہے، انہوں نے ہر جگہ اپنے مذہب اور اپنی الگ پہچان کو برقرار رکھا۔

یورپ میں جب صنعتی انقلاب شروع ہوا تو وہ اپنے خول سے باہر نکلے۔ اٹھارویں اور انیسویں صدی میں وہ ایک حکمت عملی کے تحت اپنے آپ کو بہت حد تک دوسری اقوام کے قریب لانے میں کامیاب ہوئے لیکن یہودیوں نے اپنے وطن کا خواب ترک نہ کیا۔ معاشی سطح پر مضبوط ہونے کے بعد جب وہ یہ کہنے لگے کہ چوں کہ وہ ایک الگ قوم ہیں اس لیے ان کے واسطے ایک علیحدہ وطن ضروری ہے، تو اُس پر کسی نے بھی اعتراض نہیں کیا مگر مشرقی یورپ کے یہودی اپنی پرانی ضد پر قائم رہے، وہ کہتے تھے کہ ان کا وطن فلسطین ہی ہوگا اور یوں دنیا میں ایک نئے فساد کا آغاز ہوگیا۔

شروع میں صیہونیت کی تحریک سیاسی نہیں تھی بلکہ محض تہذیبی تھی لیکن جب تھیوڈور ہرزل نے پہلی مرتبہ باقاعدہ تجویز پیش کی کہ اقوام عالم کی یہود دشمنی کا مقابلہ کرنے کے لیے ایک یہودی ریاست کا قیام ضروری ہے تو اُس کے بعد صیہونیت کے اہداف بدل گئے۔ چنانچہ 1897 میں سوئٹزرلینڈ کے شہر بیل میں پہلی صیہونی کانفرنس منعقد ہوئی اور یوں اس کی شاخیں اُن ملکوں میں قائم کی گئیں، جہاں یہودی کافی تعداد میں پہلے سے موجود تھے۔ ان سرگرمیوں میں امریکا کے یہودیوں نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

اس تحریک میں پہلی دراڑ اس وقت پڑی جب انگلستان کے یہودیوں نے 1905 کی کانفرنس میں یہ تجویز پیش کی کہ لازمی نہیں کہ یہودیوں کا وطن فلسطین ہی ہو یہ کہیں اور بھی ہوسکتا ہے۔ برطانیہ کی طرف سے اس کے لیے یوگنڈا (مشرقی افریقہ) کا علاقہ پیش کیا گیا لیکن اکثریت نے یہ تجویز رد کردی۔ یوں اکثریت کے رہنما وائزمان کی سرکردگی میں یہ تحریک منظم رہی۔ وائزمان نے خلافت عثمانیہ (ترکی کے سلطان) سے فلسطین میں یہودیوں کے لیے کچھ حقوق حاصل کر لیے تو اس کے بعد اُن کے حوصلے بڑھے۔ پہلی جنگ عظیم میں ترکی اتحادیوں کے خلاف جرمنی کا حلیف تھا۔

اس وقت بالفور برطانیہ کا وزیر خارجہ تھا اور وہ برطانوی سیاست میں بااثر بھی تھا چنانچہ اس نے ایک اعلان نامہ جاری کیا، جس میں اس بات کا عہد کیا گیا کہ یہودیوں کی بھرپور مدد کی جائے گی کہ وہ اپنا وطن فلسطین میں قائم کرسکیں۔ پہلی جنگ عظیم میں جب جرمنی کے ساتھ ترکی کو بھی شکست ہوئی تو مشرق کا بڑا علاقہ فرانس اور انگلستان نے آپس میں بانٹ لیا۔ فلسطین پر انگریز قابض ہوگئے اور اس کے ساتھ ہی بڑی تعداد میں یہودیوں نے فلسطین میں رہائشیں اختیار کرنا شروع کردی۔ دوسری جنگ عظیم کے بعد صیہونیت کی تحریک نے مزید زور پکڑا اور برطانیہ کی مدد سے اسرائیل کی ریاست قائم ہوگئی۔

اس کے بعد اس تحریک نے اسرائیل سے بہ ظاہر اپنے آپ کو الگ کرلیا لیکن در پردہ اس تحریک کا تمام دنیا کے یہودیوں سے تعلق قائم رہا، جو اب تک ہے۔ اب بھی یہ تنظیم ساری دنیا کے یہودیوں کی تہذیبی و تعلیمی سرگرمیوں کو منظم کرنے اور دوسرے ملکوں سے یہودیوں کو اسرائیل بھیجنے کا انتظام کرتی ہے۔ اس کے علاوہ یہ اسرائیل کے حق میں امریکا اور یورپی ملکوں میں اپنے نظریات کے پرچار کو منظم اور مالی امداد بھی جمع کرتی ہے۔ اس کا ایک بڑا مقصد اسرائیلی ریاست کو اتنا وسیع کرنا ہے، جس میں ساری دنیا کے یہودی آکر بس سکیں۔ اس توسیع پسندی کے نتیجہ میں اب تک فلسطین کے لاکھوں عرب بے وطن ہوچکے ہیں اور آج فلسطین اہم ترین عالمی مسئلہ بنا ہوا ہے۔

مشرقی یورپ میں صیہونیت کے فروغ نے خاص طور پر اس قضیے میں اہم کردار ادا کیا تھا، جسے یہودیوں کی سیاسی اصطلاح میں ''مسئلہ یہود'' کہا جاتا ہے۔ اسی طرح روس میں یہودیوں کے خلاف ایکشن نے بھی صیہونی تحریک کے برپا ہونے میں اہم کردار ادا کیا۔ امریکا اور یورپ میں یہودیوں کا بڑھتا ہوا اثر و نفوذ اور دوسری طرف یہودیوں میں ''تحریک تنویر'' (عقائد میں ایسی لچک پیدا کرنا جو یورپ کے لیے قابل قبول ہو، یا ایمانیات کو سماجی مسئلے سے زیادہ اہمیت نہ دینا) کی ناکامی نے بھی صیہونیت کے فروغ کو مہمیز دی۔

اس نسل پرستانہ تحریک کو پروان چڑھانے کے لیے اس اصول کو مدنظر رکھا گیا کہ فلسطین کے اصل باسیوں کے حقوق چھین کر یہودیوں کو دیے جاسکتے ہیں۔ ایک بار صیہونی تحریک کی رکنیت حاصل کرنے کے بعد مذہبی یہودی اور سیکولر یہودی میں کوئی فرق نہیں رہ جاتا۔ جب تک کوئی بھی یہودی صیہونی تحریک کا رکن ہے، وہ ان ہی مقاصد کی تکمیل میں اپنی صلاحیتیں کھپائے گا جس کے لیے صیہونی تحریک برپا کی گئی تھی۔

"تب جنگل کے سب درخت خوشی سے گانے لگیں گے . خداوند یعنی بادشاہ کے حضور کیونکہ وہ آرہا ہے .
وہ زمین کی عدالت کرنے کو آرہا ہے . وہ صداقت سے جہان کی اور اپنی سچائی سے قوموں کی عدالت کرے گا.

دنیا کی تمام قومیں ایک عظیم انقلابی رہبر کے انتظار میں ہیں ہر قوم اس کو ایک مخصوص نام سے یاد کرتی ہے لیکن اس کے بنیادی اوصاف اور اس کے پروگراموں کے بارے میں سب متفق ہیں۔ ایک عظیم نجات دہندہ کے ظہور پر ایمان کا مسئلہ صرف مسلمانوں ہی میں نہیں پایا جاتا بلکہ ایسی اسناد اور دستاویز موجود ہیں جن سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ یہ ایک پرانا عالمگیر اعتقاد ہے جو مشرق اور مغرب کے تمام مذاہب اور اقوام میں پایا جاتا ہے یہ بھی مسئلہ کے فطری ہونے پر ایک دلیل ہے ہم یہاں بہت ہی اختصار کے ساتھ مختلف مذاہب اور اقوام کے درمیان اس عقیدے کے عکاسی کی طرف اشارہ کریں گے ۔

سکھ مذہب میں مسئلہ انتظار

غیر مسلموں میں پہلے سکھوں ہی کو لیجئے ان کے ہاں "نکلنکی اوتاروں کا انتظار ہو رہا ہے خود سکھ مذہب کے بانی "گورو جی" نے اپنے ہاں "گرنتھ صاحب" میں لکھا ہے کہ آخری زمانے میں ظاہر ہونے والا راہبر مہدی میر ہوگا یہ "اوتار" "کلنکوں" یعنی جرموں گناہوں" کو دور کرے گا۔ اسی کی پیروی میں فلاح و نجات پوشیدہ ہوگی ۔

"گورو" کے اس بیان پر مہر تصدیق گرو نانک جی نے ان الفاظ کے ساتھ ثبت فرمائی ہے آپ فرماتے ہیں کہ مہدی "میر" سادات سے ہوں گے اور دور آخر کے سردار اور تاج امامت کے وارث ہوں گے ۔

برھموں اور ھندوؤں کی کتابوں میں اس عقیدہ کی تجلیاں

ہندوؤں کی کتابوں میں سے "وشنو یگ" میں تحریر ہے کہ۔

(۱) "آخر کار دنیا اس کے ہاتھ میں ہوگی جو خدا کو دوست رکھتا ہے اور اس کے خاص بندوں میں سے ہے اور اس کا نام "مبارک اور میمون" ہے ۔

(۲) "وید" نامی ایک دوسری کتاب میں آیا ہے کہ۔ دنیا کے خراب ہو جانے کے بعد آخری زمانہ میں ایک ایسا بادشاہ ظاہر ہوگا جو پیشوائے خلائق ہوگا ۔ اس کا نام منصور ہے وہ تمام دنیا پر قبضہ کر کے سب کو اپنے آئین کا پیروکار بنا لے گا ۔

(۳) برہموں کی مقدس کتابوں میں سے "دواتک" نامی کتاب میں آیا ہے ۔ دست حق نکلے گا اور "ممتاطا" نامی کتاب میں آیا ہے مشرق و مغرب اس کے قبضہ میں ہوگا اور خلائق کی ہدایت کریگا۔

(۴) ہندوؤں کی کتابوں میں سے "پاتنجل" نامی کتاب میں آیا ہے ۔
جب ان کی مدت ختم ہو جائے گی اور پرانی دنیا نئی اور زندہ ہو جائے اور ایک نئے بادشاہ کا ظہور ہو جائے دنیا کے دو پیشوا کے فرزندوں میں سے ایک آخری زمان کی آبرو ...... اور دوسرا ...... حتی کہ ان کا بڑا جس کا نام "پشن ہے" اور اس نئے اور اس نئے بادشاہ کا نام "راہنما" ہے وہ بحق بادشاہ ہوگا وہ رام کا خلیفہ ہوگا حکومت کرے گا اور وہ بہت سے معجزہ کا مالک ہوگا ۔

(۵) ہندوؤں کی کتابوں میں سے "باسک" نامی کتاب میں آیا ہے۔

دنیا کو وہ آخری زمانہ میں ایک ایسے عادل بادشاہ پر تمام ہو جائے گا جو فرشتوں، پریوں اور آدمیوں کا پیشوا ہوگا اور سچ تو یہ ہے کہ حق اس کے ساتھ ہوگا اور جو کچھ دریا، زمینوں اور پہاڑوں میں مخفی ہوگا، سب اس کے ہاتھ لگ جائے گا اور جو کچھ زمین و آسمان میں ہوگا وہ اس کی خبر دے گا اور دنیا میں اس سے بڑا کوئی شخص نہ آیا ہوگا"۔

زرتشتیوں کی کتابوں میں [illegible] کی تجلی

(۱) مشہور و معروف کتاب "زند" میں "یزدانیوں" اور "اہرمنیوں" کی دائمی جنگ کے ذکر کے بعد تحریر کیا ہے کہ اس وقت یزدانیوں کو ایک عظیم کامیابی حاصل ہوگی اور اہرمن صفحۂ ہستی سے نابود ہو جائے گا۔

یزدان کی کامیابی اور اہرمنیوں کی نابودی کے بعد دنیا اپنی حقیقی سعادت اور خوش نصیبی سے ہمکنار ہو جائے گی اور فرزندانِ آدم خوشی کے تخت پر جلوہ افروز ہوں گے۔

(۲) جاماسپ نامہ میں جاماسپ زرتشت کی زبانی نقل کرتا ہے کہ "تازیوں کی سرزمین سے ایک شخص خروج کرے...... ایک ایسا مرد جو بڑے سر بڑے جسم اور بڑی پنڈلیوں کا مالک ہوگا اپنے جد کے آئین پر عمل اور ایک بڑی فوج کے ساتھ ایران کا رخ کرے گا دنیا کو آباد اور زمین کو عدل و انصاف سے بھر دے گا۔

عہد قدیم توریت اور اسکے ملحقات میں ایک نور

(۱) "مزامیر داؤد" یا "زبور" نامی کتاب کے مزمور نمبر ۳۷ میں آیا ہے کہ:

"تو بدکرداروں کے سبب سے بیزار نہ ہو اور بدی کرنے والوں پر رشک نہ کر، کیونکہ وہ گھاس کی طرح جلد کاٹ ڈالے جائیں گے کیونکہ بدکردار کاٹ ڈالے جائیں گے لیکن خدا پر توکل رکھنے والے زمین کے وارث ہوں گے تھوڑی ہی مدت کے بعد کوئی شریر نہ ہوگا۔ تو اس کی جگہ غور سے دیکھے گا پر وہ نہ ہوگا۔ لیکن فقط حلیم (صالح) لوگ زمین کے وارث ہوں گے"۔

اسی مزمور نمبر ۳۷ میں آگے ہے کہ:

کیونکہ جن کو وہ برکت دیتا ہے وہ زمین کے وارث ہوں گے لیکن اس کے ملعون لوگ کاٹ ڈالے جائیں گے۔

آگے جملہ نمبر ۲۹ میں ہے کہ: صادق زمین کے وارث ہوں گے اور ہمیشہ کے لئے اس میں سکونت کریں گے۔

(۲) "زبور" کے مزمور ۹۶ میں آیا ہے کہ: "تب جنگل کے سب درخت خوشی سے گانے لگیں گے۔ خداوند یعنی بادشاہ کے حضور کیونکہ وہ آ رہا ہے۔ وہ زمین کی عدالت کرنے کو آ رہا ہے۔ وہ صداقت سے جہان کی اور اپنی سچائی سے قوموں کی عدالت کرے گا۔

(۳) مزمور نمبر ۹۸ میں بھی اسی قسم کے جملے موجود ہیں:

بادشاہ یعنی خداوند کے حضور خوشی کا نعرہ مارو۔ سمندر اور اس کی معموری شور مچائیں۔ اور جہان اور اس کے باشندے، سیلاب تالیاں بجائیں، پہاڑیاں مل کر خوشی سے گائیں خداوند کے حضور کیونکہ وہ زمین کی عدالت کرنے آ رہا ہے وہ صداقت سے جہان کی اور راستی سے قوموں کی عدالت کرے گا۔

(۴) مزمور نمبر ۱۲۱ میں دشمنوں سے آپ کی حفاظت اور آپ کی طویل العمری کے بارے میں ہے کہ: "خداوند کریم تیرا محافظ ہے، خداوند کریم تیرے داہنے ہاتھ پر تیرا سائبان ہے۔ نہ آفتاب دن کو تجھے ضرر پہنچائے گا نہ ماہتاب رات کو خداوند ہر بلا سے تجھے محفوظ رکھے گا۔ وہ تیری جان کو محفوظ رکھے گا۔ خداوند تیری آمد و رفت میں اب سے ہمیشہ تک تیری حفاظت کریگا۔

(۵) "یسعیاں" نامی کتاب میں حضرت مہدی علیہ السلام اور آپ کے دور حکومت کے عدل و انصاف کے متعلق کافی تفصیل سے ذکر کیا ہے کتاب کے گیارہویں باب میں ہے۔

اور ایسی کے تنے سے ایک کونپل نکلے گی اور اس کی جڑوں سے ایک بارور شاخ پیدا ہوگی اور خداوند کی روح اس پر ٹھہرے گی حکمت اور خرد کی روح، مصلحت اور قدرت کی روح، معرفت اور خداوند کے خوف کی روح اور اس کی شادمانی خداوند کے خوف میں ہوگی اور وہ نہ اپنی آنکھوں کے دیکھنے کے مطابق انصاف کرے گا اور نہ اپنے کانوں کے سننے کے موافق فیصلہ کرے گا۔ بلکہ وہ راستی سے مسکینوں کا انصاف کرے گا اور عدل سے زمین کے خاکساروں کا فیصلہ کرے گا اور وہ اپنی زبان کے عصا سے زمین کو مارے گا اور اپنے لبوں کے دم سے شریروں کو نابود کر ڈالے گا اس کی کمر کا پٹکا راستبازی ہوگی اور اس کے پہلو پر وفاداری کا پٹکا ہوگا۔ پس بھیڑ یا برہ کی ساتھ رہے گا اور چیتا بکری کے بچے کے ساتھ بیٹھے گا۔ اور ایک ننھا بچہ ان کا چرواہا ہوگا۔ اور دودھ پیتا بچہ سانپ کے بل کے پاس کھیلے گا۔ اور تم مقدس پہاڑوں میں ذرہ برابر ضرر اور فساد نہیں ہوگا کیونکہ جس طرح سمندر پانی سے بھرا ہے اسی طرح زمین خداوند عالم کے عرفان سے معمور ہوگی۔

(۶) دانی ایل، نامی کتاب کے باب ۱۲ میں لکھا ہے کہ: مبارک ہے وہ جو ایک ہزار تین سو پینتیس روز تک انتظار کرتا ہے۔ پر تو اپنی راہ لے جب تک کہ مدت پوری نہ ہو کیونکہ تو آرام کرے گا اور پر تو اپنی راہ لے جب تک کہ مدت پوری نہ ہو کیونکہ تو آرام کرے گا اور ایام کے اختتام پر اپنی میراث میں اٹھ کھڑا ہوگا۔

(۷) "حبقوق" نامی کتاب میں حبقوق نبی علیہ السلام سے دنیا میں بڑھتے ہوئے ظلم و ستم کی فریاد کرتے ہیں انہیں دنیا میں عدل و انصاف کی گھڑی کا شدت سے منتظر دیکھ اللہ فرماتا ہے: "یہ جلد وقوع میں آئے گی اور خطا نہ کرے گی، اگرچہ اس میں دیر ہو تو بھی اس کا منتظر رہ کیونکہ یہ یقیناً وقوع میں آئے گی تاخیر نہ کرے گی۔

عہد نامہ جدید انجیل اور اسکے ملحقات میں نشانیاں

عہد نامہ جدید انجیل اور اس کے ملحقات میں نشانیاں

(۱) انجیل "متی" کے چوبیس باب میں آیا ہے کہ: جس طرح بجلی مشرق سے نکلتی ہے اور مغرب تک ظاہر ہوتی ہے ابن آدم کا آنا بھی ایسے ہوگا۔ ابن آدم کو آسمانی بادلوں پر دیکھیں گے قدرت وعظمت وجلال کے ساتھ آرہا ہے اور وہ اپنے فرشتوں (یاور و مددگاروں) کو بلند آواز کے ساتھ بھیجے گا اور وہ اس کے برگزیدوں کو چاروں طرف سے آسمان کے اس کنارے سے اُس کنارے تک جمع کریں گے۔

(۲) انجیل "لوقا" کے بارھویں باب میں ذکر ہوا ہے کہ: تمہاری کمریں بندھی رہیں اور تمہارے چراغ جلتے ہیں اور تم ان آدمیوں کی مانند بنو جو اپنے مالک کا انتظار کر رہے ہیں۔ مبارک ہیں وہ نوکر جن کا مالک انہیں جاگتا پائے تم بھی تیار ہو کیونکہ جس گھڑی تمہیں گمان بھی نہ ہوگا ابن آدم آجائے گا۔

ہر دور اور ہر زمانے میں لوگوں کے دلوں میں ایک عالمگیر اور عظیم مصلح کی تمنا مچلتی رہی ہے اور یہ آرزو نہ صرف بڑے مذاہب کے ماننے والوں جیسے زرتشتی، یہودی، عیسائی اور مسلمانوں میں پائی جاتی ہے بلکہ اس کے آثار، چینیوں کی پرانی کتابوں اور ہندوستانیوں کے عقائد اور اسکنڈینیویا کے باشندوں یہاں تک کہ پرانے مصریوں، میکسیکوں اور سرخ فام امریکن قبائلیوں وغیرہ میں پائے جاتے ہیں۔

یہ ایک عالمگیر عقیدہ ہے جو مختلف اقوام کے درمیان مختلف روپوں میں نظر آتا ہے اور اس کے یہ تمام روپ اس حقیقت سے پردہ اٹھاتے ہیں کہ: اس پرانے عقیدے کی جڑیں انسان کی فطرت اور اس کی سرشت کی گہرائیوں میں پھیلی ہوئی ہیں نیز ہر پیغمبر کی دعوت اور تبلیغ میں عقیدہ نمایاں حیثیت رکھتا ہے۔ اب تک جو کچھ بیان ہوا اور بہت سے دوسرے شواہد اور مطالب جو بغرض اختصار بیان نہ ہو سکے، ان سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ یہ انتظار کسی خاص علاقہ اور مذہب و مسلک سے مخصوص نہیں ہے بلکہ یہ ایک عالمی، وسیع اور ہمہ گیر اعتقاد ہے یہی بات آخر کار اس اعتقاد کے فطری ہونے پر دلیل ہے۔

دنیا کو ہے اس مہدی کی ضرورت ہو جس کی نگہ زلزلہ عالم افکار

ماخوذ کتاب: مہدی آخر الزمان علیہ السلام تالیف علامہ آقا السید محمد ابو الحسن موسوی المشہدی

عریضہ یا صاحب الزمان ادرکنی بحبیل اللہ

عریضہ کا سائنسی جواز: گلیس مشین نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ آپ کا اصلی خط / چٹھی آپ ہی کے پاس موجود ہے جبکہ آپ کے پیغامات اسی لمحہ امریکہ، برطانیہ اور دنیا کے تمام کونوں میں اسی لمحہ پہنچ جاتے ہیں۔ **"سرکار ولی عصر"** جو خدا کے **"لاریب"** نمائندہ ہیں ان کے حضور نیت اعمال کا وہ ونامہ کہیں تیز رفتاری سے پہنچتا ہے۔ "جناب مالک اشتر مولا علی" سے عرض کرتے ہیں۔ مولا میں آج آپ کی تعداد وکے برابر لوگ فی النار کیے ہیں۔ **مولا علیؑ فرماتے ہیں:** اے اشترؓ میں نے جن لوگوں کو قتل کیا ہے میں نے ان کی نسلوں تک چیک کیا ہے کوئی کہیں سومن تو نہیں۔ **"ہمارے مولا (امام زمانہ)"** بھی ان کی اولاد ہیں جو تمام معاملات کی تہہ تک آگاہ ہیں۔

☆ دنیا میں کوئی کام درخواست کے بغیر نہیں ہوتا۔ بچہ سکول داخل کروانا ہو، مریض ہسپتال میں، کوئی بھی ملازمت حاصل کرنا ہو تو درخواست ضروری ہے۔ آپ کی اپنی رقم بنک میں جمع ہے مگر ضروری ہے کہ درخواست دے کر رقم حاصل کریں۔ **درخواست ایک مستند ریکارڈ کی حیثیت رکھتی ہے۔**

☆ نماز، عبادت،
پر ادا ہوتی ہے۔ دعا و
سے مانگی جاتی ہے۔ کسی
اہلیت و قابلیت کی وجہ سے
ہیں۔ بادشاہ، افسر، جی ایم
آف آنر پیش کیا جاتا ہے۔
دوست، عزیز، بزرگ
لحاظ مرتبہ القاب و احترام اور
کیا جاتا ہے۔ "جناب ہم
حضور **"عریضہ"** پیش
سندیوں کے ساتھ سرکار و
سفارش حاصل کرتے ہیں۔
تمام تر اعلیٰ القابات اور
ساتھ مولا کو پکار کر راز و نیاز
مولا کریم اپنی
فرماتے ہیں۔ لمحہ بھر سے پہلے
☆ نقش و تعویذ، اسم
کام کے لیے اس کے
حاصل ہوتے ہیں۔ اس
عریضہ بھی
کام کرتا ہے۔ جہاں
ہے۔ فصلوں کو خیر و برکات
پودوں اور جانوروں کو
جو کچھ کہا جائے کم ہے۔

عادات اور روایت کے طور
مناجات توجہ اور انتہائی غور
بزرگ، استاد کو ہم اس کی
عزت و احترام دیتے
کو بحیثیت عہدہ و مرتبہ کارڈ

روحانی پیشوا پیر و مرشد کو بہ
نفس مضمون سے مخاطب
اپنے آقا و مولاؑ کے
کرتے ہیں۔ تمام تر نیاز
کے دربار میں حاضری کی
پوری توجہ، انتہائی یکسوئی،
بہترین نفس مضمون کے
کرتے ہیں۔
کریم ہیں ہمیشہ بھیجال
مدد و نصرت فرماتے ہیں۔
اعظم کا کام کرتا ہے جس
روحانی فیض و برکات
طرح مولا کا
"اسم اعظم" کا
جہاں آب پاشی ہوتی
نصیب ہوتی ہیں۔ آبی
حیات تو ملتی ہے۔ الغرض

تمام پریشانیوں و مشکلات کے لیے مالک حقیقی کی بارگاہ اقدس میں درخواست پیش کریں

بسم اللہ الرحمن الرحیم ☰ اللھم صل علی محمد و آل محمد ☰ اللہ اکبر۔ الحمد للہ۔ سبحان اللہ

از جناب سیدہ فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا

عریضہ بحضور پرنور قسمت کائنات، زمین و آسمان
جناب امام مہدی علیہ السلام ابن جناب حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام

میرے تمام معاملات خدا کے سپرد ہیں۔ سرکار ولی عصرؑ ہمارے آقا، مولا، نگہبان، وارث، سرپرست ہیں۔ پھر پریشانی / فکر کیسی؟ اے ہمارے مولا و آقا ہم آپ کے غلام ہیں۔ ہم حیدری، حسینی ہیں۔ (ہم جناب سیدہ طاہرہ کی دعاؤں سے پیدا ہوئے ہیں)۔ ہم آپ کی رعایا ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت و سلامتی عطا فرمائے۔ خدا آپ کو تمام دشمنوں اور ہر قسم کے شر سے اپنی خصوصی حفظ و امان میں رکھے۔ آپ کا جلد از جلد ظہور ہو تاکہ آپ آکر دشمنان اسلام سے بدلے لے سکیں۔ پوری کائنات میں فقط ہم نے اپنا سر آپ کے "در اقدس" پر جھکایا ہے۔ میری مشکلات، پریشانیوں کو حل فرمائیں۔ آپ کو ان کا واسطہ جن کا واسطہ آپ رد نہیں فرماتے۔ میرے مسائل و ضروریات یہ ہیں......

مولا جلد مدد فرمائیے۔ جلد مدد فرمائیے۔ ابھی ابھی فوراً دشمن ہمیں طعنہ زنی نہ کریں کہ آپ کے مالک مشکل کشا نہیں۔

یہاں اپنا نام مع ولدیت لکھیں ________________________

دو رکعت نماز حاجات پڑھیں۔ شب بدھ یا روز بدھ اعمال صاحب العصرؑ بجا لائیں عریضہ مولا کی ضریح اقدس یا قرآن پاک میں یا آب جاری میں یہ کہتے ہوئے "بابا" کے سپرد کریں

اے حسین بن روح آپ پر سلام ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کی وفات اللہ کی راہ میں ہوئی آپ اللہ کے نزدیک زندہ و رزق یافتہ ہیں۔ میں آپ سے اس زندگی میں مخاطب ہوں جو آپ کو اللہ کے نزدیک حاصل ہے۔ پس میرا یہ رقعہ اور میری حاجات ہمارے مولا جناب امام زمانہؑ کے حضور پیش کریں۔ آپ قابل اعتماد و امانت دار ہیں۔

آئیے اپنے آقا کے ساتھ گفتگو کر کے مولا سے تمام تر فیض و برکات حاصل کریں۔ آئیے اپنی حاجت کا عریضہ ڈالیں

"اللھم صل علی محمد و آل محمد"

قرآن سے شفاء

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (بنی اسرائیل ۸۲)

اور ہم تو قرآن میں ایسی چیزیں نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لئے شفا اور رحمت ہے

☆ آج دنیا میں علاج کے ہزاروں طریقے دریافت ہو چکے ہیں لیکن مسلّم حقیقت ہے کہ یہ سب کی سریع الاثر ادویات، دافلات اور ایسی بائی اطباء کے مجربات و مرکبات سے زیادہ نافع کلام الٰہی ہے۔

فضیلت آیات شفاء: قرآن مجید جو اللہ کی طرف سے مومنین کے لئے بطور "شفاء" نازل کیا گیا ہے یا ایک ایسا نسخہ شافی ہے کہ اس میں ہر مرض کا علاج ہے مگر ہمارا علم قرآن کامل نہیں۔

☆ ابوالقاسم قشیریؒ کا بیان ہے کہ میرا بیٹا بیمار تھا میں نے آنحضرت ﷺ کی خواب میں زیارت کی آپ کی خدمت میں بیٹے کی بیماری کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ آیات شفاء سے کیوں غافل ہو۔

آیات شفاء: ان چھ "آیات شفاء" کو عرق گلاب و زعفران سے لکھ کر اور دھو کر مریض کو پانی پر پڑھ کر پلانا ہر قسم کی امراض کی شفایابی کیلئے اکسیر ہے (مجربات سنوی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اور ہم قرآن میں وہی نازل کرتے ہیں جو مومنوں کیلئے شفا اور رحمت ہے (بنی اسرائیل ۸۲)

قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ (حٰم سجدہ ۴۴) وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ

فرما دیجئے کہ مومنین کیلئے یہ ہدایت اور شفاء ہے اور اللہ شفاء دیتا ہے قوم مومنین کے سینوں کو (توبہ ۱۴)

يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ (سورہ نحل ۶۹)

مکھیوں کے پیٹ سے ایک چیز نکلتی ہے جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں اس میں لوگوں کیلئے شفاء ہے

قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ (یونس ۵۷)

بیشک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آ چکی جو امراض دل میں ہیں ان کے لئے شفاء ہے

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ (سورہ شعراء ۸۰)

اور میں جب بیمار پڑتا ہوں تو وہی مجھے شفا عنایت فرماتا ہے

☆ حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اگر مریض کو آیات قرآنی لکھ کر دھو کر پلائی جائیں تو شرعی طور پر کوئی مضائقہ نہیں ہے۔

عمل آیات شفاء: تمام امراض سے شفایابی کیلئے "آیات شفاء" کو چالیس روز بلا ناغہ نماز صبح کے بعد پانی پر دم کر کے حسب ذیل طریقہ سے پلائیں تو چند ہی دنوں میں صحت یابی نصیب ہوگی۔

طریقہ: اول و آخر صلوات کے ساتھ اسم اعظم یَا شَافِیُ ایک سو ایک مرتبہ اور درمیان میں تین تین مرتبہ آیات شفاء اور آخر میں اسم اعظم یَا سَلَامُ کو چالیس مرتبہ پڑھ کر تین مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِیْ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِیْ بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِیْ پڑھے۔

☆ شمس المعارف میں ہے کہ حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ سورہ حمد ہر بیماری کیلئے شفاء ہے
☆ مریض کو چاہیے کہ سورہ الحمد کو لکھ کر باندھے یا ستر مرتبہ پانی پر پڑھ کر پیئے تو اسے شفا نصیب ہوگی

ذکر یونسیہ: جواہر القرآن میں ہے کہ اگر بیمار درج ذیل آیت کریمہ (ذکر یونسیہ) کو ہر روز چالیس مرتبہ پڑھے تو ہر قسم کی بیماری سے شفایاب ہوگا مریض کیلئے کوئی دوسرا بھی پڑھ سکتا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۞

تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک و پاکیزہ ہے بیشک میں قصور واروں میں (سورہ انبیاء ۸۷)

☆ بحوالہ مصباح گنج ہائے معنوی درج ذیل آیات کو لکھ کر مریض کے سرہانے لٹکا دیں تو ان آیات کی برکت سے ہر قسم کا مریض صحت و سلامتی حاصل کرے گا۔

دعا سے شفاء

اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ (البقرہ ۱۸۶) جب مجھ سے کوئی دعا کرتا ہے تو میں ہر دعا کرنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں

دعا برائے شفاء: سید ابن طاؤس نے مہج الدعوات میں سعید بن ابی الفتح سے روایت کی ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے حضرت رسول اکرم ﷺ سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جس کو کوئی بیماری لاحق ہو تو وہ نماز فجر کے بعد چالیس مرتبہ یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے

تَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

بابرکت ہے اللہ جو سب سے اچھا خالق ہے اور نہیں کوئی حرکت و قوت ماسوائے اللہ کے جو بلند مرتبہ صاحب عظمت ہے

دعا برائے شفاء: حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا کہ اس دعا کو روزانہ تین مرتبہ پڑھا کرے تو انشاء اللہ کبھی بیمار نہ ہوگا اور بیمار کو شفا ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُ قَدِيْمٌ اَزَلِيٌّ يُزِيْلُ الْعِلَلَ وَهُوَ قَائِمٌ اَزَلِيٌّ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اللہ قدیم ہمیشہ سے ہے وہ زائل کرتا ہے بیماریوں کو اور وہ ہمیشہ سے قائم ہے

يَا اَزَلِيَّةُ لَمْ يَزَلْ وَلَا يَزَالُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

ہمیشگی سے تھا وہ کبھی زائل نہ ہوا اور نہ وہ زائل ہوگا اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

☆ ابو المعارف امام بونیؒ نے الواح الاسماء میں لکھا ہے کہ اسم ذات اسم اعظم اَللّٰهُ کو درج ذیل طریقہ پر چینی کی پلیٹ پر زعفران اور گلاب کے عرق سے لکھ کر مریض کے گلے میں باندھے یا اکتالیس مرتبہ پڑھ کر سانس لینے سے پہلے تین صبح مسلسل پلائے تو کلی طور پر صحت یابی نصیب ہوگی

اَللّٰهُ يَشْفِيْ عَبْدَهٗ بِلُطْفِهٖ (اللہ اپنے بندے کو اپنے کرم سے شفا دیتا ہے)

☆ درج ذیل دعائے اسم اعظم کو ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دعا مانگے تو لا علاج مریض شفایاب ہوگا

يَا شَافِيَ الْاَمْرَاضِ اِشْفِنِيْ بِحَقِّ يَا شَافِيْ (اے امراض سے شفا دینے والے مجھے اسم یا شافی کے صدقے شفا دے)

دعا برائے شفاء: حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے یہ دعا ہر مرض کی شفا کیلئے اپنے کسی فرزند کو تعلیم فرمائی تھی عاملین نے اس دعا کی بہت تعریف لکھی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اشْفِنِيْ بِشِفَائِكَ وَدَاوِنِيْ بِدَوَائِكَ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے میرے پروردگار مجھے شفا دے اپنی شفا سے اور مجھے دوا دے اپنی دوا سے

مجرب ترین نسخہ: درج ذیل سولہ اشیاء ہم وزن لیکر سفوف بنا کر آدھی چمچ چائے والا یا حسب ضرورت منہ نہار پھانک کر پانی پی لیا کرے چند دنوں کے اندر اندر شوگر کا خاتمہ ہو جائیگا (از سید عمر عباس ساقی)
نوٹ: نسخہ استعمال سے پہلے شوگر کا ٹیسٹ چیک کرلیں بہت زیادہ کم ہونے پر دوائی کم کر دیں

(۱) کلونجی (۲) گٹھلی جامن (۳) گڑمار بوٹی (۴) خام کریلہ (۵) ۶ (۶) سرش تخم (۷) گوند کیکر (۸) تخم آم (۹) زیری سیاہ (۱۰) تخم نیم (۱۱) ماجو (۱۲) پھکور (۱۳) سونٹھ (۱۴) ہرڑ سبز (۱۵) کالے چنے (۱۶) فسطین۔

دعائے تسخیر اعداء

☆ یہ مجرب اور عظیم الشان دعا نماز صبح کے بعد پھر بولے بغیر صحیح اعراب اور صحیح قرأت کیساتھ سات مرتبہ پڑھیں تو دشمنوں کی تسخیر کیواسطے تیر بہدف کا کام کریگی۔ (ادارہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِيْ اَعْدَآئِيْ كَمَا سَخَّرْتَ الرِّيْحَ
اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے یااللہ! میرے دشمنوں کو میرے لئے مسخر کر دے جیسے
لِسُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَلَيِّنْهُمْ لِيْ كَمَا لَيَّنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ
حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام کے لیے ہوا کو مسخر کیا تھا اور انہیں میرے لیے یوں نرم کر دے جیسے داؤد
عَلَيْهِ السَّلَامُ وَذَلِّلْهُمْ لِيْ كَمَا ذَلَّلْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَقَهِّرْهُمْ
علیہ السلام کیلئے لوہے کو نرم کیا تھا اور انہیں میرے لئے یوں عاجز کر دے جیسے موسیٰ علیہ السلام کیلئے فرعون کو عاجز کیا تھا اور انکو
لِيْ كَمَا قَهَّرْتَ اَبَا جَهْلٍ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ
میرے لئے یوں مغلوب کر جیسے ابوجہل کو حضرت محمد ﷺ کے مقابلے میں مغلوب کیا تجھے واسطہ ہے کہٰیعص حمعسق کا
وَبِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ صُمٌّ
اور تجھے واسطہ ہے ایاک نعبد و ایاک نستعین کا بہرے گونگے اندھے ہیں وہ لوگ دیکھ نہیں سکتے بہرے
بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَتَكَلَّمُوْنَ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ
گونگے اندھے ہیں وہ لوگ عقل نہیں رکھتے بہرے گونگے اندھے ہیں وہ لوگ بول نہیں سکتے بہرے گونگے اندھے ہیں
لَا يَعْلَمُوْنَ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا
وہ لوگ جان نہیں سکتے بہرے گونگے اندھے ہیں وہ لوگ سمجھ نہیں سکتے اور ہم نے ان کے سامنے دیوار اور ان کے
وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ
پیچھے دیوار کھڑی کر دی ہے ہم نے انہیں ڈھانپ دیا ہے اب وہ دیکھ نہیں سکیں گے اور اللہ کی رحمت ہو محمدؐ
وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
وآل محمد جو پاک ہیں اور نہیں کوئی حرکت و قوت سوائے اللہ کے جو بلند مرتبہ اور صاحب عظمت ہے

آبِ زم زم سے شفاء

جَعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ الشِّفَآءَ اللہ تعالیٰ نے آبِ زم زم میں شفاء رکھی ہے (الحدیث)

☆ جب حضرت اسماعیلؑ کو ان کی مادر گرامی بی بی ہاجرہ سمیت حضرت ابراہیمؑ پہاڑیوں پر بٹھا گئے تو پیاس کی شدت کی حالت میں حضرت اسماعیلؑ نے ایڑیاں رگڑیں تو اللہ تعالیٰ نے اس پہاڑی پر چشمہ جاری کر دیا اس چشمے سے صاف شفاف پاکیزہ پانی تیز رفتاری سے نکلنے لگا کہ بی بی ہاجرہ کو یقین ہو گیا کہ اس پانی کے سیلاب سے پوری دنیا ڈوب جائیگی اس بی بی نے دونوں ہاتھ اس چشمے سے نکلنے والے پانی کے گرد رکھ کر کہا زم زم (رک جا رک جا) تو پانی رک گیا۔
☆ آبِ زم زم 16x14 فٹ اور 13 میٹر گہرا کنواں ہے جو 4000 سال قبل جاری ہوا۔ اس وقت سے آج تک کبھی خشک نہیں ہوا نہ ہی اس کا ذائقہ تبدیل ہوا یہ چھوٹا سا حوض کروڑوں عوام کو پانی مہیا کرتا ہے اس میں ہر سیکنڈ میں بذریعہ موٹرز 8000 لیٹر پانی نکالا جاتا ہے مگر یہ 11 منٹ میں اپنا لیول پورا کر لیتا ہے اور اس کا لیول کبھی کم نہیں ہوتا۔
☆ طواف کے بعد آبِ زم زم کا پینا اور پیٹ پر ملنا مستحب ہے۔
☆ روایت میں ہے کہ اگر کوئی مریض آبِ زم زم پر یہ درج ذیل دعا پڑھ کر پی لے تو اسے شفائے کامل نصیب ہوگی (یہ دعا خاک شفاء کیلئے بھی پڑھی جا سکتی ہے)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ عِلْمًا نَافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَآءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ وَّسُقْمٍ
اے اللہ تو اس کو نفع دینے والا علم اور وسیع رزق اور ہر مرض اور بیماری سے شفاء قرار دے

خاکِ کربلا سے شفاء

جَعَلَ اللّٰهُ الشِّفَآءَ فِيْ تُرْبَتِهٖ (زیارت جامعہ) اللہ تعالیٰ نے اس (کربلا) کی مٹی میں شفا قرار دی ہے

☆ حلیۃ المتقین میں ہے کہ حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ اگر کوئی خاکِ کربلا کو شفاء کے علاوہ کسی اور ارادے سے کھائے تو گویا اس نے ہم اہلبیتؑ کا گوشت کھایا (حدیث معصومؑ)
☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے صحابی ابو حمزہ ثمالیؒ سے فرمایا کہ جب تم خاکِ شفا کو بطور شفا کھانا چاہو تو اس پہ سورۃ الحمد، چاروں قل، سورۃ قدر، سورۃ یٰسین اور آیت الکرسی پڑھ کر یہ دعا پڑھو (روایت کے مطابق چنے کے دانے کے برابر کھائے)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ التُّرْبَةِ وَبِحَقِّ مَنْ حَلَّ بِهَا وَثَوٰى
اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے معبود بواسطہ اس تربت کے اور بواسطہ اس کے جو اس میں دفن اور اس میں
فِيْهَا وَبِحَقِّ جَدِّهٖ وَاَبِيْهِ وَاُمِّهٖ وَاَخِيْهِ وَالْاَئِمَّةِ مِنْ وُّلْدِهٖ وَبِحَقِّ الْمَلٰٓئِكَةِ
مقیم ہے بواسطہ ان کے نانا ان کے بابا ان کی ماں ان کے بھائی اور ان کی اولاد میں سے اماموں کے اور بواسطہ فرشتوں کے
الْحَافِّيْنَ بِهٖ اِلَّا جَعَلْتَهَا شِفَآءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ وَّبُرْءًا مِّنْ كُلِّ مَرَضٍ وَّنَجَاةً
جو اس کے اردگرد (موجود) ہیں اس خاک کو ہر درد کی دوا بنا دے ہر بیماری میں صحت کا ذریعہ بنا اور ہر مصیبت سے
مِّنْ كُلِّ اٰفَةٍ وَّحِرْزًا مِّمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ
نجات کا ذریعہ بنا اور ہر اس چیز سے بچاؤ جس کا مجھے خوف و خطرہ ہے

☆ مصباح المتہجد میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب خاکِ کربلا کو بطور شفا یا پانی کھانا چاہو تو اس پر یہ دعا پڑھو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْمَلَكِ الَّذِيْ تَنَاوَلَ
اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے بیشک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس حقانیت سے جو تو نے نصیب کی
وَالرَّسُوْلِ الَّذِيْ نَزَلَ وَالْوَصِيِّ الَّذِيْ ضُمِّنَ فِيْهِ اَنْ تَجْعَلَهٗ شِفَآءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ
اور اس رسول کے صدقے جو نازل ہوا اور اس وصی کے صدقے جو اس میں محفوظ ہوا کہ اس کو ہر مرض کی شفا قرار دے

تبرکِ حسینیؑ سے شفاء

☆ بحوالہ رسالہ "زہیر ابن قین" میں منقول ہے کہ ایک دن علامہ سید علی نقی (نقن) طلباء سے کہنے لگے کہ اگر حوالے نہ پوچھو تو تمہیں ایک مفید ترین چیز بتاؤں سب نے عرض کی کہ فرمایئے علامہ موصوف نے فرمایا کہ اگر کوئی مریض جس کو افاقہ نہ ہوتا ہو تو وہ خود یا کوئی دوسرا اس کی طرف سے یہ منت مانے کہ اے زہیر ابن قین آپ طبیب تھے میں آپ کے روح پر فتوح کی خوشنودی کے لئے مثلاً دو رکعت نماز یا نیاز وغیرہ دوں گا آپ فلاں مریض کے مرض کا علاج عنایت فرمائیں اس کے بعد ان کے روح کے لئے ایک مرتبہ سورۃ الحمد اور تین مرتبہ سورۃ اخلاص تلاوت کر کے ان کے ایصال ثواب کیلئے ہدیہ کر دیں تو اسی رات یا دوسری یا تیسری رات تک جناب حضرت زہیر ابن قین خواب میں آ کر اس مریض کا علاج بتا دیں گے۔
☆ موجود طلباء میں ایک کا بھائی کافی عرصے سے مریض تھا اس طالب علم نے اس عمل کا ذکر اپنی بہن سے کیا اور اس نے اپنے بھائی کے لئے منت مانی تو پہلی ہی رات حضرت زہیر ابن قین خواب میں تشریف لائے اور فرمایا کہ آپ کے بھائی کا علاج تبرک حسینی ہے کیونکہ تیرا بھائی ہمیشہ سے ہی تبرک لینے سے گریز کرتا ہے لہٰذا تبرک لے کر کھائے گا تو شفایاب ہو جائے گا لہٰذا بہن نے مریض بھائی کو تمام ماجرا سنایا تو وہ کہنے لگا کہ میں نے کبھی بھی تبرک نہیں لیا کیونکہ وہاں دھکم پیل اور بھیڑ ہوتی ہے لیکن اب میں توبہ کرتا ہوں مجھے کسی مجلس یا محفل میں لے جائیے تاکہ خود تبرک لے کر کھا سکوں اس نے ایسا ہی کیا تو فوراً شفایاب ہو گیا۔

دعائے امام زمانہ علیہ السلام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ مَنْ نَاجَاكَ وَبِحَقِّ مَنْ دَعَاكَ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے میرے معبود اس کا واسطہ جو تجھ سے راز کہتا ہے اور اس کا واسطہ جو تجھے صحرا و دریا میں پکارتا ہے

تَفَضَّلْ عَلٰى فُقَرَاءِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْغِنَاءِ وَالثَّرْوَةِ وَعَلٰى مَرْضَى الْمُؤْمِنِيْنَ

کہ مفلس مومنین اور مومنات کو مال و ثروت عطا کر کے خوشحال و خود مختار کر دے اور مومن مردوں

وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالشِّفَاءِ وَالصِّحَّةِ وَعَلٰى اَحْيَاءِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِاللُّطْفِ

اور مومن عورتوں میں بیماروں کو صحت و تندرستی عطا فرما اور زندہ مومن مردوں اور مومن عورتوں پر اپنا لطف

وَالْكَرَمِ وَعَلٰى اَمْوَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ وَعَلٰى مُسَافِرِي

و کرم ارزانی فرما اور مرحوم مومن مردوں اور مومن عورتوں پر بخشش اور رحمت فرما دے اور مسافر مومن

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالرَّدِّ اِلٰى اَوْطَانِهِمْ سَالِمِيْنَ غَانِمِيْنَ بِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ

مردوں اور مومن عورتوں کو سلامتی اور مال کے ساتھ اپنے گھروں میں پہنچا دے واسطہ ہے محمدؐ اور ان کی پاک آل کا

دعائے سلامتی امام زمانہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ كُنْ لِوَلِيِّكَ الْحُجَّةِ ابْنِ الْحَسَنِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰبَائِهِ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِيْ

اے معبود! اپنے ولی حجت ابن الحسن کا تیری رحمت ہو ان پر اور ان کے آباء پر اس گھڑی میں اور ہر گھڑی میں

كُلِّ سَاعَةٍ وَلِيًّا وَّحَافِظًا وَّقَائِدًا وَّنَاصِرًا وَّدَلِيْلًا وَّعَيْنًا حَتّٰى تُسْكِنَهُ اَرْضَكَ طَوْعًا وَّتُمَتِّعَهُ

سرپرست، نگہبان، رہبر، مددگار، رہنما اور نگہدار بن جا، یہاں تک کہ تو ان کو اپنی زمین میں خوشی سے بسائے اور لمبی مدت تک

فِيْهَا طَوِيْلًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ وَسَهِّلْ مَخْرَجَهُمْ

اس میں بہرہ مند رکھے، اے معبود! حضرت محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما اور ان کے ظہور میں تعجیل فرما اور ان کا ظہور آسان فرما

دعا برائے مرحومین: اپنے مرحومین مومنین کو جہاں کہیں بھی ہوں اس دعا سے یاد رکھیں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ

اے معبود! بخش دے مومن مردوں اور مومن عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو ان میں سے جو زندہ ہیں اور جو مر گئے ہیں

تَابِعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ بِالْخَيْرَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اور ہمارے اور ان کے درمیان نیکیوں کا سلسلہ جاری رکھ بے شک تو دعائیں قبول کرنے والا ہے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

نمازِ امام زمانہ علیہ السلام

☆ روایات کے مطابق یہ نماز "استغاثہ حضرت امام زمانہ علیہ السلام" کے مترادف ہے
☆ اللہ تعالیٰ کے حضور بوسیلہ وارث قرآن حضرت امام مہدی آخر الزمان علیہ السلام نہایت ہی سریع الاثر نماز ہے جو حاجات کی برآوری کے لئے ایک بے مثال تحفہ و حرز ہے۔
☆ یہ نماز دو رکعت ہے پہلی رکعت میں سورۃ الحمد تلاوت کرتے وقت جب آیت **اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ** پر پہنچیں تو اسے سو مرتبہ دہرا کر سورہ کو تمام کرے اس کے بعد سورہ توحید ایک مرتبہ پڑھے اور رکوع و سجود بجالا کر دوسری رکعت کیلئے کھڑا ہو۔
☆ دوسری رکعت بھی اسی طریقے سے بجالائے اور نماز ختم کرنے کے بعد کھڑے ہو کر دعائے فرج رجوع قلب سے پڑھے تو ان شاء اللہ جملہ امور عظیمہ میں کامیابی حاصل ہوگی۔
☆ یہ نماز عجیب و غریب اسرار کی حامل ہے شب جمعہ آخر شب یہ نماز پڑھنی چاہیے۔

استغاثہ بحضور حجت: ہر مشکل گھڑی کے عالم میں باوضو زیر آسمان قبلہ رخ ہو کر ستر مرتبہ یہ توسل پڑھے تو حضرت حجت ہر مشکل میں مشکل کشائی اور رہبری فرمائیں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ يَا فَارِسَ الْحِجَازِ اَدْرِكْنِيْ يَا اَبَا صَالِحِ الْمَهْدِيْ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اے حجاز کے شہسوار میری مدد کرو اے ابا صالح المہدی

اَدْرِكْنِيْ يَا اَبَا الْقَاسِمِ اَدْرِكْنِيْ وَلَا تَدَعْنِيْ اِنِّيْ عَاجِزٌ ذَلِيْلٌ

میری مدد کرو اے ابا القاسم میری مدد کرو اور مجھے نہ چھوڑنا بے شک میں عاجز و ذلیل ہوں

عریضہ بحضور امامؑ: مکارم الاخلاق میں روایت ہے کہ تمام پریشانیوں کے ازالہ کیلئے درج ذیل عریضہ لکھ کر جاری پانی میں ڈال دے تو امام زمانہؑ اس کی فریاد رسی کریں گے (دیکھئے اگلے صفحے)

مِنَ الْعَبْدِ الضَّعِيْفِ اِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ رَبِّ اِنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ

ناتواں غلام کی طرف سے باعظمت مولا کی طرف اے میرے رب مصیبت میرے پیچھے لگی ہے اور تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

فَاكْشِفْ عَنِّيْ ضُرَّ مَا اَنَا فِيْهِ وَاكْشِفْ عَنِّيْ هَمِّيْ وَفَرِّجْ غَمِّيْ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

تو مجھے اس غم سے نجات فرما جس میں مبتلا ہوں اور میری مصیبت سے مجھے نجات اور غم سے کشائش عطا فرما محمدؐ و آل محمدؐ کے واسطے سے

فضیلت و آیات چہل قاف

☆ قرآن مجید کی مختلف چار سورتوں کی یہ چار آیتیں لطیف ترین اسرار کی حامل ہیں یہ چار آیات عظیم ترین آیتیں ہیں ہر ایک آیت میں دس دس قاف ہیں پس تمام آیات میں چالیس قاف (چہل قاف) میں ہیں ☆ اگر کوئی ان آیات کو اپنے پاس رکھے گا تو افسروں اور حاکموں کے سامنے سرخرو ہوگا ☆ مقدمے میں کامیابی ہوگی اور اسے ہر قسم کے کاموں میں غیبی امداد حاصل رہے گی۔

اول بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے (اے رسول) کیا تم نے موسیٰ کے بعد بنی اسرائیل کے سرداروں (کی حالت) پر

مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ

نظر نہیں کی جب انہوں نے اپنے نبی (شموئیل) سے کہا کہ ہمارے واسطے ایک بادشاہ مقرر کیجئے تاکہ ہم اللہ کی

اللّٰهِ ۭ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ۭ قَالُوْا وَمَا

راہ میں جہاد کریں (پیغمبر نے) فرمایا کہیں ایسا تو نہیں کہ جب تم پر جہاد واجب کیا جائے تو تم نہ لڑو کہنے لگے جب ہم کو

لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا ۭ فَلَمَّا

گھروں اور بچوں سے نکالا گیا ہے تو ہم اللہ کی راہ میں جہاد کیوں نہ کریں گے پھر جب ان

كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝

پر جہاد واجب کیا گیا تو ان میں سے چند آدمیوں کے سوا سب نے لڑنے سے منہ پھیرا اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے (البقرہ ۲۴۶)

دوم لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ

جو لوگ (یہودی) یہ کہتے ہیں کہ اللہ تو کنگال ہے اور ہم بڑے مالدار ہیں اللہ نے ان کی بکواس سن لی جو کچھ

سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝

ان لوگوں نے کہا اور پیغمبروں کو ناحق قتل کرنا ہم ابھی سے لکھے لیتے ہیں اور کہیں گے کہ جلانے والے عذاب کا مزہ چکھو (آل عمران ۱۸۱)

سوم اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

کیا تم نے ان لوگوں (کے حال) پر نظر نہیں کی جن کو حکم دیا گیا تھا کہ اپنے ہاتھ روکے رہو اور پابندی سے نماز پڑھو

وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ

اور زکوٰۃ دیے جاؤ مگر جب ان پر جہاد واجب کیا گیا تو ان میں سے کچھ لوگ (کمزور دل) لوگوں سے

النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا

اس طرح ڈرنے لگے جیسے کوئی اللہ سے ڈرے بلکہ اس سے کہیں زیادہ اور (گھبرا کر) کہنے لگے خدایا تو نے ہم پر جہاد کیوں

الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۭ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ

واجب کر دیا ہم کو کچھ دنوں کی مہلت کیوں نہ دی ان سے کہہ دو کہ دنیا کی آسائش بہت کم ہے

وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۣ وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۝ (النساء ۷۷)

اور آخرت پرہیزگار کیلئے بہتر ہے اور ریشہ برابر تم لوگوں پر ظلم نہیں کیا جائے گا

چہارم وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا

(اے رسول) ان لوگوں کو آدم کے دونوں بیٹوں (ہابیل و قابیل) کا سچا حال پڑھ کر سناؤ کہ جب ان دونوں نے قربانی پیش کی تو ان میں سے ایک (ہابیل) کی قربانی قبول ہوئی

وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ۭ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ۭ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ۝

اور دوسرے کی قربانی قبول نہ ہوئی تو (قابیل) کہنے لگا میں تو تجھے ضرور مار ڈالوں گا اس نے جواب دیا کہ اللہ تو صرف پرہیزگاروں کی قربانی قبول کرتا ہے (المائدہ ۲۷)

دُعا برائے سلامتی امام زمانؑ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"اے معبود! محافظ بن جا اپنے ولی (حضرت) حجت ابن الحسنؑ کا تیری رحمت نازل ہو اُن کے آبائے گرامی پر اس لمحہ میں اور ہر آنے والے لمحہ میں بن جا اُن کا مددگار۔ نگہدار۔ پیشوا۔ حامی اور رہنما اور نگہبان یہاں تک کر تو لوگوں کی چاہت سے اپنی زمین کی حکومت دے اور مدتوں اس پر برقرار رکھے یا اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور اُن کے ظہور میں تعجیل فرما۔"

از: علامہ آغا السید محمد ابوالحسن موسوی مشہدی

قیامت سے پہلے طلوع امامت

2012

قیامت سے پہلے دس علامات

حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ:

"قیامت سے قبل دس باتیں لازمی ہیں، سفیانی، دجال، دخان (دھواں)، دابہ، خروج قائم، مغرب سے آفتاب کا طلوع ہونا، مشرق میں زمین کا شق ہونا، نزول عیسیٰ، جزیرہ عرب میں زمین کا شق ہونا اور بائے عدن کی تہ سے آگ کا بلند ہونا جو لوگوں کو محشر کی طرف لیجائے گی۔

قبل از ظہور پانچ علامتیں

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ:

"امام قائم علیہ السلام کے ظہور سے قبل پانچ علامات ظاہر ہوں گی، ندائے آسمانی، خروج سفیانی، بیابان میں زمین کا شق ہونا، خروج یمانی اور قتل نفس زکیہ۔

ظہور سے قبل سرخ وسفید اموات

حضرت ابو عبداللہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا:

آپ نے فرمایا: ظہور امام قائم علیہ السلام سے قبل دو قسم کی اموات ہوں گی۔ موت سرخ، اور سفید موت، اور ان میں سے ہر سات میں سے پانچ آدمی ختم ہو جائیں گے سرخ موت تلوار سے اور سفید موت طاعون سے واقع ہوگی۔

ظہور سے قبل ایک تہائی آبادی ہوگی

ظہور سے قبل ایک تہائی آبادی ہوگی

حضرت ابو عبداللہ امام جعفر علیہ السلام نے ارشاد فرمایا:

حضرت امام مہدی علیہ السلام کا ظہور اس وقت ہوگا جب دنیا کی آبادی دو تہائی ختم ہو جائے گی۔

کہا گیا: پھر باقی کیا رہ جائے گا؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا: کیا تم اس بات سے خوش نہیں ہو کہ وہ باقی ایک تہائی تم لوگ ہو گے۔

قبل از ظہور پانچ علامتیں

انہی اسناد کے ساتھ اہوازی سے انہوں نے ابن ابی عمیر سے انہوں نے عمر بن حنظلہ سے اور انہوں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا: آپؑ نے فرمایا: قبل قیام امام قائم علیہ السلام پانچ نشانیاں حتمی طور پر ظاہر ہوں گی، خروج یمانی، خروج سفیانی، ندائے آسمانی، قتل نفس زکیہ اور بیابان میں زمین کا شق ہونا۔

قبل از ظہور مسلسل کشت وخون

حضرت امام رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا:

آپؑ نے فرمایا: ظہور امام قائم علیہ السلام سے پہلے قتل بیوح ہوگا۔

میں نے عرض کیا: قتل بیوح کا کیا مطلب ہے؟

آپؑ نے فرمایا: مسلسل کشت وخون۔

نزولِ حضرت موسیٰؑ

نزول حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور امام قائم علیہ السلام کی اقتدا میں نماز ادا کرنا۔

طالقانی نے جلودی سے انہوں نے ہشام بن جعفر سے ہشام نے حماد سے حماد عبد اللہ بن سلیمان سے جو کتب سماوی کے قاری تھے روایت کی ہے۔ ان کا بیان ہے کہ میں نے انجیل میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف کا ذکر پڑھا، اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا اے عیسیٰ علیہ السلام: میں تمہیں اپنی طرف اٹھالوں گا اور پھر تمہیں آخر زمانہ میں نازل کروں گا تا کہ تم اس نبی کی امت کے عجائب دیکھو اور دجال ملعون کے مقابلے میں ان کی مدد کرو، تمہیں عین نماز کے وقت پر نازل کروں گا۔ تا کہ تم ان کی معیت میں نماز بھی پڑھو اس لیے کہ وہ امامت امت مرحومہ ہیں۔ (ماخوذ کتاب: بحار الانوار جلد ۵۲)

شجرہ طیبہ چہاردہ معصومینؑ کی شان میں

آیتِ تطہیر

چہاردہ معصوم

اِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا

ترجمہ: خدا تو یہی چاہتا ہے کہ نجاست اور گناہ تم اہل بیت سے دور رکھے اور تمہیں ہر طرح سے پاک و پاکیزہ رکھے۔

-اِنّما- کی تعبیر جو عام طور پر "حصر" کے ہے اس بات کی دلیل ہے کہ یہ صفت خاندان پیغمبر اکرم علیہم السلام سے مخصوص ہے۔ لفظ "یرید" پروردگار کے ارادہ تکوینی کی طرف اشارہ ہے۔ ورنہ ارادہ تشریعی اہل بیت پیغمبرؐ کے ساتھ مخصوص نہیں ہوگا، بلکہ سب لوگ بغیر کسی استثناء کے حکم شریعت کے تحت اس بات کے پابند ہوں گے کہ وہ ہر قسم کے گناہوں اور نجاستوں سے پاک رہیں۔

ہو سکتا ہے، کہا جائے کہ ارادہ تکوینی تو ایک قسم کے جبر کا موجب ہے، لیکن جب ان بحثوں کی طرف توجہ کی جائے جو انبیاء اور آئمہ علیہم السلام کے معصوم ہونے کے بارے میں کی جاتی ہیں تو اس بات کا جواب واضح ہو جاتا ہے اور یہاں پر بطور خلاصہ یہی کہا جا سکتا ہے کہ معصومین ایک طرف تو اپنے اعمال کی وجہ سے ایک قسم کی اکتسابی لیاقت کے حامل ہیں اور دوسری طرف اپنے پروردگار کی طرف سے ذاتی اور وہبی لیاقت رکھتے ہیں تا کہ وہ لوگوں کے لیے نمونہ اسوہ بن سکیں۔

دوسرے لفظوں میں معصومین کی سمت تائیدات الٰہی اور اپنے پاک اعمال کی وجہ سے ایسی ارفع و اعلیٰ ہے کہ گناہ پر قدرت و اختیار رکھنے کے باوجود گناہ کی طرف نہیں جاتے۔ یوں سمجھیے کہ کوئی عقل مند قطعاً تیار نہیں ہوگا کہ آگ کا انگارہ اُٹھا کر اپنے منہ میں رکھ لے، باوجود یکہ اس میں نہ کوئی جبر ہے نہ اکراہ، بلکہ یہ ایسی حالت ہے جو کسی قسم کے جبر و اکراہ کے بغیر خود انسان کے وجود کے اندر سے اس کے علم و آگاہی اور فطری و طبعی مبادیات کی وجہ سے اُبھرتی ہے۔

لفظ "رجس" ناپاک شئی کے معنی میں ہے، خواہ وہ انسان کے مزاج اور طبیعت کے لحاظ سے ناپاک ہو یا عقلی حکم کی وجہ سے یا شریعت کی رو سے یا ان سب وجوہ کے اعتبار سے۔ (راغب نے کتاب "مفردات" میں رجس کے مادہ میں مذکورہ بالا معنی اور اس کے چار قسم کے مصداق کو بیان کیا ہے۔)

یہ جو بعض نے "رجس" سے گناہ، شرک، بخل و حسد یا باطل اعتقاد وغیرہ مراد لیا ہے تو درحقیقت یہ اس کے مصادیق کا بیان ہے، ورنہ اس لفظ کا مفہوم عام اور وسیع ہے اور ہر قسم کی نجاست اس کے معنی میں شامل ہے، کیونکہ الف لام یہاں جنس پر دلالت کرتا ہے۔

-تطہیر- کا معنی ہے پاک کرنا اور حقیقت میں نجاستوں اور ناپاکیوں کو دور کرنے کے بارے میں تاکید کی ہے۔ نیز اس کا مفعول مطلق کی شکل میں ہونا یہاں اس معنی کی ایک اور تاکید شمار ہوتا ہے۔

باقی رہی "اہل بیت" کی تعبیر، تو تمام علماء اسلام اور مفسرین کا اتفاق ہے کہ یہ جناب پیغمبرؐ کے اہل بیت کی طرف اشارہ ہے۔ یہ بات خود آیت کے ظاہر سے بھی سمجھ میں آتی ہے۔ کیونکہ "بیت" اگرچہ یہاں مطلق صورت میں ذکر ہوا ہے، لیکن قبل و بعد کی آیات کے قرینے سے اس سے مراد پیغمبر اکرم کا بیت اور گھر ہے۔ گدائے اہل بیت رسولؐ: شہزادہ سید محمد علی زنجانی

ہدیہ عقیدت امیر المومنینؑ

نتیجہ فکر: منجم اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی

اگر لکھے تو کیا لکھے یہ حرف آخری لکھ کر
مورخ کا قلم سجدے میں ہے نام علیؑ لکھ کر

علیؑ مرتضیٰ ہیں میرے آفت پھر مجھے ڈر کیا
میں طوفاں سے گزر جاتا ہوں سینے پر دمیؑ لکھ کر

تجلی تم پہ بھی قربان ہوگی دونوں عالم کی
جبیں پر دیکھ لو نام علیؑ تم بھی کبھی لکھ کر

زہے قسمت تشفی کو میری مولا علیؑ آئے
فرشتے لے گئے تھے میرا حال بے بسی لکھ کر

اب اس سے بڑھ کے میری شاعری کی قدر کیا ہوگی؟
میں بہت خوش ہوں شرح خاندانِ ہاشمی لکھ کر

کبھی تیغ ید الٰہی بھی بن جاتا ہے زنجانی
علیؑ کا نام سینے پر بعنوان جلی لکھ کر

شفا اس کے لیے ناظر مقدر ہو ہی جاتی ہے
مریضِ دل کو دیتا ہوں میں جب نادِ علیؑ لکھ کر

الوہیت رسالت اور امامت ماننے والا
اُٹھے گا حشر کے دن بے خطر دل پر علیؑ لکھ کر

محمدؐ ۹۲ — علیؑ ۱۱۰

محمدؐ اور علیؑ کے نام کا نکتہ
طلسم اس کا میں سمجھاؤں تجھے سن!
محمدؐ سے جو حرف میم لے لے
علیؑ کے عین کو بھی الگ کر چن!
کیا جمع تو حاصل ایک سو دس
علیؑ نام ہے جو، شمر کو ذرا گن!
جو باقی عدد دو نالی رہ گئے ہیں
وہ اعداد محمدؐ ہیں ذرا گن!

نتیجہ فکر: منجم اعظم الحاج سید ناظر حسین زنجانی

منبعِ روحانیات حضرت علی علیہ السلام ابن ابی طالب علیہ السلام کی خدمت میں

سلامِ عقیدت

یہ طے شدہ روحانی حقیقت ہے کہ تمام روحانی سلسلے چشتیہ قادریہ سہروردیہ نوشیہ عظیمیہ اور یہ خواجگان غرض جتنے بھی روحانی سلاسل ہیں وہ مولائے کائنات امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام پر ختم ہوتے ہیں یا یوں کہہ لیں کہ ان تمام سلاسل کے ابتداء کی کرنیں مولائے کائنات سے پھوٹتی ہیں۔ وہ سلسلہ روحانیات سے خارج ہے جس پر مہر ولایت علی نہ ہو۔ ہر زمانہ کے اولیاء عظام صوفیاء و شعراء اکرام نے آپ کو سلام عقیدت پیش کیا ہے چند مشہور نام یہ ہیں: فردوق امام شافعی حکیم ابو القاسم فردوسی حکیم ابی سینا خواجہ معین الدین چشتی اجمیری خواجہ قطب الدین بختیار کاکی حضرت لال شہباز قلندر مرزا اسد اللہ خاں غالب میر انیس حسرت موہانی علامہ اقبال ابو الاثر حفیظ جالندھری جوش ملیح آبادی۔ قلندر لال شہباز سیہون شریف فرماتے ہیں: (شہزادہ حافظ سید محسن علی دجانی فون: 0300-4303429)

خلقت انا و علی من نور "یعنی اللہ نے مجھے اور علی کو نور سے پیدا فرمایا"	انا و علی من نورٍ واحد "یعنی میں اور علی ایک نور سے ہیں"	انا و علی من شجرٍ واحد "میں اور علی ایک درخت سے ہیں"	انا و علی من نفسٍ واحد "میں اور علی ایک جان سے ہیں"

سلام اس پر جو باب اللہ ہے۔
سلام اُس پر جو ید اللہ ہے۔
سلام اُس پر جو سیف اللہ ہے۔
سلام اس پر جو صفوۃ اللہ ہے۔
سلام اس پر جو ولی اللہ ہے۔
سلام اُس پر جو حجۃ اللہ ہے۔
سلام اُس پر جو عبد اللہ ہے۔
سلام اُس پر جو اعلم باللہ ہے۔
سلام اُس پر جو فانی باللہ ہے۔
سلام اُس پر جو احب خلق الی اللہ ہے۔
سلام اُس پر جو خدا کا عاشق ہے۔
سلام اُس پر جو محبوب خدا ہے۔
سلام اُس پر جو خدا کی آواز ہے۔
سلام اُس پر جو اسد اللہ ہے۔
سلام اُس پر جو نور خدا ہے۔
سلام اُس پر جو نور رسول اللہ ہے۔
سلام اُس پر جو نفس رسول اللہ ہے۔
سلام اُس پر جو برادر رسول ہے۔

سلام اُس پر جو نظیر رسول ہے۔
سلام اُس پر جو خون رسول ہے۔
سلام اُس پر جو عین محمد ورد و حی فدا ہے۔
سلام اُس پر جو روح محمد ورد و حی فدا ہے۔
سلام اُس پر جو سر محمد ورد و حی فدا ہے۔
سلام اُس پر جو محبوب محمد و خدا ہے۔
سلام اُس پر جو عاشق پیغمبر خدا ہے۔
سلام اُس پر جو فخر ملائکہ ہے۔
سلام اُس پر جو فخر انبیاء ہے۔
سلام اُس پر جو مایہ ناز حق سبحانہ ہے۔
سلام اُس پر جو امام البرأت ہے۔
سلام اُس پر جو امام الاولیاء ہے۔
سلام اُس پر جو سابق السابقین ہے۔
سلام اُس پر جو قاضی امت ہے۔
سلام اُس پر جو ساقی کوثر ہے۔
سلام اُس پر جو باب مدینۃ العلم ہے۔
سلام اُس پر جو اعلم الناس ہے۔
سلام اُس پر جو مدینہ علوم النبوۃ ہے۔

سلام اُس پر جو باب الدین ہے۔
سلام اُس پر جو باب اللغۃ ہے۔
سلام اُس پر جو باب الحکمت ہے۔
سلام اُس پر جو سیاہ و قاری ہے۔
سلام اُس پر جو ثانی قرآن ہے۔
سلام اُس پر جو سہیم قرآن ہے۔
سلام اُس پر جو عالم سنت ہے۔
سلام اُس پر جو اسبق الاولون ہے۔
سلام اُس پر جو ہادی و مہدی ہے۔
سلام اُس پر جو خزانہ علوم پیغمبر ہے۔
سلام اُس پر جو بمنزلہ پدر امت ہے۔
سلام اُس پر جو قل ھو اللہ منزلت ہے۔
سلام اُس پر جو کعبہ امت ہے۔
سلام اُس پر جو نبی کے پاس ایلیا ہے۔
سلام اُس پر جو ثانی اہل عب ہے۔
سلام اُس پر جو آیہ ثانی مباہلہ ہے۔
سلام اُس پر جو ثانی آیہ تطہیر ہے۔
سلام اُس پر جو مولود کعبہ ہے۔

اہلِ ایمان، اپنی مجالس اور جلوسوں میں، فرطِ عقیدت اور کمالِ محبت کے ساتھ یہ آواز بلند کرتے ہیں کہ:

لَبَّیْکَ یَا حُسَیْنُ

(جس کا مفہوم یہ ہے کہ: اے امامِ مظلوم...... میں حاضر ہوں)

جس طرح حج و عمرہ کے لئے جانے والا انسان، جب احرام باندھنے لگتا ہے تو نیت کرنے کے بعد تلبیہ پڑھتے ہوئے کہتا ہے:

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ ...... (الخ)

(میں حاضر ہوں، اے اللہ، میں حاضر ہوں)

ایک با معرفت انسان اور ایک بے معرفت انسان...... دونوں، ان ہی فقروں کو ادا کرتے ہیں البتہ یہ واضح ہے کہ:

بے معرفت انسان، جب زبان پر ان الفاظ کو ادا کرتا ہے تو بس اتنا سمجھتا ہے کہ: یہ میرے حج و عمرہ کے احرام کا شرعی ادب ہے، اور پیغمبر اکرم کا بتایا ہوا طریقہ ہے کہ جب انسان احرام باندھنے لگے تو ان الفاظ کو زبان پر جاری کرے۔

لیکن با معرفت انسان، جب ان الفاظ کو زبان پر جاری کرتا ہے، تو وہ سمجھتا ہے کہ بارگاہِ معبود میں حاضری کا کیا مطلب ہے۔ جس طرح حاکمِ اعلیٰ کے دربار میں حاضری کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ انسان وہاں اپنی زبان پر بھی اچھی طرح کنٹرول رکھے تاکہ کوئی خلافِ ادب و غیر مہذب بات نہ نکلنے پائے اور کوئی ایسا فقرہ نہ پھسل جائے جو حاکمِ اعلیٰ کو ناگوار گزرے۔

اور اپنے حرکات و سکنات پر بھی پورا قابو ہو کہ کوئی ایسی جنبش سرزد نہ ہو جائے جو حاکمِ اعلیٰ کی شان و مرتبے کے خلاف ہو۔

اسی طرح...... بلکہ اس سے کئی ہزار گنا زیادہ احساسات کے ساتھ...... جس بارگاہِ خداوندی میں حاضری کے موقع پر اپنے قول و فعل سے، اس کی بارگاہ کے آداب کو ملحوظ رکھنا ہے کیونکہ وہ تو پوری کائنات کا حاکمِ اعلیٰ ہے۔

اسی لئے بندۂ مومن تلبیہ کے الفاظ (**لبیک اللھم لبیک......**) زبان سے ادا کرنے کے بعد خود کو ان پچیس باتوں کا پوری طرح سے پابند بناتا ہے جو احرام کی حالت میں منع ہیں اور با معرفت مومن، ان کلمات کی ادائیگی کے بعد دل کی گہرائیوں سے یہ محسوس کرتا ہے کہ: میں اب سلطان السلاطین کی بارگاہ میں حاضر ہوں، اب میرا پورا طرزِ عمل ایسا ہونا چاہئے جو رضائے الٰہی کا نمونہ قرار پائے، اور مجھ سے کوئی ایسی فروگذاشت سرزد نہ ہونے پائے کہ عرش سے میرے لئے یہ آواز آئے کہ

لا لبیک، ولا سعدیک

(نہ تمہاری حاضری قبول ہے، نہ تمہارے لئے کوئی سعادت ہے)

امامِ مظلوم سرکارِ سید الشہداء و خامس آلِ عبا، فرزندِ رسولؐ خدا حضرت امام حسین علیہ السلام کو مخاطب کر کے جب ایک مومن یہ کہتا ہے کہ:

لَبَّیْکَ یَا حُسَیْنُ (اے امام، میں حاضر ہوں)

تو اُسے اپنے باطن کو ٹٹول کر دیکھنا چاہئے کہ کیا میں پوری طرح نصرتِ امام کے لئے حاضر ہوں......؟

کہیں ایسا تو نہیں ہے کہ: میں ان الفاظ کو رسماً زبان پر جاری کر رہا ہوں...... یا یہ کہ: میں دیکھتا ہوں کہ دوسرے لوگوں کی زبانوں پر یہ فقرہ ہے، تو میں بھی اس فقرے کو دہرانے لگتا ہوں...... نہ اس کے مفہوم پر غور کرتا ہوں، اور نہ اس کے تقاضوں پر توجہ دیتا ہوں۔

اربابِ مقاتل کا بیان ہے کہ عصرِ عاشور جب امام عالی مقام کے تمام انصار و اعوان، درجۂ شہادت پر فائز ہو چکے تھے، اور امام علیہ السلام میدان میں تنہا رہ گئے تھے، تو آپؑ نے اپنے باوفا ساتھیوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ:

یا ابطال الصفا، ویا فرسان الھیجا......

(اے میرے شیرو، اے بہادرو، اے دلیرو..... تم کہاں ہو، حسین تمہیں آواز دے رہا ہے)

تو انصارِ حسینؑ کی کٹی گردنوں سے آواز آئی تھی:

لَبَّیْکَ یَا حُسَیْنُ

جوانانِ شہیدانِ راہِ خدا کی انتہائی جاں بازی، فدا کاری اور اخلاص کی علامت بن کر تاریخ کے صفحات پر محفوظ ہو گئی۔ لیکن آج جب کوئی مومن زبان سے کہتا ہے کہ: **لَبَّیْکَ یَا حُسَیْنُ** (اے امامؑ میں حاضر ہوں) تو اُسے ضرور اس بات پر غور کرنا چاہیے کہ کیا وہ امامؑ کے احکام کی تعمیل کے لئے دل و جان سے حاضر ہے؟ کیا وہ قول و عمل کے اعتبار سے، واقعاً اور حقیقتاً حسینی ہے؟

کیا وہ حسینیت کی سچی معرفت رکھتے ہوئے اُس کے تقاضوں کے مطابق زندگی بسر کرنے کی سنجیدہ کوشش کرتا ہے۔ اور کیا اُس نے سرکار سید الشہداء حضرت امام حسین علیہ السلام کے پیغام کو اس کی روح کے مطابق سمجھ کر اس کے تقاضوں کو پورا کرنے کی کوشش کی ہے۔

حسینی ہونے کے دعوے دار ہر شخص کو یہ سمجھنا چاہیے کہ حضرت امام حسین علیہ السلام نے مدینہ منورہ سے نکلنے اور کربلا کی طرف جانے کا مقصد کیا بیان کیا ہے؟

کیونکہ جو شخص اُس مقصد کو سمجھنے کی پوری کوشش کرے، اور اُس کے تقاضوں کی تکمیل کرے اُسی کا ”**لَبَّیْکَ یَا حُسَیْنُ**“..... کہنا معنویت کا حامل قرار دیا جا سکتا ہے۔

آیئے تاریخ سے پوچھتے ہیں کہ حضرت امام حسین علیہ السلام نے جب مدینہ منورہ سے سفر کا ارادہ کیا تو آپ نے اپنے مقصد کی وضاحت کرتے ہوئے کیا فرمایا؟

اس سلسلہ میں بکثرت مورخین اور سیرت نگاروں نے تصریح کی ہے کہ: حضرت امام حسین علیہ السلام نے مدینہ منورہ چھوڑنے سے پہلے اپنے چھوٹے بھائی ”محمد بن حنفیہ“ کے نام ایک مفصل وصیت نامہ چھوڑا، جس کا ایک ایک فقرہ قابل غور ہے۔ البتہ ہم اس کے چیدہ چیدہ نکات کی طرف، قارئین کرام کی توجہ مبذول کراتے ہیں۔ امام علیہ السلام نے فرمایا:

انی لم اخرج اشراً ولا بطراً

میں خود سری، یا فخر و مباہات کے طور پر نہیں نکلا ہوں

بلکہ انما خرجت لطلب الاصلاح فی أمة جدی رسول اللّٰہ

میں صرف اپنے نانا کی اُمت کے معاملات کی اصلاح کی تلاش میں نکلا ہوں اور میری آرزو ہے کہ

امر بالمعروف و انھی عن المنکر

نیکی کی ہدایت کروں اور بُرائی سے روکوں

واسیر بسیرة ابی وجدی

اور اپنے بابا اور نانا کی سیرت پر چلوں

(شاہکار آفرینش: مقتل شیخ الرئیس صفحہ ۹۷)

مذکورہ بالا وصیت نامہ کے نکات پر غور کرنے اور پھر امام علیہ السلام نے کربلا کے راستے میں متعدد مقامات پر جو خطبے دیے ہیں اُن سب پر ایک سرسری نگاہ ڈالنے سے بھی یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ امام علیہ السلام اپنے نانا خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت میں جو بگڑی اور بگاڑ دیکھ رہے تھے اُسے درست کرنے اور دینِ مصطفیٰ کی اعلیٰ اقدار کو جس طرح پامال کیا جا رہا تھا اس کی اصلاح کے لیے نکلے تھے۔

اور اس اصلاح کی راہ میں آپ نے سب سے پہلے جس فریضہ کا تذکرہ فرمایا ہے، وہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ہے۔ یعنی نیکی کی ہدایت کرنا اور برائی سے روکنا اور حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اُسوۂ حسنہ اور حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی سیرت طیبہ کے تابندہ نقوش سے بنی نوع انسان کی قسمت کو سنوارنے کی سعی بلیغ۔

اب جو لوگ بھی دنیا کے جس علاقے، جس خطۂ ارض اور جس دور میں بھی ”**لبیک یا حسینؑ**“ کی صدا بلند کرتے ہیں۔

اُن کی اس عظیم الشان صدا میں معنویت اُسی وقت دکھائی دے گی جب وہ پوری طرح سے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے فریضہ کو انجام دیں، سرکار دو عالمؐ کے اُسوۂ حسنہ کو اپنی زندگی کا نصب العین قرار دیں، اور سیرت امیر المومنینؑ کو اپنا کر اُسے لوگوں تک پہنچانے کا فریضہ بھی انجام دیں۔ یہ بات ہر مومن کو یاد رکھنی چاہیے کہ:

زباں سے کہہ بھی دیا لا الٰہ تو کیا حاصل
دل و نگاہ مسلماں نہیں تو کچھ بھی نہیں

پیغامِ حسینی کی نشر و اشاعت اہلِ ایمان کا وہ اہم ترین فریضہ ہے جسے حسینی قافلے کے سربراہ اور دوسرے افراد ہر دور میں ادا کرتے رہے ہیں، اور اس سلسلہ میں انہوں نے دار و رسن کی سختیوں کا بھی خیال نہیں کیا۔

ہیپاٹائٹس C ہمارے ملک میں تیزی سے پھیل رہا ہے۔ اس کا علاج بھی مہنگا ہے اور اکثر مرض دوبارہ عود کر بھی آجاتا ہے۔ خاکِ شفاء سے تیار کردہ ادویات سے مرض مکمل ختم ہو جاتا ہے۔ P.C.R Quaniatic جس سے معلوم ہوتا ہے کہ مرض کتنا ہے۔ مہینے کی دوائی لینے والوں کے لیے ہمارا ادارہ خود کراتا ہے، تا کہ معلوم ہو سکے کہ مرض کتنا ہے اور فائدہ کتنا ہوا ہے؟

No Side Effect — No Toxic Effect

سائنسی طور پر یہ ثابت ہو چکا ہے کہ خاکِ شفاء سے تیارہ کردہ ادویات کا کوئی مضر اثرات Side Effect یا Toxic Effect نہیں ہے۔ یہ ادویات بچے، بوڑھے، حاملہ خواتین، ذیابیطس اور بلڈ پریشر کے مریض سب کے لیے یکساں مفید ہیں۔

آئیے اس رحمت کو عام کر دیں — حق کو ظاہر کر دیں

مزید معلومات کے لیے آپ رابطہ کر سکتے ہیں۔ ڈاکٹر سید عباس اقبال۔ زینب میموریل ہسپتال، علی بلاک، نیو گارڈن ٹاؤن، نزد کلمہ چوک، لاہور۔ موبائل: 0300 - 4286799

تعارف: میرا نام خلیفہ سید عباس اقبال اور والد گرامی کا نام خلیفہ سید اقبال حسین ہے۔ خلیفہ سادات فیملی سے تعلق رکھتا ہوں، جو 1947ء میں پٹیالہ سے ہجرت کر کے پاکستان آئی۔ سلسلہ نسب جہانیاں جہاں گشت سے ہوتا ہوا امام علی نقی سے جا ملتا ہے۔

پاکستان آنے کے بعد یہاں گلستانِ زہرہ، ایبٹ روڈ، لاہور پر امام بارگاہ بزرگوں نے قائم کی۔ عزاداری کا سلسلہ قدیمی ہے۔ اس لیے یہاں ہر سال 10 محرم الحرام کو روزِ عاشورہ تسبیح خاکِ شفاء کی زیارت کرائی جاتی ہے۔ جس کے دانے بوقت شہادت امام حسینؑ سرخ خون کی مانند ہو جاتے ہیں۔ یہاں ہر سال ہزاروں لوگ زیارت کو آتے ہیں اور فیض یاب ہوتے ہیں۔ سینکڑوں مریض صحت کاملہ حاصل کرتے ہیں۔

خاکِ شفا: احادیث ہوں یا تاریخ، شاعری ہو یا معجزات، ہر جگہ خاکِ شفاء کی شان اور افادیت کا تذکرہ ہے۔

طریقۂ استعمال: امام محمد باقرؑ نے فرمایا: 2،2 رکعت کر کے 4 رکعت نماز بجالاؤ اور بتائی گئی دعا اور سورۃ القدر پڑھ کر خاکِ شفاء کو بطور دوا استعمال کریں۔

عالم دین نے بتایا کہ خاک یا مٹی کا کھانا مناسب نہیں لیکن اگر خاکِ شفاء بطور دوا لینی ہو تو علماء اکرام نے بہت ہی کم مقدار میں لینے کا تذکرہ کیا ہے۔

حرم مبارک کی خاک میں کیا ہے؟ جسے ہم خاکِ شفاء کہتے ہیں۔ اگر شفاء ہے جو کہ یقیناً ہے، تو اس کو استعمال کیوں نہیں کرتے؟ اور کس طرح کریں؟ یہ دو سوال تھے جن کا جواب حاصل کرنے کے لیے العباس ریسرچ سنٹر نے 20 سال پہلے تحقیق شروع کی۔

(1) آج کے دور میں ممکن ہے یہ جاننا کہ اس میں شفاء کہاں ہے؟ (2) کن امراض کے لیے ہے؟

(3) اس کو کس طرح انسانی فلاح کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے؟

عام مٹی میں 20/40 KHZ قوت برقیہ ہوتی ہے، جبکہ خاکِ شفاء میں 1600 KHZ ہوتی ہے۔ سپیکٹرو میٹر پہ تیار شدہ دوائی کی قوت کو ناپا جا سکتا ہے

جو کہ 327.neno meter پر کام کرتی ہے۔ عام مٹی میں کوئی پیمائش نہیں آتی۔ پاکستان، جرمنی، سعودی عرب اور دیگر ممالک میں خاکِ شفاء کی دوائی کی افادیت کو پرکھا جا چکا ہے۔ اس کی افادیت کے متعلق لکھا جا چکا ہے۔ 2004ء میں پہلے چوہوں اور پھر خرگوشوں پر PGMI تجربہ کیا گیا اور افادیت پر تحقیقی مقالہ اور پیپر لکھے جا چکے ہیں۔

اب ماشاء اللہ مختلف ممالک میں مشکل امراض کے لیے ہزاروں افراد استعمال بھی کر رہے ہیں، بلکہ مہلک امراض سے مکمل چھٹکارا حاصل کر رہے ہیں۔ مثلاً ہیپاٹائٹس B/C، جگر کا کینسر و دیگر کینسر، بانجھ پن، مردانہ/زنانہ، گردہ کا فیل ہونا، آنکھوں کا موتیا، الرجی، دمہ اور دیگر امراض کے لوگ استعمال کر رہے ہیں۔

فلسفہ: اول خلق ہونے والا نور، نورِ مصطفےٰ ہے اور باقی معصومینؑ اسی نور کا حصہ ہیں۔ نور آج بھی تمام معصومینؑ کے مرقدِ مبارک سے نکل رہا ہے۔ اس نور کی شعاعیں جو خاکِ شفاء اپنے اندر سمالے، اس کو ہم خاکِ شفاء کہیں گے۔ آج کے دور میں ممکن ہے:

(1) ہم ناپ سکیں کہ نور کی شعاعیں یا قوت برقیہ اس خاک نے وصول کی یا نہیں۔ (2) آج ہم مختلف سائنسی آلات اور فارماسوٹیکل طریقہ سے اس قوت برقیہ کو آگ سے الگ کر سکتے ہیں۔ (3) اس قوت برقیہ کو جس سلوشن یا میٹریل میں رکھا جاتا ہے، مختلف امراض کے مطابق ڈھالا یا تیار کیا جاتا ہے۔ (4) بیماری کے Moleculer Weight کو نکال کر۔ زبردست ہیسنات کی روشنی میں مخصوص امراض کے مطابق frequency فریکوئنسی نکالی جاتی ہے۔ (5) مخصوص تیار کردہ آلات کے ذریعے مخصوص اسماء مبارک کو دوائی میں انجیکٹ Inject کیا جاتا ہے۔ یعنی یا من اسماء ھو دوا و ذکر ھو شفاء کے فلسفہ کے مطابق کام کیا جاتا ہے۔

ادویات: گولی، شربت، انجکشن کی صورت میں دستیاب ہیں، جو ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق استعمال میں لائی جاتی ہیں۔

یہ بھی یاد رہے کہ ہمارے جسم میں بنیادی اعضاءِ رئیسہ 12 ہیں۔ ان سے نکلنے والی قوت برقیہ کے راستے بھی 12 ہیں۔ (دل، گردہ، جگر، پھیپھڑے وغیرہ) جن کو قوت کے چینل (Energy Channel) کہتے ہیں۔ 2 اور بنیادی چینل ہیں۔ اس طرح کل 14 چینل ہیں۔ ان چینل میں طاقت کے بہاؤ کے غیر متوازن ہونے سے بیماری آتی ہے۔ متوازی کرنے کے لیے پانچ عناصر کے قانون کو بروئے کار لایا جاتا ہے۔

امام بھی 12 ہیں اور کل معصومینؑ 14 ہیں۔ ہر امام ایک اعضائے رئیسہ سے منسوب ہے۔ خون کے مختلف اجزاء بھی مختلف معصومینؑ سے منسوب ہیں۔ بلکہ DNA کے اندر مختلف کروموسوم اور جین بھی ان سے منسوب ہیں اور ان ہی کے ذریعے پنجتن پاکؑ اور معصومینؑ کی خاکِ شفاء سے توسل کر کے صحت حاصل ہوتی ہے۔ جس طرح سورج کا شیشہ میں عکس، سورج نہیں۔ لیکن عکس کی شعاعیں آنکھوں کو چندھیا دیتی ہیں یا محدب عدسے سے شعاعیں ایک نقطہ پر جما کر کے سوکھی گھاس کو آگ لگائی جا سکتی ہے، یہ چند شعاعیں سورج نہیں۔ اس طرح سمجھیں کہ خاک جس نے مرقدِ مقدس سے چند شعاعیں/قوت برقیہ وصول کر لیں، وہ امام نہیں ہیں۔ ہم میں سے کوئی نہیں جانتا کہ وہ کیا ہیں۔ حدیث کے مطابق امام کو تو اللہ جانتا ہے یا اس کا رسولؐ جانتا ہے۔ ہم تو مرقدِ مبارک سے مس ہونے والی خاک کی نہ ابتداء جان سکے نہ انتہا۔

آلِ نبی کا تم نے گھر بار کیوں جلایا
قیدی بنا کے تم نے در در انہیں پھرایا
کیا جرم اور خطا تھی جس کی انہیں سزا دی
دن میں سکوں کہاں تھا شب کو بھی جو جگایا
کیوں پھیر لیں ہیں نظریں مہمان ہے تمہارا
مہماں بنا کے تم نے نیزے پہ سر چڑھایا
بے گور کفن تھے لاشے بھی کربلا میں
تپتی ہوئی زمیں پہ تم نے انہیں لٹایا
روتی تھیں یاد کر کے بالی سکینہ سر کو
آیا ہے سر اسی دم جس دم اسے بلایا
چادر کہاں سے لائیں کیسے وہ منہ چھپائیں
دربار میں جو آئیں بالوں سے منہ چھپایا
ماتم کناں ہیں مظہر ذکرِ حسین سن کر
اہلِ شباب تم نے نوحہ انہیں سنایا

☆......☆......☆

اے کوفیو نہ بھائی سے میرے دغا کرو
زہراؑ کے دل کا چین ہے نہ تم دغا کرو
کیا جانتے نہیں ہو یہ جنت کا پھول ہے
گر جانتے ہو اس کو تو اس سے وفا کرو
اے شام والو تم نے ہی چھینی مری ردا
بیٹی ہوں میں بتول کی کچھ تو حیا کرو
تھوڑی سی دیر ٹھہر تو جا فوج اشقیا
اہلِ حرم کے سامنے سر نہ جدا کرو
رخصت کے وقت شاہ نے زینبؑ سے یہ کہا
بالوں کو اپنے کھول دو ماتم بپا کرو
اہلِ شباب سے بھی ہے مظہر کی التجا
ذکرِ حسینؑ سن کے تو آنسو عطا کرو

☆......☆......☆

اہلِ حرم جو شام کے دربار کو چلے
بے مقنع بیبیاں تھیں اور بال تھے کھلے
زینب یہ کہہ رہی تھیں کہ بابا ہو تم کہاں
جلد آؤ میرے پاس کہ مشکل تو یہ ٹلے
بیمار کے گلے میں بھی طوق و رسن ہے آج
نازوں کے جو پلے تھے وہ پیادہ پا چلے
کہتی تھیں یہ سکینہ کہ آ جاؤ اب چچا
چاروں طرف ہے تیرگی اور خیمے بھی جلے
اے ارضِ نینوا تو ہی رکھنا ذرا خیال
سوئے ہیں میرے لعل بھی اس خاک کے تلے
کیوں کر یہ حشر سا ہے بپا آج پھر مظہر
آنسو ہماری آنکھ کے نالوں میں کیوں ڈھلے

☆......☆......☆

غم آلِ محمد کے جس بار بیاں ہوں گے
آنسو مری پلکوں سے ہر بار رواں ہوں گے
عابد سے یہ کہتے تھے سب پاؤں کے چھالے
آقا جہاں جاؤ گے ہم ساتھ وہاں ہوں گے
پانی کے لیے اصغر رن کو نہ چلے جانا
مقتل میں جو جاؤ گے واں تیر و سناں ہوں گے
مادر نے کہا شہ سے اصغر کو نہ لے جائیں
مقتل کو تو جائیں گے جس وقت جواں ہوں گے
کیا حال ہوا ہو گا زنداں میں سکینہ کا
عمو نہ جہاں ہوں گے بابا نہ جہاں ہوں گے
سوئے ہیں حرم سارے جاگیں نہ ابھی ورنہ
پھر حشر بپا ہو گا جب نوحہ کناں ہوں گے
کیا خوف ستائے گا محشر میں تمہیں مظہر
غم آلِ محمدؐ کے جب وردِ زباں ہوں گے

☆......☆......☆

اعمالِ شبِ عاشور

☆ امام جعفر صادقؑ کا ارشاد ہے کہ جو شخص شب عاشور گریہ وزاری کیساتھ شب بیداری کرے اور عبادت الٰہی میں مشغول رہے تو وہ بروز قیامت شہدائے کربلا کی طرح اپنے خون میں آلودہ محشور ہوگا
☆ روایت میں ہے کہ اس رات میں کی گئی عبادت ستر سال کی عبادت کے برابر ہے۔
☆ اس رات ذکرِ الٰہی وقرآن مجید کی تلاوت کرنا مغفرت و بخشش کا موجب ہے۔
☆ کتاب مصباح کفعمیؒ میں حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کوئی شب عاشور (اور روزِ عاشور) چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے گا تو اسکے پچاس سال کے گناہانِ صغیرہ وکبیرہ بخشے جائیں گے ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۃ توحید پڑھے۔
☆ نماز کے بعد درج ذیل تسبیحات مع ذکر اور استغفار ستر مرتبہ پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے پاک ہے اللہ اور حمد اللہ ہی کے لئے ہیں اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگ تر ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

اور نہیں کوئی حرکت وقوت ماسوائے اللہ بلند برتر صاحب عظمت کے میں مغفرت چاہتا ہوں اپنے رب اللہ سے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں

☆ اس رات شب بیداری کے ساتھ درج ذیل کلمات کا پڑھنا اجرِ عظیم اور خوشنودی امام مظلومؑ کا موجب ہے

یَا لَیْتَنِیْ کُنْتُ مَعَکُمْ فَاَفُوْزَ مَعَکُمْ فَوْزًا عَظِیْمًا اے کاش میں آپ کے ساتھ ہوتا میں بھی کامیاب ہوتا بہت زیادہ کامیاب

☆ اس رات امام حسین علیہ السلام اور شہدائے کربلا کے قاتلوں پر اس طرح لعنت بھیجے۔

اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَۃَ الْحُسَیْنِ وَاَصْحَابِہٖ۔ اے اللہ امام حسینؑ اور انکے اصحاب کے قاتلوں پر لعنت بھیج

فضیلت زیارت: حضرت امام جعفر صادقؑ کا ارشاد ہے کہ جو شخص شب عاشور (اور روزِ عاشور) زیارت امام حسینؑ بجالائے تو ایسا ہے کہ گویا وہ آپ کی نصرت میں آپ کے سامنے شہید ہوا ہو۔

طریقہ: آستین کو کہنیوں تک الٹ کر سر ننگے گریبان کھول کر زیر آسمان باچشم گریہ کربلا کی طرف انگلی سے اشارہ کرکے یہ درج ذیل مختصر زیارت یا زیارتِ وارث جو صفحہ (۱۷۸) پر درج ہے پڑھے زیارت کے بعد دو رکعت نماز بجالائے۔

مختصر زیارت امام حسینؑ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ فَاطِمَۃَ الزَّھْرَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

اعمالِ شبِ عاشور

☆ روزِ عاشور امام حسینؑ اور ان کے اصحاب کی شہادت کا دن ہے یہ دن مومنین کیلئے حزن و ملال کا دن ہے اس دن جو دنیاوی کام کیا جائے اس میں برکت نہ ہوگی۔ اس روز عزادار بغیر روزہ کی نیت سے فاقہ کریں اور بعد عصر فاقہ شکنی کریں آستین الٹ دیں گریبان چاک رکھیں غم امام حسینؑ میں رونا سنت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے جو کوئی اس روز گریہ و بکا میں مصروف رہے گا بروز قیامت اسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوگی۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا کہ جو شخص روزِ عاشور کو مصیبت و غم کا دن قرار دے گا تو اللہ تعالیٰ بروز قیامت اس کے لئے خوشی کا دن قرار دیگا۔

☆ روایت میں ہے کہ اگر کوئی شخص آج کے دن لوگوں کو پانی پلاتا رہے تو اس شخص کی مانند ہوگا جس نے حضرت امام حسینؑ کے لشکر کو پانی پلایا اور آپ کے ساتھ کربلا میں موجود رہا ہو۔

☆ کتاب مصباح میں حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کوئی روزِ عاشور چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے گا تو اسکے پچاس سال کے گناہانِ صغیرہ و کبیرہ بخشے جائیں گے ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

☆ حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ اگر کوئی روزِ عاشور ہزار مرتبہ سورۂ توحید پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ ایسے شخص پر نظرِ رحمت فرمائیگا حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو شخص بروزِ عاشور حضرت امام حسینؑ کے قاتلوں پر ہزار مرتبہ اس طرح لعنت کرے گا تو اسے اجرِ عظیم نصیب ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَۃَ الْحُسَیْنِ وَاَصْحَابِہٖ - اے اللہ امام حسینؑ اور انکے اصحاب کے قاتلوں پر لعنت بھیج

خاص عمل: حضرت امام حسینؑ کی طرح عزادار بھی بوقت لاشِ علی اصغرؑ خیمہ لے جانے کی نیت سے جس طرح امام مظلوم نے چند قدم آگے بڑھتے اور چند قدم پیچھے ہٹتے پڑھا تھا یہ نوحہ پڑھے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ رِضًا بِقَضَائِہٖ وَتَسْلِیْمًا لِاَمْرِہٖ

بیشک ہم اللہ کیلئے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں ہم راضی ہیں اس کی قضا پر اور تسلیم شدہ ہیں اسکے امر پر

☆ روزِ عاشور بوقت زوال آفتاب زیر آسمان سو مرتبہ **اللّٰہُ اَکْبَر** پڑھنا سال بھر کی سلامتی کا موجب ہے

☆ اس دن زیارتِ وارث زیارتِ عاشورا اور دعائے علقمہ کا پڑھنا انصارانِ امام میں سے ہونے کا سبب ہے

زیارت امام حسینؑ: بروز عاشور عزادار سر اور پاؤں ننگے آستین الٹ کر اور گریبان چاک کر کے زیر آسمان مختصر زیارت امام حسینؑ جو صفحہ (۲۴۳) پر یا زیارتِ وارث جو صفحہ (۱۷۸) پر درج ہے پڑھے

سلامتی سال کیلئے: اپنی سال بھر کی سلامتی کیلئے یہ دُعا عاشورہ کے دن (بعد عصر) دس مرتبہ پڑھے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ الْحُسَیْنِ وَجَدِّہٖ وَاَبِیْہِ وَاُمِّہٖ وَاَخِیْہِ فَرِّجْ عَنِّیْ مَا اَنَا فِیْہِ

اے اللہ میں تجھ سے حسینؑ انکے نانا انکے والد انکی والدہ اور انکے بھائی کے حق کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ میں جس مشکل میں ہوں اس سے مجھے نجات دے

نقطۂ ہائے دبستانِ دو عالم ہے علی
لختِ نورِ نبوی، حق کا بھی محرم ہے علی
بعدِ احمدؐ ہے جو احمدؐ، وہ مکرم ہے علی
مختصر یہ ہے کہ قرآنِ مجسم ہے علی
حق کے ابواب میں اسباب کھل جائے گا
ہے علی کون یہ احزاب میں کھل جائے گا

مرتضیٰ حق نے ملی جس کو فضیلت وہ علی
وہ جو تھا قاریٔ آیاتِ برات وہ علی
ہاتھ آئی ہے حرم میں جسے حرمت وہ علی
خانۂ حق میں ہوئی جس کی ولادت وہ علی
چپ کعبے میں نبیؐ جب انھیں فرمان ملا
آ گیا نقطہ بہ خلق کو قرآن ملا

ضو علی، نور علی، تاب علی، آن علی
ذکر اور فکر علی، وقتِ ایمان علی
بزم تا رزم علی، فتح کا سامان علی
حق علی، دین علی، رمز علی، شان علی
لوحِ محفوظ کی آیت ہے وظیفہ ہے علی
ذات و اوصافِ الٰہی کا صحیفہ ہے علی

بزمِ معراج میں احمدؐ کا ہے ہمراز علی
سارے افلاک نشینوں میں سرافراز علی
جس پہ اعزاز کو ہے ناز وہ اعزاز علی
عقل عاجز ہے وہ ہے صاحبِ اعجاز علی
کہہ بھی دے کوئی سوا ان کو تو کیا کہہ دے گا
بس یہی ہو گا کہ خیبرؔ کو خدا کہہ دے گا

جن و انس و ملک و حور کا مسجود علی
قبلۂ اہلِ ولا، کعبۂ مقصود علی
مظہرِ نورِ خدا، قدرتِ معبود علی
آنکھ جب ہونے لگے بند تو موجود علی
زیست کے شہر میں داخل ہوئے مرنا کیا
جب ہیں بالیں پہ علی موت سے ڈرنا کیا

مثلِ ماہِ شبِ اول کے ہے ابروئے علی
عطرِ خلق و کرم و جود و سخا خوئے علی
جو بھی ہے بندۂ حق، وہ ہے رضا جوئے علی
سمتِ قبلہ اسی جانب ہے جدھر روئے علی
ہے وہی شاہ، جو ہے بندۂ درگاہِ علی
حق بھی ہر بار نظر آتا ہے ہمراہِ علی

فلسفۂ دعا

انتخاب: پیرزادہ سید محمد علی رجانی

دعا اللہ کا پسندیدہ عمل ہے

اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَیَكْشِفُ السُّوْٓءَ (النمل: ٦٢)

بھلا کون ہے کہ جب مضطر اسے پکارے تو دعا قبول کرتا ہے اور مصیبت دور کرتا ہے

☆ دعا کا لغوی معنی "پکارنا" ہے اصطلاحاً اس کائنات کے خالق و مدبر کی بارگاہ میں اپنی فریاد لے جانا، اس ذات کی بارگاہ میں ہاتھ پھیلانا، اس کی عظمت سے درخواست کرنا تاکہ اپنی لوح حوائج میں اس کی قدرت کی بدولت بہتری سے بدل دے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

یَمْحُوا اللّٰهُ مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ ... اللہ جو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور برقرار رکھتا ہے

☆ دعا کا فلسفہ حقیقی یہ ہے کہ محتاج بندہ کائنات کے مصدر طاقت اور سرچشمہ قوت اور منبع فیض سے مستفیض ہو کیونکہ اللہ تمام علتوں کی علت ہر سبب کا مسبب اور پوری کائنات کا حقیقی مالک ہے اور اس کے خزانوں میں کوئی کمی نہیں۔

☆ دعا کی طاقت اور قوت کے ضمن میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

اَلدُّعَآءُ یَرُدُّ الْقَضَآءَ بَعْدَ مَا اُبْرِمَ اِبْرَامًا ... دعا قضا کو ٹال دیتی ہے جب وہ حتمی ہو جاتی ہے

☆ دعاؤں کے معلم زہرا حضرت امام سجاد علیہ السلام کا دعا کی اہمیت کے بارے میں ارشاد ہے

فَسَمَّیْتَ دُعَآءَكَ عِبَادَةً وَتَرْكَهُ اسْتِكْبَارًا وَتَوَعَّدْتَ عَلٰی تَرْكِهٖ دُخُوْلَ جَهَنَّمَ دَاخِرِیْنَ

تو نے دعا کا نام عبادت اور اس کے ترک کو غرور سے تعبیر کیا ہے اور اس کے ترک پر جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہونے سے ڈرایا

☆ انسان کو لازماً اپنی زندگی کے نشیب و فراز میں ایسے لمحات سے دوچار ہونا پڑتا ہے جن میں تمنائیں اور آرزوئیں ناامیدی کی چٹانوں سے ٹکرا کر پاش پاش ہو جاتی ہیں اور اضطراب کو تسلی دینے کے تمام سہارے اور امیدوں کے سارے بندھن ایک ایک کرکے ٹوٹ جاتے ہیں اس ناامیدی اور پریشانی کے عالم میں انسان فطرتاً کوئی سہارا ڈھونڈتا ہے جو اس کے قلق و اضطراب کیلئے تسلی و تسکین کا سامان مہیا کرے اسی وسیلے کا نام "دعا" ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

وَابْتَغُوْٓا اِلَیْهِ الْوَسِیْلَةَ (المائدہ: ٣٥) اور اس کے (قرب کے) لیے وسیلہ تلاش کرو

☆ حضرت خضر علیہ السلام کی وہ دعا جو حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے اپنے صحابی حضرت کمیلؓ ابن زیاد کو تعلیم فرمائی تھی جو "دعائے کمیل" کے نام سے مشہور ہے اس میں ارشاد ہے

اِغْفِرْ لِمَنْ لَّا یَمْلِكُ اِلَّا الدُّعَآءَ اسے بخش دے جس کا دعا کرنے کے سوا اور کچھ بس نہیں چلتا

☆ دعا کرنے والا اس شعور و ادراک کے ساتھ دعا کرے کہ کائنات کے مالک حقیقی سے سوال کر رہا ہے کہ جس کے قبضۂ قدرت میں زمین و آسمان کے خزانوں کی کنجیاں ہیں جیسا کہ ارشاد ہے

لَهٗ مَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ سارے آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے پاس ہیں (الزمر: ٦٣)

☆ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا لَوْ عَرَفْتُمُ اللّٰهَ حَقَّ مَعْرِفَتِهٖ لَزَالَتْ بِدُعَآئِكُمُ الْجِبَالُ

(اگر تم اللہ کی اس طرح معرفت حاصل کرو جیسا کہ اس کا حق ہے تو تمہاری دعاؤں سے پہاڑ بھی اپنی جگہ سے ہل سکتے ہیں)

☆ اس رحیم و کریم نے دعا کی قبولیت کا وعدہ فرمایا ہے جیسا کہ اس کی ذات کا ارشاد ہے

اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ (البقرہ: ١٨٦) میں دعا کرنے والوں کی دعا قبول کرتا ہوں جب وہ مجھے پکاریں

☆ دعا کی افادیت و قبولیت پر مزید یہ ارشاد قدرت ہے وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ

(تمہارا پروردگار ارشاد فرماتا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا۔ المومن: ٦٠)

☆ ایسی معرفت کے ساتھ دعا کرنا کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے اور وہ بیشک اپنے وعدے کو پورا کرتا ہے ایسی دعا انسان کو جان و مال کے ساتھ دنیوی و اخروی مصائب سے حفاظت اور بہترین نتائج کی ضمانت فراہم کرتی ہے دنیوی و اخروی اور ارضی و سماوی جملہ نوع کی آفات و بلیات سے محفوظ و مامون رہنے کیلئے حفاظت خود اختیاری کے عمل کو علمی اصطلاح میں "دعا" سے تعبیر کیا جاتا ہے اس اہم ترین و عظیم ترین عمل کا نام "دعا" ہی ہے۔

☆ بحوالہ تجلیات حکمت حضرت امیر المومنین علی ابن ابیطالب علیہ السلام کا ارشاد گرامی ہے

مَنْ قَرَعَ بَابَ اللّٰهِ فُتِحَ لَهٗ جو اللہ کا دروازہ کھٹکھٹائے گا اس کے لئے وہ کھول دیا جائے گا

☆ بحوالہ تجلیات حکمت حضرت امیر المومنین علی ابن ابیطالب علیہ السلام کا ارشاد گرامی ہے

اَلدَّاعِیْ بِلَا عَمَلٍ كَالرَّامِیْ بِلَا وَتَرٍ بغیر عمل دعا کرنے والا ایسا ہے جیسا بغیر کمان تیر چلانے والا

☆ دعا مکمل بھروسہ، کامل اعتماد، شوق اور حسن عقیدت کیساتھ ہونی چاہیے پس اس کی رحمت سے مایوس و ناامید ہونا نہایت ہی نادانی والی بات ہے اس کی رحمت بہت وسیع ہے جیسا کہ ارشاد ہے

لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ (الزمر: ٥٣) تم لوگ اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہونا

☆ دعا گنہگار کے لئے مشکلات و دوزخ سے محفوظ رہنے کے لئے ایک ہتھیار اور ڈھال ہے

☆ حضرت رسول اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ اَلدُّعَآءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ دعا مومن کا اسلحہ ہے

☆ حضور اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ اَلدُّعَآءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ دعا عبادت کی جان ہے

☆ اگر جان کو جسم سے نکال لیا جائے تو وہ بیکار ہو جاتا ہے یعنی دعا کے بغیر عبادت ہی بیکار ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ کے الطاف و نعمات کے شکر کا نام "دعا" ہے۔

☆ بحار الانوار میں ہے کہ اگر کوئی نماز کے بعد دعا نہ مانگے تو وہ نماز اس کے منہ پر مار دی جاتی ہے

☆ اللہ ایسے بندوں کو بہت چاہتا ہے جو اپنی حاجتوں کے لئے بار بار اس کی بارگاہ میں گڑگڑا کر رجوع کرتے ہیں جیسا کہ (سورۃ انبیاء: ٩٠) میں رب العزت کا ارشاد گرامی ہے

وَیَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا اور ہم کو بڑی رغبت (توقع) اور خوف کے ساتھ پکارا کرتے ہیں

☆ حضرت علیؑ کے ارشادات میں سے یہ ارشاد نہایت ہی اہمیت کا حامل و اصول تحفہ ہے۔

اِعْمَلُوْا وَالْعَمَلُ یَنْفَعُكُمْ وَالدُّعَآءُ یُسْمَعُ وَالتَّوْبَةُ تُرْفَعُ (غرر الحکم و درر الکلم فصل ...)

نیک عمل کرتے رہو کہ نیک کام فائدہ دیتے ہیں اور دعا قبول ہوتی ہے اور توبہ کو رفعت ملتی ہے

☆ دعا میں خضوع و خشوع اور گریہ کا طاری ہونا لازمی ہے اگر بحالت دعا ایک قطرہ کے برابر بھی آنسو آ جائے تو موجب قبولیت ہے جیسا کہ (سورۃ فرقان: ٧٧) میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے

قُلْ مَا یَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّیْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ کہہ دیجیے میرا پروردگار تمہاری پرواہ نہ کرتا اگر تمہاری یہ دعائیں نہ ہوتیں

☆ آج پوری قوم عدم تحفظ کا شکار ہے قتل و غارت گری، دہشت گردی، مصائب، مشکلات، فسادات، حادثات، ڈکیتیوں، پریشانیوں، بے چینیوں، زیادتیوں اور لاتعداد بیماریوں نے انسان کو بری طرح گھیر رکھا ہے ان حالات سے حقیقی نجات اور مکمل تحفظ کیلئے ہمیں اپنے خالق کی طرف رجوع کرنا چاہیے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے کا عمدہ ترین ذریعہ "دعا" ہے۔

☆ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام مومنین و مومنات کی دعاؤں کو مستجاب فرمائے۔ (آمین)

❁ حضرت امام حسنؑ کا بحارالانوار جلد ۵۱ ص ۱۳۲ میں ارشاد ہے کہ آپؑ نے فرمایا" کیا تمہیں معلوم نہیں؟ کہ ہم میں سے ہر امام زمانہ (عج) کو اپنے دور کے کسی نہ کسی فرعون مزاج حکمران سے واسطہ رہے گا البتہ ہمارا قائم (عج) واحد وہ امام ہوگا جو ہر قسم کے تسلط سے آزاد ہوگا حضرت عیسیٰ بن مریمؑ اس کی اقتداء میں نماز پڑھے گا اللہ تعالیٰ ہمارے قائمؑ (عج) کی ولادت کو مخفی اور وجود کو غائب رکھے گا تا کہ کسی حکمران کا تسلط نہ ہو سکے ...... قائم (عج) میرے بھائی حسینؑ کی اولاد سے نواں ہوگا سیدۃ النساءؑ کا بیٹا ہوگا اللہ اس کے زمانہ غیبت میں اسکی عمر دراز کرے گا جب اللہ اسے ظاہر کریگا تو چالیس برس سے کم کا نوجوان معلوم ہوگا تا کہ ہر ایک کو یقین جائے کہ اللہ "علی کل شی قدیر" ہے۔

❁ سوائے ہمارے قائم (عج) کے ہم لوگوں میں سے ہر ایک اپنے زمانے کے ظالم و سرکش سے مقہور رہے گا۔

❁ اللہ تعالیٰ ہمارے قائم (عج) کی ولادت کو پوشیدہ رکھے گا اور اسے غیب کر دے گا۔

❁ آئمہ کی تعداد بنی اسرائیل کے نقباء کی طرح بارہ ہے اور ہم میں سے امت کا مہدیؑ (عج) ہے

☆☆☆

حضرت امام حسینؑ کے امام مہدیؑ کے بارے ارشادات

❁ بارہ امام ہم ہیں ان کے اول علی ابن ابی طالبؑ ہیں اور نویں میرے بیٹے قائم برحق (عج) ہیں خدا...... ان کے وجود کی برکت سے مردہ زمین کو زندہ اور غیر آباد کو آباد کرے گا اور دین حق کو تمام ادیان پر کامیابی عطا کریگا...... خواہ مشرکین کو یہ بات ناگوار ہی کیوں نہ ہو مہدیؑ (عج) ایک زمانہ تک غیبت میں رہیں گے غیبت کے زمانہ میں کچھ لوگ دین سے خارج ہو جائیں گے لیکن کچھ ثابت قدم رہیں گے اور اس راہ میں مصائب اٹھائیں گے سرزنش کے طور پر ان سے کہا جائے گا کہ اگر تمہارا عقیدہ درست ہے تو تمہارا امام کب انقلاب برپا کرے گا؟...... لیکن جان لو کہ جو ہمارے قائم (عج) کی غیبت کے زمانہ میں دشمنوں کی طعن و تشنیع کو برداشت کرے گا اس کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے حضرت رسول اکرمؐ کے ہمراہ جہاد کیا ہو۔

❁ حضرت نبی کریمؐ نے مجھے خوشخبری دیکر فرمایا تم سید ابن سید اور ابوالسادات ہو تمہاری اولاد میں نو آئمہ ابرار اور معصوم امانت دار ہونگے ان میں سے نواں مہدی قائم (عج) ہوگا اور تم سب اللہ کے نزدیک فضیلت میں برابر ہو۔

❁ ہمارا بارہواں مہدی (عج) ہے جو ہمارا آخری ہے۔

❁ ہمارے بیٹے قائم آل محمد (عج) میں ایک سنت حضرت یوسفؑ کی ہے اور ایک سنت حضرت موسیٰؑ کی ہے (سنت یوسفؑ سے مراد غیبت کے بعد ظہور ہے اور سنت موسیٰؑ سے مراد ولادت کا پوشیدہ ہونا ہے۔

❁ ہمارا قائم (عج) وہ صاحب غیبت ہے کہ اسکی میراث تقسیم ہوگی حالانکہ وہ زندہ ہوگا۔

❁ حضرت امام حسینؑ نے روز عاشورہ اپنے اصحاب کے سامنے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: کہ ہمارا قائم (عج) ہمارے خون کا انتقام لے گا جو میرے پوتے محمد باقرؑ کا ساتواں فرزند ہوگا۔

☆☆☆

روحانی پامسٹری

روحانی پامسٹری کے عنوان سے چند لائنیں آپ کو غور وفکر کی دعوت دے رہی ہیں۔ دائیں ہاتھ کی انگلیوں کو ہتھیلی کی طرف موڑنے سے لفظ اللہ بن جاتا ہے۔ ہماری آسمانی زبان عربی ہے اور ہمیں احسن التقویم اور اشرف المخلوقات بنانے والے نے ہمارے تمام جسم کی مصوری کچھ اس انداز سے کی ہے کہ ایک ایک عضوانسانی پر غور کریں تو ہمیں ہر جگہ اللہ ہی نظر آتا ہے۔

دل کے نقشہ میں اللہ لکھا اکثر دیکھا ہوگا بے شک ہمارا دل امر الٰہی سے اس روحانی ریموٹ کنٹرول بجلی سے دھڑکتا ہے، جسے ہم روح کہتے ہیں۔ ہمارے نرخرے سے نیچے سانس کی نالی کے جزدان پر لا الہ الا اللہ لکھا ہے جبکہ دائیں پھیپھڑے پر محمد رسول اللہ نقش ہے، گویا ہمارا سانس کلمہ طیبہ سے ہو کر گزرتا ہے، دنیا کے ہر انسان کے ہاتھ میں اللہ نے اپنا روحانی مونوگراف بنا دیا ہے۔ ہم اپنے ہاتھوں سے جو بھی کام کرتے ہیں وہ روحانی سپر کمپیوٹر کے نیٹ ورک سے منسلک ہیں وہ ہمارے ہاتھوں سے کیے گئے ہر ایک فعل سے باخبر ہے اس غور کے بعد اگلا مرحلہ آیا کہ ہر انسان کے ہاتھوں میں پانچ انگلیاں ہی کیوں ہیں؟ تو خیال ہے کہ اللہ ازل سے تھا، اسے جب اپنی پہچان کروانے کا خیال آیا تو اس نے اپنے معیار کو پرکھ کر پانچ ہستیوں کا انتخاب کیا، وہ ہستیاں مشہور شاعر بیدم کی نظر میں یہ ہیں:

بیدم یہی تو پانچ ہیں مقصود کائنات
خیر النساء حسین و حسن مصطفیٰ علی

اب یہ بات سمجھ میں آئی کہ ہاتھوں کی انگلیاں اللہ نے پانچ کیوں بنائیں۔ یہ پانچ انگلیاں پنجتن پاک کا مظہر ہیں اور ان ہستیوں نے اللہ کی معرفت واطاعت ادا کرنے کا حق ایسے ادا کیا کہ اللہ نے اپنی محبت کے بدلے انہیں اپنی رضائیں بخش دیں۔ غور وفکر کا مرحلہ آگے بڑھا کہ ہماری ہر انگلی میں تین ہڈیاں ہیں، چار انگلیوں میں بارہ ہڈیاں ہیں، جبکہ انگوٹھے میں دو ہڈیاں ہی کیوں ہیں تو روحانی کشف ہوا کہ چار انگلیوں میں بارہ ہڈیاں بارہ اماموں کا مظہر ہیں۔ جبکہ انگوٹھے کی دو ہڈیاں مل کر چہاردہ معصومینؑ کا مظہر ہیں۔ یعنی چہاردہ معصومینؑ 14 کو مفرد کریں تو 5 بنے 5 کو یکجا کریں تو اللہ ظاہر ہوا۔

اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر

ہاتھ کی ہتھیلی کو جب ملاحظہ فرمائیں تو دائیں ہاتھ پر 18 اور بائیں ہاتھ پر 81 جیسی لکیریں ملتی ہیں۔ 81 اور 18 کو جمع کیا تو 99 بنا جو اسمائے حسنیٰ کی روحانی دلیل ہے۔ پردہ حضورﷺ کے بعد ہمارا اپنے رب سے وحی کا رابطہ ٹوٹ گیا۔ رحمۃ اللعالمینؐ کے درس کے مطابق ہمارے ہاتھ جب دست دعا ہوتے ہیں تو ہمارا اپنے مالک سے روحانی ٹیلی فونک رابطہ قائم ہو جاتا ہے۔ ہمارے رب کا نہ تو کبھی فون ایکسچینج بند ہوتا ہے اور نہ ہی نو (no) ریپلائی ملتا ہے، ہمارا دنیاوی مشاہدہ ہے کہ ٹیلی فون پر دو بات کرنے والوں کے مابین کوئی نہ کوئی سیٹلائٹ یا ایکسچینج ضرور ہوتا ہے۔ ڈائریکٹ دو ٹیلی فون سیٹ لے کر ہم کبھی ایک دوسرے سے بات نہیں کر سکتے، تو پھر ہمارا اپنے مالک سے بھلا براہ راست رابطہ کیسے ممکن ہے۔ جب تک ہمارے پاس محمدﷺ و آل محمدؐ کی روحانی ایکسچینج وسیلہ نہ بنے اور بغیر وسیلہ کے ہم اپنے مالک تو کیا اپنی معرفت تک کو نہیں پہنچ سکتے۔ موبائل فون کے سگنل کی طرح ہمارے دل کی دھڑکن اس بات کا ثبوت ہے کہ ہماری روح سپریم روحانی انٹرنیٹ سے منسلک ہے اور ستر ماؤں سے زیادہ پیار کرنے والا ہمارا رب اور مالک ہم پر مہربان ہے۔ پنجگانہ سجدہ شکر بجا لاتے ہوئے اپنے لیے اپنے رب سے وسیلہ محمدﷺ و آل محمدؐ ہاتھ اٹھا کر نعمتیں طلب کریں، انبیاء اور آئمہؑ کا فرمان ہے کہ شکر سے نعمتیں بڑھتی ہیں۔

کیا پوچھتے ہو مذہب و مسلک فقیر کا
کاسہ کفل میں ہے لئے ہم فقیر کا
مطلب یہی ہے ہاتھ کی ہر ایک لکیر کا
دامن نہ چھوٹے پائے جناب امیرؑ کا

نظراتِ سیّارگان کے عملیات برائے ماہِ نومبر 2014ء

آسانی کونسل میں نظرات سیارگان کی عملیات و تعویذات کی تیاری میں ایسے ہی اہمیت رکھتی ہے جیسے جسم میں روح کی ہو۔ مندرجہ ذیل اوقات ترتیع میں نحس اعمال جبکہ تسدیس، تثلیث اور قران (بشرطیکہ قران نحس کواکب کا نہ ہو) میں سعد اعمال کیے جاتے ہیں۔
قارئین آئینہ قسمت اچند سال سے آپ نے اس کالم میں تبدیلی محسوس کی ہوگی۔ نظر سیارگان کی ابتداء، انتہا اور خاتمہ کے اوقات بھی عملیات میں شامل کر کے ہم نے عاملین، شائقین عملیات کیلئے آسانی پیدا کر دی ہے۔ اب یہ اُلجھن ختم ہو گئی کہ فلاں سیارے کی نظر کب بن کر کب ختم ہو گی۔ اب عملیات کی تیاری میں پورے پورے وقت سے استفادہ کیا جا سکتا ہے۔ نقشہ ساعت (جو نیچے درج ہے) سے جو ہر دن طلوعِ آفتاب سے شروع ہوتی ہے، اپنے شہر کے طلوعِ آفتاب سے متعلقہ ستارے کی ساعت دیکھ کر اس ساعت میں تیار کیا گیا عمل اور بھی موثر ہو جاتا ہے۔ سالنامہ زنجانی جنتری **2014ء** میں بھی ہم نے اہم سالانہ نظرات سیارگان تفصیل درج کیے ہیں۔ ہماری خدمت باعث فرحتی بن سکتی ہے، جب آپ وقتاً فوقتاً اپنے تبصروں سے نوازتے رہیں۔ **عامل شاہ زنجانی**

کسی بھی عمل کی ابتداء سے پہلے **2** رکعت نماز اعادہ ہدیہ روح حضرت رسالت پناہ ﷺ مع سائر انبیاء، عظام اور اولیاء کرام پڑھیں۔ پھر مخصوص بہ نیت رجال الغیب مردان خدا جس سمت پر اس روز کھڑے ہوں، اُن کی طرف بااوب رُخ کر کے دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی اس سمت کھڑی کر کے درج ذیل دعا مع ایک بار بسم اللہ شریف پڑھ کر سات بار پڑھیں۔ رجال الغیب کی تواریخ کا چارٹ حسب ذیل ہے۔ عمل کرتے وقت رجال الغیب کی جانب اپنی پشت رکھیں۔

جنوب مشرق 24`16`09`01	جنوب مغرب 25`17`10`02	جنوب 26`16`11`03	مغرب 27`19`12`04
شمال مغرب 00`20`13`05	شمال مشرق 26`21`00`06	مشرق 29`22`14`07	شمال 30`23`15`06

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ اَلسَّلَامُ عَلَیکُم یَا رِجَالَ الغَیبِ وَیَا اَروَاحُ المُقَدَّسَۃِ اَعِینُونِی بِقُوَّۃٍ وَانظُرُونِی بِنَظرَۃٍ یَا رُقَبَاءُ یَا نُقَبَاءُ یَا نُجَبَاءُ یَا اَبدَالُ یَا اَوتَادُ یَا قُطبُ یَا غَوثُ اَعِینُونِی بِحُرمَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصحَابِہٖ اَجمَعِین

روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت میں تمام اعمال نیک نیتی کی بناء پر عاملین و قارئین کے استفادہ کیلئے دیے جاتے ہیں۔ جائز کام میں تو اللہ اور اس کا رسول بھی مدد کرتے ہیں۔ ناجائز عمل کرنے سے باز رہیں، ورنہ سخت رجعت بھی ممکن ہے۔ بہرحال جب بھی کوئی عمل کریں تو لازم ہے کہ عمل کی رجعت سے بچنے کیلئے **6** کلو چینی، ایک کلو سوجی یا باروکلو باجرہ، دو کلو چاول اپنے سر سے وار کر رکھ لیں۔ بعد از عمل استعمال سے پہلے کسی بھی قبرستان جا کر عامل شاہ زنجانی کا اور اہلِ قبور کو سلام عرض کریں اور فاتحہ خوانی کر کے درختوں کی جڑوں میں حشرات الارض کو صدقہ ڈال دیں اور صدقہ ڈالنے کے بعد پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔ یہ صدقہ صرف ایک عمل کیلئے ہے، دوسرے عمل کیلئے علیحدہ صدقہ دیں۔

ساعات کی ترتیب آپ کے شہر کے طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے

شمار	پہلی						دوسری						تیسری										چوتھی
دن	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
اتوار	[illegible]	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
پیر	[illegible]	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
منگل	[illegible]	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
بدھ	[illegible]	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
جمعرات	[illegible]	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
جمعہ	[illegible]	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

تربیع زہرہ مشتری: اس وقت کی ابتداء 9 نومبر 5 بجکر 4 منٹ، مکمل نظر 10 نومبر 1 بجکر 41 منٹ اور خاتمہ نظر 10 نومبر 22 بجکر 15 منٹ پر ہوگا۔ دو ناجائز محبت کرنے والوں میں نفاق کے لیے ساعت زحل میں سورۃ مائدہ کا خالی البطن نقش لکھ کر وزن کے نیچے دبائیں یا احاطہ قبور میں دفن کریں، ناجائز ہرگز نہ کریں۔

۷۸۶		
۲۱۲۱۳۶	۵۶۵۶۹۸	۷۰۷۱۲
۴۹۴۹۸۶	یہاں مقصد لکھیں	۳۵۳۵۶۰
۱۴۱۴۲۴	۲۸۲۸۴۸	۴۲۴۲۷۴

قران زہرہ زحل: اس سعد وقت کی ابتداء 12 نومبر 8 بجکر 54 منٹ، مکمل نظر 13 نومبر 6 بجکر 2 منٹ اور خاتمہ نظر 14 نومبر 3 بجکر 10 منٹ پر ہوگا۔ کاروبار، بزنس، کیریئر کو آگے بڑھانے کے لیے سورۃ یوسف کا خالی البطن نقش ایک بروز جمعہ پھلدار درخت سے، دوسرا بھی آئندہ جمعہ پھلدار درخت سے دو نفل حاجت ادا کر کے دعائیں کر کے باندھیں۔ تیسرا عین نماز جمعہ کے خطبہ کے دوران دعا کر کے گلے میں پہنیں۔

(نقش آگے دیا جارہا ہے)

تربیع شمس مشتری: اس نحس وقت کی ابتداء 13 نومبر 6 بجکر 13 منٹ، مکمل نظر 14 نومبر 8 بجکر 5 منٹ اور خاتمہ نظر 15 نومبر 9 بجکر 51 منٹ پر ہوگا۔ حاسدین، دشمنوں کو ویران کرنے کے لیے ضروری ہو تو سورۃ فیل کا خالی البطن نقش ساعت شمس یا مریخ میں لکھ کر ساعت مریخ میں ہی احاطہ قبور میں دفن کریں۔

۷۸۶		
۱۴۶۴	۳۹۰۷	۶۸۸
۳۴۱۹	یہاں مقصد لکھیں	۲۴۴۰
۹۷۶	۱۹۵۲	۲۹۳۱

قران شمس زحل: اس سعد وقت کی ابتداء 17 نومبر 10 بجکر 51 منٹ، مکمل نظر 18 نومبر 13 بجکر 50 منٹ اور خاتمہ نظر 19 نومبر 16 بجکر 49 منٹ پر ہوگا۔ افسران سیاستدانوں کو زیر کرنے کے لیے سورۃ یوسف کا خالی البطن نقش ساعت شمس میں لکھ کر وزن کے نیچے دبائیں۔

(نقش آگے دیا جارہا ہے)

تسدیس عطارد مریخ: اس سعد وقت کی ابتداء 20 نومبر 13 بجکر 53 منٹ، مکمل نظر 21 نومبر 19 بجکر صفر منٹ اور خاتمہ نظر 23 نومبر صفر بجکر 11 منٹ پر ہوگا۔ ماتحت اور افسران بالا، دوستوں خصوصاً زوجین میں الفت و محبت قائم و دائم رکھنے کے لیے سورۃ یوسف کا خالی البطن نقش لکھ کر پلا بھی سکتے ہیں یا پھر درخت اتار یا کسی پھلدار درخت پر باندھیں، نیکی پائیں گے۔

۷۸۶		
۱۲۵۹۹۴	۳۳۵۹۸۸	۴۱۹۹۸
۲۹۳۹۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۰۹۹۹۰
۸۳۹۹۶	۱۶۷۹۹۲	۲۵۱۹۹۲

تربیع عطارد مشتری: اس نحس وقت ابتداء 22 نومبر 18 بجکر 6 منٹ، مکمل نظر 23 نومبر 9 بجکر 43 منٹ اور خاتمہ نظر 24 نومبر 1 بجکر 19 منٹ پر ہوگا۔ دشمنوں کو ذلیل و خوار کرنے کے لیے ضروری ہو تو سورۃ لہب کے خالی البطن نقش سے استفادہ کریں۔

۷۸۶		
۱۴۵۵	۲۸۸۶	۴۸۵
۳۴۰۱	یہاں مقصد لکھیں	۲۴۲۵
۹۷۰	۱۹۴۰	۲۹۱۶

قران عطارد زحل: اس سعد وقت کی ابتداء 25 نومبر 15 بجکر 14 منٹ، مکمل نظر 26 نومبر 7 بجکر 37 منٹ اور خاتمہ نظر 27 نومبر صفر بجکر 1 منٹ پر ہوگا۔ دشمنوں کو ذلیل و خوار کرنے کے لیے سورۃ لہب کا نقش ساعت زحل میں بنا کر احاطہ قبور میں ساعت زحل ہی میں دفن کریں۔ ناجائز ہرگز نہ کریں۔

(نقش پہلے دیا جاچکا ہے)

تسدیس مریخ زحل: اس سعد وقت کی ابتداء 30 نومبر 11 بجکر 19 منٹ، مکمل نظر یکم دسمبر صفر منٹ اور خاتمہ نظر 3 دسمبر 12 بجکر 37 منٹ پر ہوگا۔ برائے ترقی زراعت، باغبانی اور تعمیرات کی دائمی خیر و برکت کے لیے سورۃ یٰسین کا خالی البطن نقش بنا کر مذکورہ جگہ لٹکائیں تاکہ ہوا سے ہلتا رہے۔

۷۸۶		
۵۵۳۵۰۰	۱۴۷۶۱۰	۱۸۴۵۰
۱۲۸۱۶۰	یہاں مقصد لکھیں	۹۲۲۵۰
۳۶۹۰۰	۷۳۸۰۰	۱۱۰۷۱۰

نوٹ: جو بہن بھائی خود یہ اعمال نہ کر سکیں۔ وہ شاہ زنجانی سے رجوع کریں۔

نام کی اہمیت

از تحریر: عاصمہ خان

نام ہماری شخصیت کا اہم حصہ ہے۔ جس سے نہ صرف ہماری ظاہری وضع قطع دکھائی دیتی ہے بلکہ اس میں ہماری زندگی کی کامیابیاں اور ناکامیاں بھی چھپی ہوئی ہوتی ہیں جی ہاں! یہ بات بہت سے لوگ جانتے ہیں کہ نام معنی کے اعتبار سے اچھا ہونا چاہیے ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ نے بھی فرمایا نام اچھوں کے ناموں پر رکھو۔ یہ بات بھی بہت سارے لوگ جانتے ہیں کہ حروف کی قیمتیں ہوتی ہیں ان کے ذریعے آپ باآسانی اپنے نام کا عدد معلوم کر سکتے ہیں اور اپنے نام کے خواص جان سکتے ہیں، مگر اس میں سب سے اہم چیز جس کا جاننا انتہائی ضروری ہے اس کے بارے میں عام لوگ بالکل نہیں جانتے اور نتیجے میں انکی زندگی پریشانیوں کی نظر ہو جاتی اور ہم اپنی کم علمی کو الزام دینے کے بجائے تقدیر کا رونا روتے ہیں حالانکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ انسان کے ساتھ جو کچھ بھی اچھا ہوتا ہے وہ اللہ کی طرف سے ہے اور جو کچھ بھی اس کی زندگی میں غلط ہوتا ہے اسکا ذمہ دار وہ خود ہے۔ نام رکھتے وقت تاریخ پیدائش اور پوری تاریخ پیدائش یعنی تاریخ، مہینہ اور سن پیدائش کو جمع کر کے جو عدد حاصل ہو ان دونوں اعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے نام رکھا جائے جیسے اکبر علی کی تاریخ پیدائش ۱۶ اگست ۱۹۴۴ ہے ۶+ ۱=۷ ہوئی اکبر علی کی تاریخ اور ۶+۱+۸+ ۴+۴+۹+۱= ۳۳ یعنی ۳+۳ =۶ یعنی اکبر علی کی پوری تاریخ پیدائش اب اسکے نام کے اعداد دیکھیں گے کیا وہ اس کی تاریخ پیدائش کے اعداد سے ملتے ہیں یا نہیں۔

نام= ا+ک +ب+ر+ع+ل+ی

عدد= ۱+ ۲ + ۲+ ۲+۷+ ۳+۱=۱۸ یعنی ۸+ ۱ = ۹

ہم نے دیکھا اکبر علی کا نام اس کی کسی تاریخ سے نہیں ملتا، بلکہ یہ عدد مریخ کا ہے اور مریخ کو جنگ وجدل کا ستارہ کہا جاتا ہے، جبکہ اکبر علی کی تاریخ میں یہ عدد نہیں ہے۔ یاد رکھیے جس تاریخ، سن اور مہینے کو ہمیں قدرت نے پیدا کیا ہے وہ کسی حکمت کے ساتھ ہے جسے پایا کر بھی بدلا نہیں جاسکتا اور اسی طرح اعداد کی حقیقت بھی اپنی جگہ یقینی ہے اب انسان کو یہ اختیار ہے کہ وہ عقل و دانش کو استعمال کر کے ایسا نام رکھے جو اسے قدرت کی طرف سے دیے گئے اعداد کے بہتر اثرات کا فائدہ پہنچائے اور ان کے مضر اثرات سے بچائے اور وہ اپنی زندگی چین وسکون سے گزارے، نہ کہ ساری زندگی اسکی پریشانیوں کی نظر ہو جائے وہ پریشانیاں مالی بھی ہو سکتی ہیں، گھریلو بھی، تعلیم کی بھی ہو سکتی ہیں، رشتہ داروں اور دوست احباب کی بھی ہو سکتی ہیں ساری زندگی کورٹ کچہری کے چکر کاٹتے ہوئے بھی گزر سکتی ہے، میاں بیوی میں ان بن رہے علیحدگی تک نوبت پہنچے ہماری زندگی سینکڑوں مسائل میں گھر سکتی ہے اس سے بہتر یہ ہے کہ ہم اپنے نام کو اپنی تاریخ پیدائش سے مطابقت دے کر اور اپنے جیون ساتھی کے تاریخ پیدائش اور نام کے اعداد اپنے اعداد سے ہم آہنگ چنیں، اپنے کاروبار کے نام بھی اپنی تاریخ سے الگ نہ رکھیں تو کامیابیاں ہمارے قدم چومیں گی۔

اکثر لوگ یہ بات کہتے ہیں جو کچھ بھی ہوتا ہے اللہ کی طرف سے ہوتا ہے تو میں نے پہلے کہا کہ انسان کی زندگی میں جو کچھ بھی اچھا ہوتا ہے وہ اللہ کی طرف سے ہے اگر ہم ہر بات کو اللہ کی طرف منسوب کر دیں تو دنیا میں لوگ سینکڑوں ایسے کاموں میں ملوث ہیں جو برے اور ناجائز ہیں اور جنہیں کرنے سے اللہ اور اسکے رسول حضرت محمد ﷺ نے قرآن اور احادیث میں سختی سے اور واضح طور پر منع فرمایا ہے، اور ان میں ملوث ہونے کی صورت میں سخت سزاؤں کی وعید سنائی ہے۔ اس کے باوجود لوگ ایسے بہت سے کاموں میں ملوث ہیں تو کیا یہ انکا ذاتی فعل نہ ہوا، اسی طرح یہ ساری کائنات انسان کے لئے مسخر کر دی گئی کہ وہ کائنات میں چھپے رازوں کو تسخیر کرے اور علم دیا تاکہ تدبر کرے اور پہچانے رب کو اور اسکی بنائی ہوئی کائنات کو، انسان کو اشرف المخلوقات بنایا گیا ہے جس سے حساب کتاب بھی کیا جائے گا اسی لئے جب بچہ پیدا ہو تو ماہر علم الاعداد سے معلوم کر کے بچے کا نام رکھا جائے، اور اگر بڑوں کی زندگی ناکامیوں اور پریشانیوں میں گزر رہی ہو تو انہیں بھی کسی ماہر کے مشورے سے اپنا نام تبدیل کر کے اپنی زندگی کی پریشانیوں سے چھٹکارا پالینا چاہیے۔

نوٹ: نام کی بہتر اور مثبت تشخیص کے لیے اپنے پیدائشی زائچہ سے راہنمائی لیں اور بالخصوص نوزائیدہ بچوں کی تاریخ و وقت پیدائش کے مطابق زائچہ سے راہنمائی لیں۔ تاکہ ان کی زندگی خوشیوں سے بھرپور رہے۔ (دعاگو: **شہزادہ سید مصور علی زنجانی 03009483758**)

”لکی نمبرز انعام آئینہ قسمت میں 2014ء“ میں سے ایک صفحہ

نومبر 2014ء کیلئے پرائز بانڈز خریدنے کی تواریخ بمعہ اوقات

9	4
5	
1	3

تاریخ: 03-11-2014
دن: پیر
شہر: راولپنڈی
مالیت بانڈز: 25000/-, 7500/-

7	7
3	
6	9

تاریخ: 17-11-2014
دن: پیر
شہر: فیصل آباد
مالیت بانڈز: 1500/-, 100/-

نمبر شمار	تاریخ	نیک وقت خریداری
1	06-11-2014	09 بجکر 47 منٹ سے لے کر 11 بجکر 40 منٹ تک
2	07-11-2014	09 بجکر 44 منٹ سے لے کر 11 بجکر 36 منٹ تک
3	08-11-2014	14 بجکر 47 منٹ سے لے کر 15 بجکر 58 منٹ تک
4	10-11-2014	10 بجکر 28 منٹ سے لے کر 11 بجکر 24 منٹ تک
5	19-11-2014	09 بجکر 01 منٹ سے لے کر 10 بجکر 31 منٹ تک

دوستو آداب! پہلے تو میں شہزادہ سید مسعود علی زنجانی صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ جنہوں نے مجھے اس قابل سمجھا اور آپ کی خدمت کے لیے مامور کیا۔ دوستو! میں 03-11-2014 راولپنڈی بانڈز -/7500 اور فیصل آباد 17-11-2014 بانڈز -/1500 آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اور مجھے کامیابی عطا فرمائے اور سید مسعود علی زنجانی اور سید افتخار حسین شاہ زنجانی کو لمبی عمر عطا فرمائے اور ان کے علم میں اضافہ فرمائے۔ آمین

تاریخ: 17-11-2014
دن: پیر
شہر: فیصل آباد
بانڈز: 1500/-

830217	
83	30
02	27

تاریخ: 03-11-2014
دن: پیر
شہر: راولپنڈی
بانڈز: 7500/-
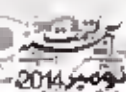
PRIZE BOND LUCKY NUMBERS

تاریخ: 03-11-2014
دن: پیر
شہر: راولپنڈی، حیدرآباد
مالیت بانڈ: 7500/- , 25000/-

تاریخ: 17-11-2014
دن: پیر
شہر: فیصل آباد، کوئٹہ
مالیت بانڈ: 100/- , 1500/-

59	63
19	72
06	25
61	34

	0	
1	4	9
	2	
	4	
3	6	5
	7	

80	93
53	49
69	17
55	36

	0	1	2	3	4	5	6	7	8	9	ممکنہ ٹنڈولے	
0		01		03	04	05				09	019	062
1	10		12		14				18		124	182
2		21		23		25				29	213	259
3	30					35			38		350	381
4			42		44				48		442	486
5	50			53			56			59	530	596
6		61			64			67			641	672
7			72			75			78	79	781	794
8		81		83			86			89	839	818
9			92		94			97			940	970

مقدر کا سکندر

دوستو! آداب۔ آپ سب دوستوں کا یاد رکھنے کا شکریہ۔ یہ سب اللہ کی مہربانی اور آئینہ قسمت کی بدولت ہے اور سید مسعود علی زنجانی صاحب مبارک باد کے مستحق ہیں۔ جن کی کوششوں سے سب کچھ ممکن ہو رہا ہے۔ آپ تمام دوستوں کے لیے بانڈ 75,00/- اور 1500/- کی ڈبی حاضر ہے۔ آگے مقدر کا سکندر کون بنتا ہے، یہ تو اللہ رب العزت ہی جانتا ہے، کیونکہ دلوں کے بھید وہ بخوبی جانتا ہے۔

F			S	
	1	5		تاریخ: 03-11-2014
34			94	دن: پیر
44	0		07	شہر: راولپنڈی
64	2	9	89	بانڈ: 7500/-
74			34	
3 - 4 - 6 - 7				اوپن

فسٹ	343 - 447 - 646 - 743
سیکنڈ	945 - 073 - 894 - 347
سیکنڈ	212 - 532 - 696 - 852

F			S	
	4	6		تاریخ: 17-11-2014
82			48	دن: پیر
25	7		65	شہر: فیصل آباد
56	9	1	99	بانڈ: 1500/-
31			27	
2 - 3 - 5 - 8				اوپن

فسٹ	826 - 257 - 567 - 314
سیکنڈ	486 - 651 - 992 - 275
سیکنڈ	535 - 926 - 143 - 552

زنجانی جنتری 2015ء قارئین دوستو! عرض کرتا ہوں کہ اس ماہ نومبر میں زنجانی جنتری 2015ء انشاء اللہ مکمل ہو کر دسمبر میں ہر شہر کے ہر بکسٹال پر موجود ہو گی۔ آپ کو اطلاع اسی لیے دے رہا ہوں کہ زنجانی جنتری 2015ء کی خرید کے لیے تیار رہیں تاکہ ہر دوست کے پاس زنجانی جنتری ہونی چاہیے۔

جی قارئین دوستو! جیسا کہ آپ کو جولائی کے آئینہ قسمت میں میری طرف سے بتایا گیا تھا کہ ستمبر، نومبر اور دسمبر کا آئینہ قسمت ضرور لینا۔ تو دوستو اب نومبر کا شمارہ بھی آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اس ماہ کے انعام بھی خاص طور پر آپ کے نام ہیں اور دسمبر کے انعام بھی آپ کے نام کر دیے ہیں۔ چنانچہ دسمبر میں بھی آپ خوب سے خوب انعام حاصل کرنا۔ اب نومبر کے انعام یہ لیں۔

37	5	8	376	بانڈ: 7500/-
63			379	تاریخ: 03-11-2014
71	4		719	
79	3	9	792	دن: سوموار
78			789	شہر: راولپنڈی
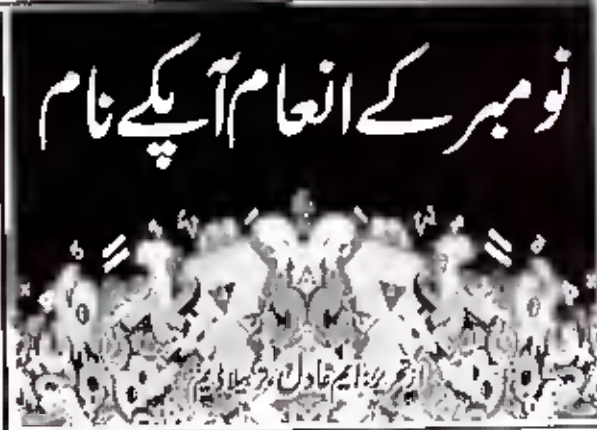
34	5	2	347	بانڈ: 1500/-
76			348	تاریخ: 17-11-2014
73	4		768	
87	3	8	739	دن: پیر
			870	شہر: فیصل آباد

خصوصی عزیمت رجعت و نحوست سیارگان

یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا حَافِظُ یَا نَاصِرُ یَا مُعِیْنُ یَا شَافِیُ یَا کَافِیُ یَا قَادِرُ یَا کَرِیْمُ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ بِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ اَحْفِظْنِیْ مِنَ النُّحُوْسَتُ الشَّمْسُ وَالْقَمَر وَالْمُشْتَرِی وَالزُّحَل وَالزُّھْرَہ وَالْعَطَارِد وَالْمَرِّیْخ وَالرَّاس وَالذَّنب بِحَقِّ یَا اَللّٰہُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدْ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۞ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ کوئی سا بھی درود شریف پڑھ لیں۔ بچوں کیلئے والدین بھی پڑھ سکتے ہیں۔ اگر آپ مندرجہ بالا عزیمت کو صرف 9 بار روزانہ پڑھنا اپنا معمول بنا لیں تو پھر کسی سیارے کی نحوست آپکے قریب نہ آئیگی۔ میری طرف سے آپکو اس عمل کی عام اجازت ہے۔ **دعا گو عامل شاہ زنجانی**

جن قارئین کو اپنی صحیح تاریخ پیدائش یاد نہیں وہ برج دو طرح سے معلوم کر سکتے ہیں۔ ایک نام کے پہلے حرف سے اور دوسرا حروف ابجد سے۔ پھر تحقیق کریں کہ برج کا احوال ان پر صحیح بیٹھتا ہے۔

پہلا طریقہ آپکے نام نامی میں جو پہلا حرف ہے اسی سے برج بنتا ہے۔ ذیل میں دیئے گئے بارہ بروج میں سے اپنے نام کا پہلا حرف تلاش کر کے پہلے برج معلوم کریں پھر اسی برج کے تحت نیک و بد حالات ملاحظہ فرمائیں۔ ساتھ ہی اپنا ستارہ اور برج معلوم کر کے ادارہ آئینہ قسمت سے مفت مشورہ بذریعہ کوپن لے کر نگینہ پہنیں۔

دوسرا طریقہ اگر خدانخواستہ نام برج سے آپ کے حالات درست نہ آتے ہوں تو اس طریقے سے اپنے نام کا [illegible] نام اور اپنی والدہ کے نام کے حروف ابجد قمری سے اعداد نکالیں اور ان کو بارہ پر تقسیم کریں۔ اگر باقی 1 بچے تو برج حمل ہے۔ اگر 2 باقی بچے تو ثور۔ 3 بچے تو جوزا۔ 4 بچے تو سرطان۔ 5 بچے اسد 6 بچے تو سنبلہ۔ 7 بچے تو میزان۔ 8 بچے تو عقرب۔ 9 بچے تو قوس۔ 10 بچے تو جدی۔ 11 بچے تو دلو اور اگر 0 باقی بچے تو برج حوت ہوگا۔

نوٹ صحیح تاریخ پیدائش معلوم ہو تو ان قواعد کو نظر انداز کر دیں۔

حروف ابجد قمری										
حروف	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی
	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
ابجد	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر
	20	30	40	50	60	70	80	90	100	200
قمری	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ		
	300	400	500	600	700	800	900	100		

آپکا ماہ نومبر 2014 کیسا رہے گا

astrology november

فہرست

GEMINI — جوزا

22 May – 21 June

ستارہ: عطارد
حروف: ق، ک
دن: بدھ
عدد: 5
رنگ: پیلا ملے جلے
پتھر: عقیق، سبز زمرد، فیروزہ

Element: Air
Ruling Planet: Mercury
Symbol: The Twins
Your Stone: Aquamarine
Life Pursuit: To Explore a little bit of everything.
Secret Desire: To be ahead of the crowd.

آپ کا حاکم ستارہ عطارد یکم تا 8 نومبر برج عقرب میں رہتے ہوئے اولاد سے متعلقہ امور خاص توجہ کے حامل رہیں جبکہ 9 تا 28 نومبر عطارد برج قوس میں رہتے ہوئے صحت لائے اور بیماری کے خاتمے کے لیے اقدامات کے علاوہ ماتحت افراد بھی عزت بخشیں۔ یکم، 2 نومبر عطارد/مشتری تسدیس سے حالات کے مطابق بہتر اور مثبت فیصلے کر سکیں، تعلیم و تدریس میں دلچسپی بڑھے۔ 13,12 نومبر عطارد/نیپچون تثلیث سے خیالات کو عملی جامہ پہنانے کے لیے کیے گئے اقدامات فائدہ مند رہیں، وسعت نظری آ سکے۔ 17,16 نومبر عطارد/پلوٹو تسدیس سے خیالات کا اظہار نفسیاتی مسائل کا حل لائے۔ 22,21 نومبر عطارد/مریخ تسدیس سے تکنیکی مہارت حاصل ہو اور کام میں تیزی آ سکے۔ 24,23 نومبر عطارد/مشتری تربیع کے باعث خواہ مخواہ کے مسائل ذہنی پریشانی کا باعث بنیں، جلد بازی سے پرہیز کریں اور خود اعتمادی میں زیادتی بھی نقصان دلا سکتی ہے۔ مشاورت ضرور کریں۔ 27,26 نومبر عطارد/زحل قران سے اہم امور پر سنجیدگی سے گفتگو ہو سکتی ہے، حالات کے مطابق مثبت حل نکل سکے۔

پہلا ہفتہ: بیرون ملک مقیم دوست احباب رابطے میں رہیں گے اور مالی معاملات پر توجہ مرکوز رہے گی۔ خواہشات پوری ہونے سے انتہائی خوشی محسوس ہوگی۔ اس ہفتے جو بھی نیا کام شروع کریں گے وہ آپ کی زندگی میں بہت اہمیت کا حامل ہوگا۔ درپیش رکاوٹیں اور پریشانیاں ختم ہو سکیں گی اور حالات میں بہتری آئے گی۔ اپنے جذبات پر قابو رکھیں اور اجنبیوں پر بے جا بھروسہ نہ کریں ورنہ غیر متوقع مالی اخلاقی نقصان ہو سکتا ہے۔

دوسرا ہفتہ: مالی پوزیشن کی بہتری کے ساتھ گھریلو مسائل بھی حل ہو سکیں گے۔ اولاد راحت کا باعث ہوگی اور انعام وغیرہ یا پرائز بانڈز نکل سکتے ہیں۔ ملازمت سے متعلقہ معاملات احسن طور پر چل سکیں گے اور عزیزوں کی قربت حاصل رہے گی۔ ہمسائے تعاون کریں گے۔ غیر ذمہ داری سے مالی نقصان کا باعث بن سکتی ہے۔ جاری کام یا ملازمت کو ہرگز ترک نہ کریں۔

تیسرا ہفتہ: اس ہفتے مالی مسائل کا خاتمہ ہو سکے گا۔ لیکن بحث و تکرار سے گریز لازمی ہے ورنہ لڑائی جھگڑے کا اندیشہ ہے۔ رشتے داروں کے تعاون سے گھریلو مسائل کا خاتمہ ہوگا اور پریشانی میں کمی ہوگی۔ شریک حیات کا تعاون بھی رہے گا۔ درپیش غلط فہمیاں دور ہوں گی اور کام میں خوبصورتی کو سراہا جائے گا۔ مثبت اور بہتر سوچ رہے گی جس کے باعث خیالات کو حقیقت میں بدل سکتے ہیں اور عزیز و اقارب کے ساتھ غلط فہمی ہو سکتی ہے۔

چوتھا ہفتہ: محبت کے معاملات میں مصروفیت رہے گی اور قسمت کا ساتھ بھی رہے گا۔ اس کے علاوہ قسمت یاوری کرنے سے کاروباری معاملات میں بھی فائدہ ہوگا اور نامکمل کام کر سکیں گے جس کے باعث ذہنی بوجھ میں کمی آئے گی۔ سفر پیش آ سکتا ہے اور رشتے داروں میں سے ہی کچھ لوگ حسد کر سکتے ہیں، محتاط رہیں۔ کام میں ایمانداری اور تیزی رہے گی۔ تکنیکی مہارت حاصل ہو سکے گی۔

سعد تواریخ: یکم، 26,25,21,20,17,16,13,12,11,2 نومبر **نحس تواریخ**: 30,23,22 نومبر

CANCER — سرطان

22 June – 23 July

ستارہ: قمر
حروف: ح، ہ
دن: پیر
عدد: 2
رنگ: دودھیا
پتھر: در نجف، سفید مرجان

Element: Water
Ruling Planet: The Moon
Symbol: The Crab
Your Stone: Moonstone
Life Pursuit: Constant reassurance and intimacy.
Secret Desire: To feel safe (emotionally, spiritually, romantically and financially).

ماہ نومبر کی 7,6 اور 8 تاریخ کو آپ کا حاکم قمر شرفی درجات و گھر سے گزرتے ہوئے آپ کے لیے حالات میں بہتری لائے اور درپیش مشکلات و مسائل کا خاتمہ ممکنات میں سے ہو۔ یکم اور 2 نومبر عطارد/مشتری تسدیس سے حالات پر مکمل کنٹرول رکھتے ہوئے اہم فیصلے کر سکیں اور معاملات زندگی خوشگوار رہیں۔ 14,13 نومبر زہرہ/زحل قران سے طبیعت میں سادگی اور خانگی سکھ کے علاوہ کیریئر میں ترقی کے مواقع مل سکیں۔ 15,14 نومبر شمس/مشتری تربیع کے باعث سفر میں احتیاط اور دوسروں کی مختلف آراء سے معاملات میں بہتری کی امید ملے۔ 19,18 نومبر شمس/زحل قران سے حکام سے تعلقات میں بحالی اور فوائد مل سکیں، صبر و تحمل سے کئی ایک امور سلجھ سکیں اور مشاورت فیصلوں میں خامیوں کو دور کریں۔

پہلا ہفتہ: اس ہفتے قسمت آپ کے ساتھ رہے گی جس سے گھریلو معاملات بہتر ہوں گے اور شراکتی کاموں میں فائدہ ہوگا۔ بچھڑے دوست مل سکتے ہیں۔ بہن بھائیوں کے ساتھ تعلقات مزید مستحکم ہوں گے سوچ میں پختگی آئے گی جس سے بہتر فیصلے ہو سکیں گے۔ خواہشات کے مطابق شراکتی کاموں میں بہتری آ سکے گی۔ انعامی بانڈز بھی نکل سکتے ہیں جس کے باعث مالی پوزیشن مستحکم ہو سکے گی۔

دوسرا ہفتہ: اس ہفتے سفر کا پروگرام بن سکتا ہے۔ بحث و تکرار سے گریز کریں ورنہ لڑائی جھگڑے کا اندیشہ ہے جس سے مسائل اور پریشانی کے سوا کچھ حاصل نہ ہو سکے گا۔ حاسدین نقصان پہنچا سکتے ہیں لہٰذا محتاط رہیں۔ صحت مزید بہتر ہو سکے گی۔ روحانیت کے شوق میں بتدریج اضافہ ممکن ہے۔ قوت ارادی مضبوط رہے گی تمام تر انحصار صرف اپنی ذات پر کریں گے۔

تیسرا ہفتہ: شراکتی کاموں کو فروغ ملے گا اور کاروبار وسعت اختیار کر سکے گا۔ اساتذہ کا تعاون حاصل ہوگا جس سے بہت سے مسائل حل ہو سکیں گے۔ بیرون ملک سفر کا پروگرام بن سکتا ہے۔ روحانیت کے شوق میں اضافہ ہو سکے گا۔ اولاد اعلیٰ تعلیم کے حصول کیلئے بیرون ملک جا سکتی ہے۔ مالی مسائل کا خاتمہ بہت جلد ممکن ہو سکے گا اور ڈوبی ہوئی رقم واپس ملنے کا امکان ہے۔

چوتھا ہفتہ: اس ہفتے قسمت یاوری کرنے سے بہت سے بگڑے ہوئے کام بن جائیں گے اور کاروباری سفر فائدہ مند رہے گا۔ روحانیت کے شوق کو فروغ حاصل ہوگا۔ دوست احباب کی وجہ سے پریشانی ہو سکتی ہے۔ صحت بہتر رہے گی۔ ہمسائیوں کا تعاون حاصل ہوگا۔ عزیز و اقارب کے ساتھ وراثتی امور احسن طریقے سے طے ہو سکیں گے۔ قانونی امور سے جہاں تک ممکن ہو گریز کرنا بہتر رہے گا۔ ایسے اقدامات کر سکیں گے جن کے باعث حالات میں بہتری ممکن ہو سکے گی۔

سعد تواریخ: 30,26,25,11,10,9,3,2 نومبر **نحس تواریخ**: 23,19,18,17,13 نومبر

LEO

اسد

24 July - 23 August

ستارہ: شمس
حروف: م
دن: اتوار
عدد: 1
رنگ: سنہرا، گولڈن
پتھر: یاقوت، ہیرا

Element: Fire
Ruling Planet: The Sun
Symbol: The Lion
Your Stone: Peridot
Life Pursuit: To lead the way.
Secret Desire: To be a star.

آپ کا حاکم ستارہ شمس یکم تا 22 نومبر برج عقرب میں رہتے ہوئے خانگی سکھ، خوشحالی اور زمین و جائیداد سے متعلقہ امور آپ کے لیے سہل ہوسکیں۔ 23 تا 30 نومبر شمس پانچویں برج میں رہتے ہوئے اولاد کے رجحانات پر خاص نظر رکھنے کی ضرورت اور عشق و محبت سے متعلقہ امور حساس رہیں۔ 5,4 نومبر شمس پلوٹو سدیس سے طاقت کے حصول کے لیے کوششیں اور اوروں پر بھروسے میں اضافہ ہوسکے۔ 15,14 نومبر شمس مشتری مربع کے باعث مسائل کو حل کرنے کے لیے اضافی محنت کی ضرورت رہے۔ دوسروں کی آراء سے روشناس ہوں، خود اعتمادی میں زیادتی بھی مسائل کا باعث بن سکتی ہے، محتاط رہیں۔ 19,18 نومبر شمس زحل قران سے حالات پر کنٹرول رکھنے کی قابلیت اور صبر و تحمل سے کیے گئے اہم فیصلے فائدہ مند رہیں، حکام کے ساتھ تعلقات میں عزت ملے۔ 28,27 نومبر شمس نیپچون مربع کے باعث حالات غلط فہمی کے باعث پریشانی لا سکتے ہیں، معاملات ہضم نہ ہوں اور حاسدین سے محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔

پہلا ہفتہ: اس ہفتے لڑائی جھگڑے کا اندیشہ ہے لہٰذا اپنے غصے پر قابو رکھئے۔ عزت و وقار میں اضافہ اور اساتذہ کا تعاون حاصل رہے گا۔ روحانیت کے شوق میں بتدریج اضافہ ہوسکے گا۔ خواہشات پوری ہوسکیں گی۔ دوست نقصان پہنچا سکتے ہیں، لہٰذا محتاط رہیں۔ گھریلو اور سواری سے متعلق مسائل حل کرسکیں گے۔ اولاد سے متعلقہ معاملات خاص اہمیت کے حامل رہیں گے۔

دوسرا ہفتہ: اس ہفتے تعلقات میں بہتری اور منصب یا ووٹی کرنے سے کاروباری، کیریئر اور پریشانی اور مسائل کا خاتمہ ہوگا اور آپ خود کو پہلے سے بہتر محسوس کریں گے۔ حاسدین کی نظر بد سے بچے رہیں گے۔ سفر اور دفاع کے متعلق آئیڈیاز میں دلچسپی رہے گی۔ الیکٹرانک میڈیا میں دلچسپیاں بڑھیں گی، علم و دانشمندی میں اضافہ، معاملات کی تشخیص تک پہنچ سکیں گے اور ذہنی سکون حاصل ہوسکے گا۔

تیسرا ہفتہ: سفر کا پروگرام بن سکتا ہے جو کہ کافی خوشگوار رہے گا۔ شخصیت میں نکھار دوسروں کی دلچسپی کا باعث بنے گا۔ آپ کے الفاظ دوسروں پر اثر انداز ہوں گے اور عزت و وقار میں اضافہ ہوسکے گا۔ اخراجات میں اضافے کا امکان بھی ہے۔ مثبت تبدیلیاں لاسکیں گے، خاص مقصد کے تحت شراکتی کام کرسکتے ہیں۔ ذہنی پریشانی اور منفی خیالات ختم لے سکیں گے۔ سفر کا پروگرام بن سکتا ہے۔

چوتھا ہفتہ: اخراجات میں اضافے کا امکان ہے۔ اس ہفتے زیادہ توجہ محبت سے متعلقہ معاملات پر رہے گی۔ جس کے باعث بہت سے دوسرے کام ادھورے رہ سکتے ہیں۔ جس کا بعد میں احساس ہوگا۔ صحت متاثر ہوسکتی ہے لہٰذا محتاط رہیں۔ غلط فہمیاں ختم لیں گی۔ حالات کی صورتحال معتدل رہے گی۔ فن کا مثبت استعمال کرسکیں گے۔ خاندان میں وسعت اور خوشیاں بڑھیں گی، تقریبات منعقد کی جاسکیں گی۔

سعد تواریخ: 26,25,5,4,3 نومبر **نحس تواریخ**: 27,19,18,17,14,13 نومبر

VIRGO

سنبلہ

24 August - 23 September

ستارہ: عطارد
حروف: پ ل
دن: بدھ
عدد: 5
رنگ: [illegible]
پتھر: زمرد، فیروزہ

Element: Earth
Ruling Planet: Mercury
Symbol: The Virgin
Your Stone: Sapphire
Life Pursuit: To do the right thing.
Secret Desire: To love and be loved in return.

آپ کا حاکم ستارہ عطارد یکم تا 8 نومبر خانہ مال میں رہتے ہوئے مالی حالات میں بہتری کے اقدامات فائدہ مند رہیں۔ 9 تا 28 نومبر عطارد تیسرے برج میں رہتے ہوئے عزیز و اقارب اور رشتہ داروں کے ساتھ تعلقات میں اضافہ اور سیر و تفریح کے پروگرام بن سکیں، اس کے علاوہ سفر وسیلہ ظفر ثابت ہو۔ یکم، 2 نومبر عطارد مشتری سدیس حالات کے مطابق مثبت فیصلے کرنے کی قابلیت سیکھنے کا عمل جاری رہے۔ 13,12 نومبر عطارد نیپچون تثلیث سے تخیل کو عملی جامہ پہنانے کے لیے کوششیں، فنکارانہ صلاحیتیں اجاگر ہوسکیں۔ 17,16 نومبر عطارد پلوٹو سدیس سے نفسیاتی مسائل کا سامنا اور بات چیت خواہ تو طول پکڑ سکتی ہے۔ 22,21 نومبر عطارد مریخ سدیس سے تخلیقی مہارت اور کام کے معیار میں نکھار آئے۔ 24,23 نومبر عطارد مشتری مربع کے باعث ذہن پریشان جس حالات کو کنٹرول کرنے کے لیے کی گئی کوششیں کامیاب ہوں، صرف خود اعتمادی کافی نہ ہوگی۔ 27,28 نومبر عطارد زحل قران سے معاملات کا مثبت حل اور سوچ میں پختگی فائدہ پہنچائے۔

پہلا ہفتہ: اس ہفتے صحت بہتر رہے گی اور دوستوں اور عزیزوں کے ساتھ تعلقات بحال رہیں گے۔ سفر کا پروگرام بن سکتا ہے۔ محنت رنگ لائے گی اور اہم کام مکمل ہونے سے فائدہ ہوسکے گا۔ رشتہ داروں کا تعاون رہے گا جس سے مسائل میں کمی ہوگی۔ ڈپریشن کا شکار ہوسکتے ہیں۔ بیرون ملک خصوصاً اندرون ملک آپ کے سفر اچانک بڑھ جائیں گے، قریبی عزیزوں کی تقریبات کے سلسلے میں شرکت کے اغراض و مقاصد کے سلسلے میں بھی سفر پیش آئیں گے۔

دوسرا ہفتہ: صحت سے متعلقہ معاملات پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ محبت سے متعلقہ معاملات احسن طریقے سے حل کرسکیں گے۔ بہن بھائیوں اور رشتہ داروں کے ساتھ تعلقات مستحکم رہیں گے۔ جس سے کافی مسائل خود بخود حل ہوسکیں گے۔ قانونی معاملات سے گریز کرنا بہتر رہے گا۔ حالات میں اتار چڑھاؤ رہے گا۔ کاروباری معاہدے طے پا نہیں سکے۔ عزیز و اقارب اور بہن بھائیوں کے باعث طے پاسکیں گے اور حالات واضح صورتحال اختیار کرسکیں گے۔

تیسرا ہفتہ: بہت سے پیچیدہ مسائل حل ہوں گے اور مالی پوزیشن میں بہتری کے امکان ہیں۔ قسمت کا ساتھ رہے گا۔ جس سے شریک حیات اور شریک کار کے ساتھ تعلقات مستحکم رہیں گے اور غلط فہمیوں کے بادل چھٹ سکیں گے اور گھریلو ماحول خوشگوار ہوسکے گا۔ معاملات محبت مزید بہتر ہونے سے آپ خود کو فرحت محسوس کریں گے۔ مثبت اور بہتر سوچ کے باوجود غلط فہمی پیدا ہوسکتی ہے۔ ملازمتی امور توجہ کے حامل رہیں گے۔

چوتھا ہفتہ: اس ہفتے خاص احتیاط کی ضرورت ہے۔ غصے اور جذبات پر قابو رکھئے اور صبر و تحمل سے کام لیں ورنہ لڑائی جھگڑے اور نقصان کا اندیشہ ہے۔ جلد بازی سے گریز کریں، شراکتی کام مسائل کا شکار ہوسکتے ہیں۔ الفاظ کی ادائیگی سے پہلے اچھی طرح سوچ لیں تاکہ بعد میں پچھتانا نہ ہو۔ ذمہ داری کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔ شراکتی امور کے باعث پریشانی ہوسکتی ہے، کام کے اعتبار سے پر جنگل رہیں گے۔

سعد تواریخ: یکم، 26,25,21,20,17,16,13,12,11,2 نومبر **نحس تواریخ**: 30,23,22 نومبر

LIBRA

24 Sep. 23 Oct.

میزان

ستارہ: زہرہ
حروف: ر ت ط
دن: جمعہ
عدد: 6
رنگ: نیلا
پتھر: اوپل، سفید پکھراج

Element: Air
Ruling Planet: Venus
Symbol: The Scales
Your Stone: Opals
Life Pursuit: To be Consistent.
Secret Desire: To live an easy, uncomplicated life.

آپکا حاکم ستارہ زہرہ یکم تا 16 نومبر خانہ مال میں رہتے ہوئے مالی وسائل و مواقع دلائے، جبکہ 17 تا 30 نومبر زہرہ خانہ سوم میں رہتے ہوئے سفر وسیلۂ ظفر اور سیر و سیاحت کا رجحان بڑھے۔ گیارہویں مشتری ہونے سے سماجی امور میں عزت و توقیر ملے۔ 3,2 نومبر زہرہ پلوٹو تسدیس سے خاص مقاصد کے تحت دوسروں کے ساتھ مشترکہ امور کا آغاز ہو سکے۔ 11,10 نومبر زہرہ مشتری زاویہ کے باعث حالات کا لاتعین مسائل و مشکلات کا باعث لہٰذا محتاط رہیں۔ 14,13 نومبر زہرہ زحل قران سے فرض شناسی، ذمہ داری، ایمانداری جیسی خوبیاں اور مثبت و مستحکم فیصلے کرنے کی قابلیت رہے۔ 21,20 نومبر زہرہ نیپچون زاویہ سے کام میں خامیوں کا اندیشہ، کمزور فیصلے ممکن ہیں اور عشق و محبت کے امور بھی حساس رہیں۔ 28,27 نومبر زہرہ یورانس مثلث سے منفرد خصوصیت اور ذہنی و تخلیقی صلاحیتیں نکھریں۔

پہلا ہفتہ: اس ہفتے ان کاموں کو فروغ ملے گا جس کے باعث آمدن میں اضافہ سے مالی مسائل اور پریشانیوں کا خاتمہ ہوگا۔ بہن بھائیوں کا تعاون رہے گا۔ جس سے گھریلو ماحول مزید خوشگوار ہو جائے گا۔ والدین کی صحت کا خاص خیال رکھئے۔ بیرون ملک سفر میں ابھی کچھ تاخیر ہے۔ ذرائع آمدن میں اضافہ ہوگا اور بہن بھائیوں کیساتھ مستحکم تعلقات اور خوشگوار گھریلو ماحول رہے گا۔ رشتہ داروں کیساتھ شراکتی کام کر سکتے ہیں۔

دوسرا ہفتہ: گھریلو معاملات مسائل کا شکار رہیں گے لیکن غصے اور جذبات سے یہ مسائل حل نہ ہونگے بلکہ مزید بگڑیں گے۔ لہٰذا تحمل مزاجی سے کام لیں ورنہ لڑائی جھگڑے کا اندیشہ ہے۔ صحت متاثر ہو سکتی ہے۔ لہٰذا خوراک کا خاص خیال رکھیں۔ غیر متوقع سفر پیش آ سکیں گے۔ والدین سے متعلقہ امور اور گھریلو حالات پر کنٹرول پا سکیں گے۔ معاملات سمجھداری سے کر سکیں گے۔ بہن بھائیوں کا ساتھ رہے گا۔ ملازمتی امور اہمیت کے حامل ہوں گے۔

تیسرا ہفتہ: ملازم پیشہ افراد کیلئے یہ ہفتہ کافی اہمیت کا حامل رہے گا۔ نئے افراد سے مل کر کاروبار کو بہتری کی طرف بڑھا سکیں گے۔ تخلیقی صلاحیتوں میں اضافہ فائدہ مند رہے گا۔ روحانیت کے شوق میں اضافہ اور بیرون ملک جانے کا پروگرام بن سکتا ہے۔ عشق و محبت سے متعلقہ امور حساس رہیں گے کیونکہ کیے گئے فیصلے پائیدار نہ ہونگے لہٰذا بزرگوں کی مشاورت حاصل کریں۔

چوتھا ہفتہ: اس ہفتے گھریلو اور مالی معاملات پر توجہ رہے گی۔ غصے پر قابو رکھئے اور بحث و تکرار سے گریز کریں ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔ سواری لے سکیں گے۔ بہن بھائی اور دوستوں کا تعاون حاصل رہے گا۔ بیرون ملک امور میں ابھی تاخیر ہے۔ شوق روحانیات میں کامیابی کیلئے روحانی بزرگوں سے استفادہ حاصل کریں گے۔ سماجی امور روایتی انداز میں رہیں گے۔ خواہشات کی تکمیل ممکن نہ ہو سکے گی۔

سعد تواریخ: 27,13,12 نومبر — **نحس تواریخ**: 21,20,10,9 نومبر

SCORPIO

24 Oct. 22 Nov.

عقرب

ستارہ: مریخ
حروف: ن ی
دن: منگل
عدد: 9
رنگ: سرخ، قرمزی
پتھر: مرجان، گارنٹ

Element: Water
Ruling Planet: Pluto
Symbol: The Scorpio
Your Stone: Topaz
Life Pursuit: To survive against all opposition.
Secret Desire: To triumph

آپکا حاکم ستارہ مریخ تمام ماہ تیسرے رہتے ہوئے ہمراہ آپ کے ذیلی حاکم پلوٹو کے عزیز و اقارب و ہمسائے، بہن بھائی خاص اہمیت کے حامل رہیں اور سفر وسیلۂ ظفر ہونے کے ساتھ ساتھ کام میں وسعت کے وسائل پیدا ہوں۔ زحل کی طالع میں موجودگی بزرگوں کی مشاورت سے چلیں اور منتشر خیالات کو یکجا رکھیں۔ 3,2 نومبر زہرہ پلوٹو تسدیس سے دوسروں سے راہ و رسم بڑھیں اور حالات میں خوشگواری رہے۔ 3,2 نومبر کو ہی مریخ نیپچون تسدیس سے جذبات کی بھرپور عکاسی اور مقاصد کے حصول کے لیے رسک لے سکتے ہیں۔ 5,4 نومبر شمس پلوٹو تسدیس سے طاقت کا استعمال بطور کارڈ کے ہو سکے، جنس مخالف کی طرف رغبت رہے۔ 11,10 نومبر مریخ پلوٹو قران سے خود کو حقیقت سے بڑھا چڑھا کر بیان کرنا شرمندگی کا باعث ہو سکتا ہے لہٰذا محتاط رہیں۔ 14,13 نومبر مریخ یورانس زاویہ کے باعث ذاتی مقاصد و ضروریات کے لیے محنت کر سکیں، حادثاتی حالات کا سامنا ہو۔ 17,16 نومبر عطارد پلوٹو تسدیس سے نفسیاتی مسائل کے خاتمہ کے لیے کاوشیں اور گفتگو میں اثر سے عزت بڑھے۔ 22,21 نومبر عطارد مریخ تسدیس سے عطارد و مریخ تسدیس سے معاملات زندگی میں آسانی اور کام میں تیزی سے پینڈنگ کام پایۂ تکمیل تک پہنچیں۔

پہلا ہفتہ: نصیب یاوری کرنے سے بہت سے پیچیدہ مسائل کا خاتمہ ہوگا اور پریشانی میں کمی آئے گی۔ مالی مسائل کا بھی خاتمہ ہوگا اور شراکتی کاموں کو فروغ ملے گا۔ حاسدین کا خاتمہ ہو سکے گا۔ دوستوں کا تعاون حاصل رہے گا جس کے باعث طبیعت خوشگوار رہے گی۔ قوت ارادی مضبوط رہے گی حالات میں مثبت تبدیلیوں کے خواہاں رہیں گے۔ تاہم نہ صلاحیتیں اجاگر ہو سکتی ہیں خود کی ذات پر زیادہ توجہ رہے گی۔

دوسرا ہفتہ: پہلے ہفتے میں مصروفیات دو حصوں میں تقسیم رہیں گی۔ ایک تو مالی اور دوسرے گھریلو مسائل۔ جذبات پر قابو پانے کی کوشش کریں اور جلد بازی سے گریز کریں۔ ورنہ بعد میں پچھتاوے کے سوا کچھ حاصل نہ ہوگا۔ یہ مسائل اگلے ہفتے حل ہو سکیں گے۔ لہٰذا جلد بازی سے گریز کرتے ہوئے تحمل مزاجی سے حالات کو دیکھیں۔ کام میں ایمانداری کے باعث بہت سے مسائل حل ہو سکیں گے اور کام میں تیزی آنے کی وجہ حل مل سکے گا۔

تیسرا ہفتہ: اس ہفتے سفر کے مواقع پیش آ سکیں گے جس کے باعث نصیب یاوری کر سکے گا اور درپیش شدہ مسائل حل ہو سکیں گے۔ غلط فہمیاں دور ہو سکیں گی۔ کاروبار وسعت اختیار کر سکے گا جس کے باعث مالی پوزیشن مزید مستحکم ہو سکے گی۔ جلد بازی سے گریز کریں۔ ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔ مقاصد میں ناکامی ہو سکتی ہے دلبرداشتہ ہونے کے بجائے ہمت کریں تو حالات میں بہتری آئے گی صحت جسمانی متاثر ہو سکتی ہے لہٰذا احتیاط برتئے۔

چوتھا ہفتہ: صحت بہتر رہے گی۔ مالی پوزیشن مستحکم رہے گی۔ بحث و تکرار سے گریز کریں ورنہ لڑائی جھگڑے کا اندیشہ ہے۔ گھریلو ماحول بھی اثر انداز ہو سکتا ہے۔ لہٰذا محتاط رہیں اور جذبات اور غصے پر قابو پائیں اور تحمل مزاجی سے کام لیں۔ امتحان ہوگا مسائل کو حل کرنے کی ضرورت ہوگی۔ اولاد راحت کا باعث ہوگی۔ امور خانہ داری میں مصروفیت رہے گی۔ تقریب کا اہتمام کر سکتے ہیں۔

سعد تواریخ: 26,21,16,2 نومبر — **نحس تواریخ**: 19,13,11,4 نومبر

SAGITTARIUS — قوس

23
21

ستارہ: مشتری
حروف: ف
دن: جمعرات
عدد: 3
رنگ: سبز
پتھر: فیروزہ

Element: Fire
Ruling Planet: Jupiter
Symbol: The Archer
Your Stone: Turquoise
Life Pursuit: To live the good life.
Secret Desire: To make a difference in the world.

آپ کا حاکم ستارہ مشتری تمام ماہ قوس میں رہتے ہوئے روحانیت بڑھائے اور مذہبی کاموں میں رجحان کے علاوہ مذہبی تقریبات میں بھی شمولیت سکون بخشے۔ بارہویں میں زحل ہمراہ شمس و زہرہ نشست کے باعث اخراجات اور ذہنی پریشانیوں کے لیے بزرگوں کے تجربات سے فائدہ ضرور اٹھائیں۔ یکم، 2 نومبر عطارد مشتری تسدیس کے باعث حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے مثبت و مستحکم فیصلے کر سکیں، شعبہ تعلیم میں خاص توجہ رہے۔ 11,10 نومبر زہرہ مشتری زائچ کے باعث حالات کا غلط تخمینہ پریشان کن ہو سکتا ہے، متعلقہ احباب کے تعاون کی ضرورت رہے۔ 15,14 نومبر شمس مشتری زائچ کے باعث دوسروں سے خوامخواہ کے مسائل، کام میں مصروفیت اور الجھاؤ پریشانی کا باعث بنے، حالات میں پلاننگ کی ضرورت رہے۔ 24,23 نومبر عطارد مشتری زائچ کے باعث خود اعتمادی میں زیادتی، ذہن پریشان، دوسروں کو اپنی سوچ کے مطابق ڈھالنا مسائل کا باعث بنے، تجربات سے فائدہ اٹھائیں۔

پہلا ہفتہ: اس ہفتے گھریلو معاملات خاص توجہ کے مستحق ہوں گے۔ شراکتی کام منافع بخش رہیں گے۔ لمبے عرصے کیلئے سرمایہ کاری کرتے وقت اچھی طرح سوچیں اور تسلی کریں تاکہ بعد میں پچھتاوا نہ ہو۔ دوست مددگار رہیں گے۔ حالات میں مثبت تبدیلیاں آسکیں گی اور ذہنی سکون حاصل ہو سکے گا۔ بیرون ملک سے متعلقہ امور بھی آپ کے حق میں رہیں گے۔

دوسرا ہفتہ: مالی معاملات پر توجہ مرکوز رہے گی۔ جذبات اور غصے پر قابو کی ضرورت ہے ورنہ خوامخواہ کی پریشانی اور مسائل درپیش رہیں گے۔ شریک حیات کیساتھ تعلقات بہتر رہیں گے۔ جس کے باعث گھریلو ماحول خوشگوار رہے گا۔ منصب میں مزید نکھار آسکے گا۔ ملازمتی امور میں ذمہ داریاں بڑھ سکتی ہیں کام کی مصروفیت بڑھے گی۔ اخراجات پر ابھی سے کنٹرول نہ کیا گیا تو بعد میں پریشانی ہوگی۔

تیسرا ہفتہ: خاص توجہ مالی اور محبت سے متعلقہ کاموں میں رہے گی۔ وراثت سے متعلقہ معاملات احسن طریقے سے حل ہو سکیں گے۔ ملازم پیشہ افراد کیلئے یہ ہفتہ خاص اہمیت کا حامل ہوگا۔ سواری لے سکیں گے۔ والدین کا تعاون حاصل رہے گا۔ نئے دوست مل سکتے ہیں۔ سماجی صورتحال بہتر رہے گی۔ تعلیم کی بدولت زندگی میں نئی راہیں تلاش کر سکیں گے مقاصد کے حصول کیلئے دستک لے سکتے ہیں مذہب کی طرف لگاؤ رہے گا۔

چوتھا ہفتہ: اس ہفتے زیادہ تر توجہ مالی اور شراکتی کاموں میں رہے گی جس کے باعث حالات پہلے کی نسبت سدھر سکیں گے۔ وراثت اور جائیداد سے متعلقہ مسائل جلد حل ہو سکیں گے اور خاطر خواہ فائدہ ہوگا۔ اولاد تابع فرمان رہے گی اور راحت کا باعث ہوگی۔ حصول امیگریشن کے خواہاں بیرون ملک سفر کے خواہاں خوش، اپنے کاموں میں دلچسپی محسوس کریں گے۔

سعد تواریخ: 19,10,6,5,2 نومبر　　**نحس تواریخ:** یکم، 28,23,22,14,7 نومبر

CAPRICORN — جدی

22 Dec.
20 Jan.

ستارہ: زحل
حروف: ز، خ، گ، س، ص، ج
دن: ہفتہ
عدد: 8
رنگ: خاکی، نیلا، سیاہ
پتھر: سیاہ عقیق، نیلم

Element: Earth
Ruling Planet: Saturn
Symbol: The Goat
Your Stone: Garnet
Life Pursuit: To be proud of their achievements.
Secret Desire: To be admired by their family and friends and the world at large.

آپ کا حاکم ستارہ زحل تمام ماہ گیارہویں میں رہتے ہوئے سماجی زندگی خاص اہمیت کی حامل بنائے اور خود سے بڑی عمر کے احباب مل سکیں۔ طالع میں مریخ کی نشست جلد بازی اور جذباتی کیفیت حالات میں سختی و نقصان کا باعث بنے، لہٰذا محتاط رہیں اور صبر و تحمل کا دامن نہ چھوڑیں۔ 14,13 نومبر زہرہ زحل قران سے اہم کاروباری معاہدے، ڈیلنگ وغیرہ کے تحت حالات کی انجام دہی، ذمہ داریوں کو احسن طریقے سے انجام دے سکیں، دوسروں کو تجربات سے فیض پہنچا سکیں۔ 18,18 نومبر شمس زحل قران سے طبیعت میں ٹھہراؤ اور مزاج میں نرمی آئے، معاملات کو حدود میں رہتے ہوئے حل کرنے کی کوشش کریں، مستحکم فیصلے کرنے کی قابلیت بڑھے۔ 27,26 نومبر عطارد زحل قران سے سوچ بچار اور اہم معاملات سنجیدگی سے حل کر سکیں، نظم و ضبط سے معاملات فائدہ دیں۔

پہلا ہفتہ: گھریلو معاملات خاص توجہ کے مستحق ہوں گے۔ شراکتی کام منافع بخش رہیں گے۔ لمبے عرصے کیلئے سرمایہ کاری کرتے وقت اچھی طرح سوچیں اور تسلی کریں تاکہ بعد میں پچھتاوا نہ ہو۔ دوست مددگار رہیں گے۔ وراثتی معاملات میں بہتری لانے کا بہتر مستقبل کیلئے انشورنس وغیرہ کروا سکتے ہیں۔ تھوڑی سی محنت سے مالی پوزیشن میں بہتری ممکن ہے۔

دوسرا ہفتہ: مالی معاملات پر توجہ مرکوز رہے گی۔ جذبات اور غصے پر قابو کی ضرورت ہے ورنہ خوامخواہ کی پریشانی اور مسائل درپیش رہیں گے۔ شریک حیات کیساتھ تعلقات بہتر رہیں گے۔ جس کے باعث گھریلو ماحول خوشگوار رہے گا۔ منصب میں مزید نکھار آسکے گا۔ دوسروں سے تعلقات کشیدہ ہو سکتے ہیں کاروباری امور احسن طریقے سے چل سکیں گے۔ کیریئر میں بہتری کی امید کی جا سکتی ہے۔

تیسرا ہفتہ: اس ہفتے خاص توجہ مالی اور محبت سے متعلقہ کاموں میں رہے گی۔ وراثت سے متعلقہ معاملات احسن طریقے سے حل ہو سکیں گے۔ ملازم پیشہ افراد کیلئے یہ ہفتہ خاص اہمیت کا حامل ہوگا۔ حسب حیثیت سواری لے سکیں گے۔ والدین کا تعاون حاصل رہے گا۔ آپ کی زندگی کی دیرینہ خواہشات پوری ہو سکیں گی۔ حلقہ احباب میں نئے مخلص دوستوں کی تعداد میں اضافہ ہوگا۔ ذرائع آمدن میں اضافہ کا امکان بعید از قیاس نہیں ہے۔

چوتھا ہفتہ: اس ہفتے زیادہ تر توجہ مالی اور شراکتی کاموں میں رہے گی جس کے باعث حالات پہلے کی نسبت بہتر ہو سکیں گے۔ وراثت اور جائیداد سے متعلقہ مسائل جلد حل ہو سکیں گے اور خاطر خواہ فائدہ ہوگا۔ اولاد تابع فرمان رہے گی اور راحت کا باعث ہوگی۔ زمین جائیداد کی خرید و فروخت سے بھی فائدہ نصیب ہوگا۔ گھریلو حالات مسائل کا شکار ہو سکتے ہیں اور معاملات کی تکمیل میں تاخیر ممکن ہے جس پر پریشانی کے بجائے ہمت سے کام لیں۔

سعد تواریخ: 26,17,13,12,3 نومبر　　**نحس تواریخ:** یکم، 28,18,18,7 نومبر

AQUARIUS دلو

21 Jan. - 19 Feb.

ستارہ: یورانس
حروف: س ش ص
دن: ہفتہ
عدد: 4
رنگ: نیلا
پتھر: لاجورد، نیلم

Element: Air
Ruling Planet: Uranus
Symbol: The Water Bearer
Your Stone: Amethyst
Life Pursuit: Understand life's mysteries
Secret Desire: To be unique and original

آپ کا حاکم ستارہ زحل تمام ماہ برج عقرب میں رہتے ہوئے کیریئر کاروباری و ملازمتی امور میں بحالی و بہتری کے لیے مددگار رہے گا، غیر شادی شدہ افراد شادی کا پیغام بھجوانا چاہیں تو یہ ماہ نیک ثابت ہو۔ مشتری کی ساتویں نشست نصیب کشائی کروا سکے۔ ذیلی حاکم یورانس تمام ماہ نمبرے میں راجع رہتے ہوئے دوران سفر اجنبی افراد سے محتاط رہیں۔ **4,3** نومبر زہرہ و زحل قران معاملات میں خوشگواری کا احساس اور حالات کے پیش نظر مثبت فیصلے کر سکیں۔ **14,13** نومبر عطارد مریخ یورانس زائچہ ماہ چلنے مسائل سے سامنا اور دماغی حالات رہیں محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ **19,18** نومبر شمس زحل قران سے حالات میں محتاط اقدامات کی ضرورت ہے اور دوسروں کے رویے پر صبر و تحمل سے کام لینے کی ضرورت ہے۔ **27,26** نومبر عطارد زحل قران سے معاملات پر فوکس کرنے کی قابلیت بڑھے اور مسائل کا مثبت حل مل سکے۔ **28,27** نومبر زہرہ یورانس مثلث سے ذہنی و تخلیقی صلاحیتیں نکھریں اور کام کے معیار میں بہتری آ سکے۔

پہلا ہفتہ: محبت بہتر رہے گی۔ مگر جذبات اور غصے پر قابو کی ضرورت ہے۔ بحث اور تکرار سے گریز کریں ورنہ لڑائی کی صورت پیش آ سکتی ہے۔ جس کے باعث مسائل اور پریشانی میں اضافے کے سوا کچھ حاصل نہ ہوگا۔ مالی مسائل میں خاتمے کے علاوہ حاسدین بھی زیر ہو سکیں گے۔ ذہنی صلاحیتیں اجاگر ہو سکیں گی اور شراکتی امور خواہشات کے عین مطابق ثابت ہوں گے۔

دوسرا ہفتہ: بحث و تکرار سے گریز ورنہ لڑائی جھگڑے کا اندیشہ ہے جس سے مسائل اور پریشانی میں اضافے کے سوا کچھ حاصل نہ ہوگا۔ ازدواجی زندگی مسائل کا شکار ہو سکتی ہے۔ محبت سے متعلقہ معاملات بہتر رہیں گے اور سفر کا پروگرام بن سکتا ہے۔ دوسروں کے ساتھ خاص مقاصد کے تحت شراکتی کام شروع کر سکتے ہیں جن کام شروع کرنے سے قبل وقت اچھی طرح تسلی کر لیں تاکہ بعد میں پریشانی نہ ہو۔

تیسرا ہفتہ: نامکمل کام بخوبی انجام کو پہنچے گا۔ جس سے ڈپریشن میں کمی آئے گی۔ خواہشات کی تکمیل اور محبت سے متعلقہ معاملات میں خاطر خواہ فائدہ ہوگا۔ آپ کی سحر انگیز گفتگو دوسروں پر اثر انداز ہوگی جس سے آپ کی اہمیت میں اضافہ ہو سکے گا۔ دوستوں کا تعاون حاصل رہے گا۔ رشتے داروں کا کاروباری امور میں عمل دخل رہے گا۔ سماجی امور بخوبی رہیں گے اور اولاد کے کیریئر میں بہتری کیلئے کوشاں رہیں گے۔ اہم امور میں محتاط رہیں۔

چوتھا ہفتہ: بہت سے کام خود بخود سدھر جائیں گے۔ قسمت ساتھ دے گی۔ جس کے باعث دوستوں کا بھی تعاون حاصل ہوگا۔ ملازم پیشہ افراد سیر و سیاحت کا پروگرام بنا سکیں گے۔ شخصیت میں نکھار کے ساتھ مزاج میں بھی پختگی آئے گی جو کہ فائدہ مند ہوگی۔ ذہن منتشر ہو سکتا ہے اور ہیجانی دور بدلے گا۔ دماغی باعث جذبات پر کنٹرول کرنا مشکل ہوگا حاسدین پریشانی کا باعث ہوں گے۔

سعد تواریخ: 26,17,13,12,3 نومبر   **نحس تواریخ:** یکم، 28,18,15,7 نومبر

PISCES حوت

20 Feb. - 20 March

ستارہ: نیپچون
حروف: د ق
دن: جمعرات
عدد: 3
رنگ: نیلا، سبز
پتھر: زرد پکھراج، زبرجد، پکھراج

Element: Water
Ruling Planet: Neptune
Symbol: The Fish
Your Stone: Bloodstone
Life Pursuit: To avoid feeling alone and instead feel connected to others and the world at large.
Secret Desire: To live their dreams and turn fantasies into realities.

آپ کا حاکم ستارہ مشتری تمام ماہ برج سرطان میں رہتے ہوئے ملازمتی و خانگی ذمہ داریوں کا احساس اور ملازمت کے خواہاں افراد کوشش کرنے سے حسب منشاء ملازمت مل سکے۔ آپ کا ذیلی حاکم نیپچون طالع میں ہی رہتے ہوئے **17** نومبر کو مستقیم ہونے سے سوچ میں مثبت پہلو نمایاں ہوا اور درپیش مشکلات کا خاتمہ ممکنات میں سے ہو۔ یکم، **2** نومبر عطارد مشتری تسدیس کے باعث حالات کے مطابق اہم اور مثبت فیصلے کر سکیں، تعلیم و تدریس میں توجہ رہے۔ **3,2** نومبر مریخ نیپچون تسدیس سے جذبات کی بھرپور عکاسی اور معاملات حساس رہیں۔ **11,10** نومبر زہرہ مشتری زائچہ کے باعث حالات کا لاشعوری نقصان کا باعث بن سکتا ہے محتاط رہیں۔ **13,12** نومبر عطارد نیپچون مثلث سے خیالات کو حقیقت کا رنگ دے سکیں۔ **15,14** نومبر شمس مشتری زائچہ کے باعث محنت کے مطابق صلہ نہ ملنے سے ڈپریشن اور وقت کا ضیاع ہو۔ **20,19** نومبر زہرہ نیپچون زائچہ کے باعث کاموں میں خامیاں اور کمزور فیصلے، بغیر مشاورت اقدامات سے گریز کریں۔ **24,23** نومبر عطارد مشتری زائچہ کے باعث دوسروں کے تجربات سے فائدہ اٹھائیں، خود سے نئے تجربات سے گریز کریں۔

پہلا ہفتہ: محبت سے متعلقہ معاملات بہتر رہیں گے اور سفر کا پروگرام بن سکتا ہے۔ آپ کی سحر انگیز گفتگو دوسروں پر اثر انداز ہوگی جس سے آپ کی اہمیت میں اضافہ ہو سکے گا۔ بیرون ملک سفر میں تاخیر ہو سکتی ہے۔ مقاصد کے حصول کیلئے رسک لے سکتے ہیں۔ روحانیت سے متعلقہ امور میں دلچسپی رکھے گا اور اعلیٰ تعلیم کے حصول کیلئے بیرون ملک جانے کی کوشش کر سکیں گے۔

دوسرا ہفتہ: اس ہفتے آپ دماغ سے زیادہ دل کے فیصلوں پر عمل کریں گے۔ شراکتی کام منافع بخش رہیں گے۔ ملازم پیشہ افراد کو مالی مسائل پیش آ سکتے ہیں۔ جس کے باعث وہ ڈپریشن کا شکار ہو سکتے ہیں۔ جنس مخالف کا کوئی فرد خاص توجہ کا مرکز رہے گا۔ کاروباری امور کو وسعت ملنے کا اور کیریئر میں بہتری کی امید کی جا سکتی ہے۔ خواہشات کی تکمیل میں تاخیر اور دوست حسد کر سکتے ہیں [illegible] محتاط رہیے۔

تیسرا ہفتہ: قسمت آپ کا ساتھ دے گی جس کے باعث بہت سے پیچیدہ مسائل حل ہو سکیں گے اور کاروبار میں خاطر خواہ فائدہ حاصل ہوگا۔ رشتے دار مددگار رہیں گے۔ کیریئر سے متعلقہ معاملات بہتر رہیں گے۔ مالی پوزیشن بہتر ہو سکے گی۔ عشق و محبت اور آرٹ کا شعبہ حساس رہے گا۔ کام میں خامیاں ہو سکتی ہیں۔ سوچ مثبت رہنے کے باعث موجودہ غلط فہمیاں دور ہو سکیں گی معاملات کو نمٹنے میں جلد بازی سے گریز کریں۔

چوتھا ہفتہ: اس ہفتے قسمت کا ساتھ رہے گا۔ جس کے باعث بہت سے پیچیدہ مسائل حل ہو سکیں گے۔ وراثت سے متعلقہ معاملات احسن طریقے سے حل ہو سکیں گے۔ حاسدین کے ہتھکنڈوں سے بچے رہیں گے۔ گھریلو ماحول خوشگوار رہے گا۔ جس کے باعث شریک حیات کے ساتھ تعلقات بہتر رہیں گے۔ کیے گئے فیصلے پر دوبارہ غور کیا جا سکتا ہے سوچ و خیال و تندہی ہونے کے باعث جلد بازی سے گریز کریں۔ سماجی امور بہتر رہیں گے تقریب کا اہتمام ممکن ہے تجارت بڑھے گی۔

سعد تواریخ: 19,10,8,5,2 نومبر   **نحس تواریخ:** یکم، 28,23,22,14,7 نومبر

روحانی قلمی دوستی

نام: رشید ملک
عمر: 50 سال
تعلیم: آرکیٹیکٹ
مشاغل: علم النجوم، علم الاعداد، علوم روحانیات، آئینہ قسمت اور زنجانی جنتری کا مطالعہ۔
پتہ: SC-129 (نیو کنگ)، سیکٹر D-31، پی اینڈ ٹی سوسائٹی، کورنگی روڈ، کراچی

نام: علی احمد
عمر: 52 سال
تعلیم: پرائمری
مشاغل: علم نجوم، علم الاعداد اور علوم جفر پر مشتمل کتاب کا مطالعہ کرنا، بزرگوں کے مزارات پر حاضری دینا، آئینہ قسمت و زنجانی جنتری پڑھنا۔
پتہ: علی احمد، گارڈن شاہ کوپ جی، اورکینک، ضلع چترال

نام: شاہد انجم
عمر: 30 سال
تعلیم: میٹرک
مشاغل: قلمی دوستی کرنا، اسلامی اور روحانی کتب پڑھنا، آئینہ قسمت و زنجانی جنتری کا باقاعدگی سے مطالعہ کرنا۔
پتہ: مکان نمبر 8، گلی نمبر 1، نزد ایم سی بوائز پرائمری سکول، مجاہد کالونی، بورے والا

نام: محمد نعیم جاوید
عمر: 29 سال
تعلیم: B.A.
مشاغل: حکمت و طب سے متعلقہ کتب کا مطالعہ، تحقیق کرنا۔ آئینہ قسمت و زنجانی جنتری کا مطالعہ کرنا۔
پتہ: 78/15-L، چک جمال، V/A کچا کھوہ، خانیوال

نام: محمد اشفاق
عمر: 38 سال
تعلیم: گریجویشن
مشاغل: اسلامی و روحانی علوم سے متعلقہ کتب پر تحقیق کرنا و مطالعہ کرنا، روحانی رسائل و جرائد کا مطالعہ کرنا۔
پتہ: گلی نمبر 2، محلہ رمضان آباد، فیصل آباد

نام: قاری ساجد نعیم
عمر: 30 سال
تعلیم: B.A.
مشاغل: روحانی کتب و رسائل خصوصاً آئینہ قسمت و زنجانی جنتری کا باقاعدگی سے مطالعہ کرنا۔
پتہ: مکان نمبر 1، گلی نمبر 3، کاؤن امر سدھو، نیو امر سدھو، فیروز پور روڈ، لاہور

نام: جاوید ملک
عمر: 25 سال
تعلیم: بی اے
مشاغل: قلمی دوستی کرنا، روحانی کتب پڑھنا، آئینہ قسمت و زنجانی جنتری کا باقاعدگی سے مطالعہ کرنا۔
پتہ: جاوید ملک C/O عارف خان، لوہسر شرقی، جی ٹی روڈ، واہ کینٹ

نام: محمد طارق مجاہد
عمر: 55 سال
تعلیم: ایف اے
مشاغل: علم الاعداد پر ... روحانیات و عملیات پر مشتمل کتابوں کا مطالعہ کرنا، روحانی قلمی دوستی کرنا۔
پتہ: C/D یامین جنرل اسٹور، جتوئی، ضلع مظفر گڑھ، پوسٹ کوڈ 34440

نام: عبدالغنی
عمر: 63 سال
تعلیم: ایم اے اردو
مشاغل: تحقیقاتی کتب کا مطالعہ کرنا، اسلام، نجوم، پامسٹری سے متعلقہ تحقیقی کتب کا مطالعہ کرنا، قلمی دوستی کرنا، آئینہ قسمت کا باقاعدگی سے مطالعہ کرنا۔
پتہ: محلہ نکہ، گلی ہتیاں، نواں شہر، ایبٹ آباد پوسٹ کوڈ 22001

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ؕ

اور اللہ ہی کے پاس ہیں غیب کی چابیاں۔ اس کے سوا انہیں بالذات کوئی نہیں جانتا

☆...... سنبل صدیقی۔ اسلام آباد

س: شاہ زنجانی صاحب! میری تعلیم مکمل ہونے والی ہے۔ میں گارمنٹس کے بزنس کا سوچ رہی ہوں، میرے لیے گارمنٹس (بوتیک)، خیاری (جیولری)، بیوٹی پارلر میں سے کون سا کاروبار کرنا ٹھیک رہے گا؟

ج: لگائے گئے زائچے کے مطابق آپ کے لیے صرف اور صرف کپڑے سے متعلقہ گارمنٹس (بوتیک) کا کام کرنا ٹھیک رہے گا۔ ہمراہ نگینہ اوپل سونے یا چاندی میں دو نفل شکرانے کے ادا کر کے پہننا ٹھیک رہے گا۔

◆◆◆

☆...... محمد حسین محسن۔ واہ کینٹ

س: شاہ زنجانی صاحب! میرا چھوٹا سا ماربل کا بزنس ہے، اچھا چل رہا ہے۔ اب میں اپنے کزن سے مل کر چائنہ سے ٹریڈنگ کا ارادہ رکھتا ہوں۔ ہم دونوں کے لیے یہ کام کرنا کیسا رہے گا؟

ج: لگائے گئے زائچے کے مطابق آپ دونوں کے لیے یہ کام کرنا منفعت بخش رہے گا۔ اگرچہ نقصان ہرگز نہ ہوگا۔ تاہم بہت زیادہ مادی فوائد کی توقع بھی نہ رکھیں۔

☆...... زاہد جمال۔ کراچی

س: شاہ زنجانی صاحب! میری شادی خانہ آبادی کب تک ہو سکے گی؟ پہلے دو رشتے ہو کر ٹوٹ چکے ہیں۔

ج: لگائے گئے زائچے کے مطابق آپ منگلی یا منگلیش یوگ کے مالک ہیں۔ ابھی مزید ایک سال اور انتظار کریں۔ دسمبر **2016**ء کے بعد ہی آپ کی شادی کے لیے فضا سازگار ہو سکے گی۔

◆◆◆

☆...... نارنگ۔ سانگھڑ (سندھ)

س: شاہ زنجانی صاحب! کیا میں اپنا بزنس بیچ کر دبئی جا کر سیٹ ہو سکتا ہوں؟

ج: لگائے گئے زائچے کے مطابق اگرچہ یہ سب آسان معلوم نہیں ہوتا۔ تاہم آئندہ سے آئندہ سال **2015**ء کی ابتداء میں کی گئی کوششیں بار آور ثابت ہوں گی۔ تب تک پلاننگ کرتے رہیں۔ آپ اپنے ہاتھ میں (مانک) نگینہ چاندی یا پلاٹینم میں اپنے مسلک کے مطابق دعا عبادت کر کے منگل کے دن پہن لیں۔

◆◆◆

☆...... سروش کمار۔ سانگھڑ (سندھ)

س: شاہ زنجانی صاحب! میں اعلیٰ تعلیم کے لیے امریکہ یا یورپ جا سکوں گا؟

ج: لگائے گئے زائچے میں آپ اپنے نیک ارادے کے تحت مستقبل قریب میں کسی یورپی ملک اعلیٰ تعلیم کے سلسلے میں جانے میں کامیاب ہو سکیں گے۔ آپ کے لیے یورپی ممالک سویڈن، پرتگال یا یورپی جزائر کی یونیورسٹیاں ٹھیک ہیں۔ ان میں کوشش فرمائیں۔ نگینہ آپ کے لیے (پنا) چاندی یا پلاٹینم میں اپنی مذہبی دعا کر کے پہننا ٹھیک ہے۔

◆◆◆

☆...... حامد حسن خان۔ اٹک

س: شاہ زنجانی صاحب! مجھے شک ہے کہ میرے گھر میں دفینہ ہے اور جنات کی آمد و رفت رہتی ہے۔ مجھے حقیقت سے آگاہ کریں۔

ج: لگائے گئے زائچے کے مطابق آپ کی چار دیواری میں کوئی دفینہ نہیں ہے۔ البتہ ہوائی، آسیبی اثرات ضرور ہیں۔ ان سے بچنے کے لیے **40** دن سورۃ البقرہ کی گھر میں تلاوت کرائیں۔ "لوح محفوظ" کا نقش تحفتاً منگوا کر بھی گھر میں لگائیں۔

◆◆◆

کوپن برائے سوال و جواب، ماہنامہ آئینہ قسمت، لاہور۔ نومبر 2014ء

نام مع والدین کے نام: ______ پتہ: ______

تاریخ پیدائش یا اندازاً عمر ______ مقام پیدائش اور وقت ______ وقت سوال اور تاریخ ______

سوال ______

نوٹ جواب طلب امور کے لئے رجسٹرڈ جوابی لفافہ ضرور ارسال کریں اور ایک کوپن پر ایک سوال لکھیں۔ تفصیل کے لیے کوپن کے ساتھ علیحدہ کاغذ استعمال کر سکتے ہیں۔ کوپن مع **500** روپے سیکرٹری چارجز روانہ کریں۔ (یہ کوپن 15 نومبر 2014 تک کارآمد ہے)

توشہ اصحاب کہف

کی پر نور ہستیوں کی فضیلت اس سے زیادہ اور کیا ہو سکتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کلام پاک میں سورہ کہف کو نازل فرمایا۔ بزرگان دین نے توشہ اصحاب کو بڑا متبرک اور سریع الاثر مانا ہے۔ جو انسان مصیبت میں ان کی نذر دیتا ہے اللہ تعالیٰ بہت جلد اس کی مصیبت کو ان ہستیوں کے صدقے دور فرما دیتا ہے۔ جناب شاہ زنجانی اپنے زیر نگرانی ہر ماہ باقاعدگی سے توشہ اصحاب کی نذر دیتے ہیں۔ ضرورت مند اور معتقد حضرات اس میں شریک ہو کر اپنی مصیبتوں کو دور فرما سکتے ہیں۔ لیکن ناجائز اور خلاف شرع مقصد نہ ہو ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان پہنچ سکتا ہے۔ ہدیہ ایک مقصد کے لئے صرف تین سو روپے ہے۔ آپ اپنے مقاصد کے اظہار سے شریک ہو سکتے ہیں۔ ایک دو یا تین۔ زیادہ نہیں۔ توشہ کی تاریخ ہر قمری ماہ کی نوچندی جمعرات مقرر ہے۔ مقررہ تاریخ کا خاص خیال رکھیں ورنہ آپ کا توشہ اگلے ماہ دیا جائے گا۔

روحانی مشاورت

DUA

خوش دلی سے مرتبع اور روحانی و جسمانی مسائل سے بھرپور زندگی کا طویل راستہ ماہرانہ رائے کے بغیر دشوار تر ہوتا ہے۔ کسی بھی قسم کی ماہرانہ رائے کیلئے علم نجوم اور دیگر علوم قلب سے رجوع کریں۔ جن کا تمام الہامی کتب میں بڑی اہمیت کے ساتھ ذکر آیا ہے۔ زمین سے فلکیاتی رابطے کے تحت کائناتی شعاعیں تو انین فطرت کے تحت شب و روز اپنے فرائض انجام دے رہی ہیں جن سے ہم ہر لمحہ متاثر ہوتے ہیں۔ مصروفیات زندگی مشاورتی مسائل مالی و اسباب عزیز و اقارب گھریلو مسائل، معاملات عشق و محبت، غیر متوقع آمدنی، انعام وغیرہ صحت و قرض کے مسائل شادی اور شراکت، وراثت اور حادثات، سفر روحانیات، ترقی و روزگار، خواہشات مخفیہ امور مبارک، نگینہ اور دیگر تراندہ مسائل غرض ہر طرح کی دنیاوی روحانی مشکلات کے حل کیلئے پیدائشی زائچہ و حقیقی زائچہ سے نجم و عامل شاہ زنجانی کی وسیع تر خاندانی روحانی خدمات سے بالمشافہ یا بذریعہ خط فیض یاب ہو سکتے ہیں۔

لوح امساک

چاند و سورج گرہن کے اوقات کی تیار کردہ یہ لوح بھرے خاندان [illegible] سے مجرب عمل آرہی ہے۔ اس لوح کو بڑی [illegible] اور احتیاط سے تیار کیا جاتا ہے۔ چاند گرہن یا سورج گرہن کے وقت [illegible] (جس سے صندوق کے جڑے بچے ہیں) [illegible] ضرورت پیلے سے [illegible] [illegible] ایک ہوگی۔ جو حضرات [illegible] اگر کوئی یہ لوح خود تیار نہ کر سکے تو ادارے سے [illegible] روحانیات سے حاصل کرے۔ ہدیہ لوح صرف پانچ صد روپے ہے۔ [illegible] سال جو لوح گرہنوں کے اوقات میں تیار کی گئی ہیں ان میں سے [illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

عطر تسخیر محبوب

آپ عطر [illegible] کی خوشبو [illegible] اپنے سامنے رکھیں۔ طہارت جسم و لباس اور باوضو ہو کر اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ کوئی سا درود شریف پڑھ کر ایک ہزار مرتبہ یا بعد پڑھ کر اس شیشی پر دم کریں۔ واللہ المستعان علی ما تصفون۔ یہ عمل چاند کے پہلے جمعہ کی نماز [illegible] شروع کریں اور ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر عصر کی نماز پڑھ لیں۔ بس عطر تسخیر محبوب تیار ہے۔ اسکے بعد عروج ماہ تک عمل جاری رکھنا بھی ضروری ہے۔ آپ جس محفل اور جس شخص کے پاس یہ عطر لگا کر جائیں گے اور اس عطر کی خوشبو آئے گی تو وہ بے ساختہ اور والہانہ طور سے آپ کی عزت [illegible] کرے گا۔ اگر کوئی شخص یہ عطر خود تیار نہیں کر سکے تو ایک ماشہ عطر کی شیشی شعبہ روحانیات ادارہ آئینہ قسمت لاہور یا کراچی سے طلب کریں۔

اپنا نام مع والدہ ضرور لکھیں — ہدیہ پانچ صد روپے

لوح مصطفائی
یارب تری رحمت سے مایوس نہیں فانی
لیکن تری رحمت کی تاخیر کو کیا کہیے

ماہر روحانیات شہزادہ سیّد انتظار حسین شاہ زنجانی کی روحانی خدمات سے فیض حاصل کریں

باب مدینۃ العلم حضرت علیؑ کا ارشاد ہے کہ ہر انسان کے اندر ایک عالم اکبر چھپا ہوا ہے اور یہ دنیا عالم اصغر ہے۔ سبحان اللہ۔ اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو ایسی طاقتیں عطا کی ہیں جو روحانی مادی دنیا کو متاثر کرتی ہیں۔ روحانی و جسمانی معالج ریاضت کے بعد ان باطنی قوتوں کو استعمال کر کے خلق خدا کی خدمت کرتے ہیں۔ روحانی ریاضت اور مشقت سے ہی انسان خدائی طاقت سے تعلق و ہم آہنگی پیدا کر سکتا ہے کائنات میں روحانی توانائیاں موجود ہیں۔ اگر ہم حاصل کر کے صحیح استعمال کریں تو ہماری ہستی میں وسعت و رفعت پیدا ہو جاتی ہے۔ ایسے ہی رشتہ باہم سے منسلک ایک عظیم المرتبت سید گھرانے کی روحانی شخصیت حضرت سید میراں حسین شاہ زنجانیؒ جو بھائی حضرت داتا گنج بخشؒ سید علی ہجویری اس ارض پاک پر روحانی فیوض و برکات تقسیم کرنے کیلئے متعین ہوئے۔ بانی ادارہ آئینہ قسمت حضرت سید ناظر حسین شاہ زنجانیؒ المعروف نجم اعظم اس سلسلہ کا تسلسل ہیں جنہوں نے قیام پاکستان کے ساتھ ہی ایک نئے انداز سے اس روحانی سلسلہ کو شروع کیا ماہنامہ آئینہ قسمت جاری کرنے کے ساتھ ساتھ متعدد روحانی کتب تصنیف کیں۔ اور پھر بڑی جانفشانی سے ایک ربع صدی تک اس کی پرورش کی۔ اپنے خاندانی روحانی فیوض و برکات اور علوم کا فیض عام جاری کیا بعد ازاں ان کے فرزند ارجمند و جانشین شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی کو ذمہ داری ملی۔ آپ بھی اپنے خاندانی فیوض و برکات سے ہر بنی نوع انسان کو بلا امتیاز مذہب و ملت فیضیاب فرماتے ہیں آپ اپنی کسی بھی الجھن کے سلسلے میں ان کی وسیع تر خاندانی خدمات سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں بالمشافہ یا بذریعہ خط و کتابت شاہ زنجانی صاحب سے تمام دنیاوی مشکلات و مصائب اور حاجات زندگی کے لئے موثر عملیات و تعویذات بھی لئے جا سکتے ہیں۔

آپ اپنے ذاتی زائچہ پیدائش کی تشکیل کروا کر اپنے سیاروں کی قوت و کمزوری معلوم کرنے کے علاوہ سیاروں کی الوان، بہترین ستارے کا نام، موافق جواہرات، صدقات، اسم اعظم معلوم کر کے اپنی قسمت کو بدل سکتے ہیں۔ نوٹ: اپنی سہولت کے لئے بالمشافہ ملنے والے وقت لے کر تشریف لائیں بذریعہ خط و کتابت مشاورت کرنے والے اپنا نام بمعہ والدین، تاریخ پیدائش، وقت، مقام یا اندازاً عمر کے علاوہ وقت سوال بھی تحریر کریں۔ فیس یا ہدیہ کے لئے اندرونی صفحات ملاحظہ فرمائیں۔

ہر انگریزی ماہ

کاشانہ زنجانی 20، 11، 24، 30، 31
125 ڈی، گلبرگ 2
بالمقابل یونین کونسل، حضرت میراں حسین زنجانی روڈ، نزد مین مارکیٹ، لاہور 54660
Mobile: 0300-9483758

Ph: 042-35752277

کاشانہ زنجانی 7
آرام باغ روڈ، کراچی 74200
Ph: 021-32217544

23,22,21
فلیش مین ہوٹل
مال روڈ (صدر) راولپنڈی
051-9272004-8

Kashana-e-Zanjani, D-125, Gulberg-II, Near Main Market, Lahore-54660 Pakistan
Lahore Ph: 042-35752277, 3587... aeqismat@gmail.com